

وَكُلُّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا
اور ہم نے ہر چیز کو تفصیل سے بیان کر دی ہے

کتاب الرسالة یعنی

الجو الثالث من کتاب

تَفْصِيلُ الْبَيَانِ

مَقَاصِدُ الْقُرْآنِ

الفہم

العبد الضعیف السید ممتاز علی الدیوبند

۱۳۵۷ھ

دار الاشاعت پنجاب لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

یورپ میں ہوس ملک گیری کی جو آندھی زور شور سے چلی رہی ہے اس نے ایشیا والوں کو بیدار کر دیا ہے اور انہوں نے سمجھ لیا ہے۔ کہ اگر ہم باہمی اتحاد کو ترقی دے کر اپنے بچاؤ کی تدابیر جلد نہ کریں گے۔ تو دنیا میں بحیثیت قوم ہمارا باقی رہنا مشکل ہے۔ اسی سلسلے میں ہم مسلمانوں میں بھی قومیت کی روح کو مضبوط کرنے کا خیال پیدا ہوا ہے۔ اور وہ روز بروز استحکام پکڑتا جاتا ہے۔ اہل اسلام میں کسے کو قومیت سے ۳۰ فرقتے بتائے جاتے تھے۔ لیکن اب ان کا شمار یقیناً اس تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں۔ کہ اسلام میں جس قدر فرقتے پیدا ہوئے۔ اس کے متناسب ہی ان کی قوم میں ضعف و افتراق نے ترقی پائی۔ کیونکہ ہر فرقہ بجائے خود موجودہ مسائل اسلام کے علاوہ کوئی نئی خصوصیت لے کر پیدا ہوتا ہے۔ اور اسی خصوصیت کے لئے سب سے لڑنا جھگڑنا اور مناظرے کا ایک نیا لٹریچر پیدا کرتا ہے۔ ان حالات میں جتنی ایسی نئی خصوصیتیں پیدا ہوتی جائیں گی۔ اتنا ہی اصل مسائل دین سے بچو بڑھتا جائے گا۔ اس لئے اس زمانے میں جو اتحاد و قومیت کی روح مسلمانوں میں پیدا ہوئی ہے۔ اس کا مستفاد و طریق عمل یہ ہے۔ کہ سب مختلف فرقتے اپنی اپنی فرقہ دارانہ خصوصیتوں سے قطع نظر کر کے دین کے اہم مسائل کو جو سب میں مشترک ہیں۔ اور اسلام کی بنیاد ہیں۔ مضبوط کریں۔ اس کا عملی نتیجہ تمام دنیائے اسلام میں یہ نظر آ رہا ہے۔ کہ جس قدر توجہ ہر فرقے کو زمانہ قدیم میں خاص اپنی فقہ کی طرف تھی۔ اس میں بہت کمی آگئی ہے۔ اور لوگوں نے اس امر کو زیادہ اہم سمجھا۔ کہ بجائے فقہ کے اس کے اس مافذ کی طرف رجوع کیا جائے جس سے وہ فقہ مستنبط ہوئی ہے چنانچہ اول اس خیال فقہ کی بجائے لوگوں کی توجہ حدیث کی طرف زیادہ منسلک کر دی جس کے خارج مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ حدیث اسلام قرآن مجید کی تفسیر

نکاحنی مطلوب ہو۔ فوراً نکالی جاسکتی ہے۔ یہ کتاب میرے کام کے سراج نام دہی میں سب سے زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے۔
۳۔ مفتاح کنوز القرآن۔ یہ کتاب ایک ترک عالم کی تصنیف ہے۔ اور قازان ملک روس میں شائع ہوئی ہے۔ جب نواب عماد الملک سید حسین بلگرامی مرحوم حیدرآباد کو میرے اس کام کی خبر ہوئی۔ تو انہوں نے ارزاہ عنایت یہ کتاب تحفۃ مجھے ارسال فرمائی۔ یہ کتاب فتح الرحمن کی مانند ہے۔

۴۔ تبویب القرآن تصنیف مولانا حافظ وحید الزمان صاحب محدث حیدرآباد دکن۔

۵۔ اقتباس الانوار من کلام الفقار تصنیف مولوی عابد اللہ صاحب مرحوم لاہور۔

۶۔ انوار الصدیقہ۔ لاہور۔

۷۔ دلیل ایمران فی الکشف عن آیات القرآن۔ طبع مصر۔

۸۔ سیکتہ الابرز۔ فی فہرس الکتاب الغریز۔

۹۔ نجوم الفرقان۔ طبعہ جرمنی۔

۱۰۔ مفتاح القرآن۔ مرزا تلج بیگ لکھنؤ۔

۱۱۔ آئینہ قرآن۔ پادری ویری صاحب۔

۱۲۔ تنقید القرآن۔ پادری عماد الدین۔

ان کتابوں میں سے حضرت امام غزالی کا رسالہ جواہر القرآن ایسی کتاب ہے جس کی ترتیب اصولاً کچھ میری کتاب سے ملتی جلتی سی ہے۔ مگر وہ نہایت ہی مختصر رسالہ ہے جس میں صرف اللہ کی ذات وسعادت وافعال وغیرہ کے متعلق آیات جمع کی گئی ہیں۔ اس سے زیادہ ہنر اور بہت زیادہ ضخیم مولانا وحید الزمان صاحب کی تبویب القرآن ہے۔ گو اس میں بھی تفصیل و تنبیہا نہیں۔ جو مجھے مطلوب تھا۔

مولانا حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی نہرت مضامین بھی جو ان کے ترجمۃ القرآن کے شروع میں لگی ہوئی ہے۔ یہی حکم کی کتابوں میں شمار ہو سکتی ہے۔ مگر اول تو وہ بے انتہا مختصر و مجمل و ناکافی ہے۔ دوم اس میں صرف مضامین کے حوالے دیئے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ آیات نقل نہیں کی گئیں۔

اختصار و اجمال کے علاوہ ان سب کتابوں میں ایک مشترک بات پائی جاتی ہے۔ وہ یہ کہ کتب مذکورہ میں سے ہر ایک کتاب حقیقہً کبھی خاص مقصد کو مد نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اور اثنائے تالیف میں اسی مقصد کی طرف دھیان رکھا گیا۔ یا یوں کہنا چاہئے۔ کہ ان مصنفین نے کسی خاص نقطہ نظر کو ملحوظ رکھ کر صرف انہیں آیات قرآنی کا ذکر کیا ہے جن کی انہیں ضرورت تھی۔ مثلاً کتاب آئینہ قرآن جواہر اسلام اور مسایئوں کے مناظر میں کام آنے والی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے زیادہ اہتمام انہی آیات کے حوالہ دینے کا کیا ہے جن کی ضرورت بیشتر اثنائے مناظرہ میں پڑتی ہے۔ دوسری آیات کی طرف بہت کم توجہ کی ہے۔

و تفصیل ہی ہے یعنی مطالب قرآنی کو اس حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال سے واضح کیا گیا ہے چنانچہ قرآن مجید سے سلسلے اور بالاستیساب مطالعہ کا خیال پیدا ہوا۔ بڑے بڑے سیاست دانوں کی جن میں متعدد دو مستند علمائے دین بھی داخل ہیں۔ یہ راہ ہے کہ چونکہ صرف قرآن مجید ہی سب اسلامی فرقوں کا مشترک ذیہ اور عمد علیہ حصہ ہے۔ اس لئے اگر جماعت اسلامی کو بحیثیت قوم ترقی دی جاسکتی ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ توجہ کرنے سے دی جاسکتی ہے۔ ان حالات میں اس زمانے میں قرآن مجید کے مطالعہ کی شدید ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

قرآن مجید کے مطالعہ سے ایک اور فائدہ بھی متصور ہے۔ قرآن مجید کے اکثر مقامات میں اللہ تعالیٰ نے مسلم قوم کو مشرف خطاب سے مشرف فرمایا ہے۔ اور عمومی خطاطہ کے باعث اور ترقی کے وسائل کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ اس خصوص طرز تخاطب سے فحاشین جو شغل سے معمور ہو جاتے ہیں اور ان کی قوت عمل المضاعف ہو جاتی ہے۔ ولولہ عمل پیدا کرنے والا یہ انداز تخاطب کتب حدیث میں نسبت کم اور کتب فقہ میں بالکل ناپید ہے۔

ادب کی تقریر سے یہ ظاہر ہے کہ جن لوگوں کو برہنہ سیاست اس مطالعہ کی ضرورت ہے۔ وہ صرف اسی نظر سے اس کا مطالعہ نہیں کرنا چاہتے۔ کہ وہ کوئی عبادت ہے۔ اور اس سے انہیں کچھ ثواب حاصل ہوگا۔ بلکہ وہ قوم میں اتحاد اسلامی پیدا کرنے کی غرض سے قوم کے لئے ایک ایسا مجموعہ ادب ملی مرتب کرنا چاہتے ہیں۔ جس کی بنا پر اس فرقہ پر جو جس کے سبب اللہ ہونے میں کسی فرقہ اسلام کو کلام نہیں لیکن جو ماہرین سیاست قرآن مجید کے مطالعہ کے خواہشمند ہیں۔ وہ بے حد مصروف بے انتہا عظیم الفرصت اور رات دن سیاسیات یا معاشیات میں ہنمک ہیں۔ ایسی حالت میں وہ صرف ایسی کتابوں کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ جن میں سب مضامین زمانہ حال کی کتابوں کی طرح مرتب ہوں۔ اور اول و آخر میں فہرست مضامین اور مفصل انڈیکس ملتی ہوں۔ تاکہ وہ جو مضمون پڑھنا چاہیں صفحہ معلوم کر کے بہت تھوڑے وقت میں پورا کا پورا ایک جگہ پڑھ لیں۔ جس نے اس مقصد کے حصول کے لئے بہت کوشش سے تمام آیات قرآنی کو مضمون دار ایک ترتیب خاص سے ایک ایک جگہ جمع کر دیا ہے جس سے ایک حد تک اب یہ ممکن ہو گیا ہے۔ کہ جس موضوع یا حکم یا مسئلہ پر قرآن مجید کی تعلیم معلوم کرنی ہو۔ وہ پوری کی پوری ایک جگہ نہایت آسانی سے بہت جلد مل جائے۔

جو کام میں نے سرانجام دیا ہے۔ وہ ایسا نہ تھا۔ جس کی ضرورت سب سے پہلے مجھے ہی محسوس ہوئی ہو۔ نہیں مجھ سے پہلے کئی بزرگ خادمان دین نے اس راہ میں قدم رکھا۔ اور گو مجھے معلوم نہیں۔ کہ کسی نے بالکل اسی نوع کی خدمت قرآن کی ہو جیسی میں نے کی ہے لیکن یہ بزرگ کچھ نہ کچھ ضرور کر گئے ہیں۔ چنانچہ جن کتابوں کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور جن میں سے بعض سے میں نے مدد بھی لی۔ ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:-

۱۔ جواہر القرآن۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ فتح الرحمن لطلب آیات القرآن۔ ترتیب علمی زادہ فیض اللہ الحسینی مقدسی۔ اس کی مدد سے قرآن مجید کی جو اسیت

برعاشوں کو اندھا کر دیا۔ اس سے یہ نکلا ہے۔ کہ صمان کے ساتھ بدسلوکی کرنے سے اللہ بھی ناغوش ہوتا ہے۔
اس زمانے میں حُبُّ اِیْمَنِ کا بہت جوش ہے۔ اور اتحادِ قومی کے لئے اس کی بہت ضرورت ہے۔ اس کا ذکر مرقعۃ
اس نام سے گو قرآن مجید میں نہیں۔ مگر جن آیات میں لوگوں کو جہاد کے لئے اُبھارا گیا ہے۔ وہاں انہیں اس بات کی
غیرت دلائی ہے۔ کہ تم ان لوگوں سے کیوں نہیں لڑتے جنہوں نے تمہیں تمہارے ملک اور تمہارے گھروں سے نکالا۔
اس قسم کی آیات کے لئے میں نے جہاد کے علاوہ حُبُّ دِلن کا عنوان بھی تجویز کیا ہے۔

جن آیات میں سیم و زر کے جمع کرنے اور اسے سینت سینت کر رکھنے کی مذمت بیان کی گئی ہے۔ اس کو ہمارے
علماء بخل یا حرص کے تحت میں لکھتے آئے ہیں۔ میں نے بھی ان کو ان عنوانوں کے تحت میں لکھا لیکن ان کے علاوہ
سیاسیات کے ضمن میں میں نے ان آیات کو سرمایہ داری کے عنوان کے تحت میں بھی لیا ہے۔

ہم مسلمانوں کو قوی قوت حاصل کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ میں نے قرآن مجید میں سے دُھونڈو دُھونڈ کر ایسی تمام
آیات جمع کی ہیں۔ جن میں قوت کی طرح کا کوئی نہ کوئی پہلو نکلتا تھا۔ غرض تعین عنوانات بہت مشکل کام اور کتاب کی جان
تھا۔ اور افسوس اس میں مجھے اپنے مددگاروں سے نشان شدہ آیات کو نقل کرنے کے سوا اور کچھ مدد نہ ملی۔ اور اس باب
میں مجھے اپنی ذات پر ہی بھروسہ کرنا پڑا۔ اور جب کبھی یہ کام مددگاروں کی راستے پر چھوڑا گیا۔ تو پرتال کے وقت وہ
بالکل ناقابلِ اطمینان پایا گیا۔ اور زدی کرنا پڑا۔

ترجمہ کی وجہ سے بھی ایک مشکل پیش آئی۔ ابتدا میں میرا ارادہ آیات کے ساتھ ترجمہ شائع کرنے کا نہ تھا۔ اور یہ خیال
تھا۔ کہ شاید یہ تالیف عوام الناس کے لئے چنداں کارآمد نہ ہو۔ اور صرف علماء ہی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اس لئے ترجمہ
کی ضرورت نہیں لیکن بعد میں بعض احباب کے اصرار سے ترجمہ چھاپنا مناسب قرار پایا۔ اگر یہ ارادہ پہلے سے ہوتا۔ تو آسانی سے
انجام پاسکتا۔ کہ جس قرآن مجید سے آیات نقل کی جانی تھیں۔ ان کے ساتھ ہی ان کا ترجمہ بھی نقل کر لیا جاتا۔ لیکن اس مجموعے
کے تیار ہونے کے بعد اس کام کے لئے دوبارہ اتنی ہی درق گزانی کی محنت اٹھانا اور ہر ایک آیت اور آیت کے
مکڑوں کو پھر دُھونڈو دُھونڈ کر نکالنا اور اس کا ترجمہ نقل کرنا بہت محنت کا کام تھا۔ مگر میں اپنے مرحوم دوست مولوی محمد ابراہیم
سیدواری سابق مدرس عربی گورنمنٹ ہائی سکول قصور کا بے انتہا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ترجمے کا کام اپنے ذمے لے
لیا۔ افسوس وہ ابھی اُدھار ترجمہ بھی نہ کرنے پائے تھے۔ کہ انہوں نے انتقال فرمایا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ۔
اگر اس تالیف میں اُن کی یہ مدد نہ ہوتی۔ تو شاید یہ تالیف بے ترجمہ ہی رہتی۔

میری دائمی دماغی علالت کی وجہ سے بار بار کام رکا۔ اور بار بار شروع کیا گیا۔ ۱۹۷۷ء میں میں ایک آدھ مرضِ صعب
میں مبتلا ہو گیا۔ اور مجھے شفا خانے میں داخل ہونا پڑا۔ اور عملِ جراحی کی نوبت پہنچی۔ تب تو میں رزیت سے ناامید ہو گیا۔
اس وقت مجھے اپنی زندگی کے بہت سے کاموں کے ادھورے رہ جانے پر افسوس اور رنج تھا۔ سب سے زیادہ اس

اسی طرح اقتباس الانوار سے غیر مسلم لوگوں کے مقابل میں کبھی گئی ہے۔ جن کا دعویٰ تھا کہ قرآن مجید میں روحانی تعلیم نہیں ہے۔ اس لئے مصنف نے اسی موضوع کی طرف زیادہ خیال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ جو آیات معاملات و اودستد کے متعلق ہیں۔ ان کو قطعاً چھوڑ دیا ہے۔

لیکن میں نے ارادہ کیا کہ قرآن مجید کے جملہ مضامین پر نظر کر کے ہر مضمون کی تمام آیات کو ایک مخصوص عنوان کے ماتحت مرتب کر دیا جائے۔ چنانچہ میں نے قرآن مجید کو اول سے پڑھنا شروع کیا۔ اور ہر آیت کی نسبت یہ سوچا کہ یہ آیت کس کس موضوع کے تحت میں آسکتی ہے۔ جس جس موضوع کے ماتحت اپنی مناسب پائی گئی۔ اُس اُس کے تحت میں لکھ دی۔ میں نے کام شروع کرنے کے لئے چند بہت مشہور موضوع اپنے سامنے رکھ لئے لیکن جب کوئی آیت ایسی آتی تھی۔ جو ان موضوعوں کے تحت میں نہیں آسکتی تھی۔ تو اُس کے لئے ایک نیا موضوع یعنی عنوان قائم کر لیا جاتا تھا۔ اور وہ آیت اس کے ذیل میں لکھ دی جاتی تھی۔ اس طرح یہ عمل انتخاب قرآن مجید کی ہر آیت کے متعلق کیا گیا۔ یہاں تک کہ جملہ آیات مضمون وار مرتب ہو گئیں۔ اس مجموعہ کی ضخامت قرآن مجید سے زیادہ ہو گئی۔ یہ اس لئے کہ ایک دفعہ تو ہر آیت یوں لی گئی۔ جس سے اس میں پورا قرآن جمید آگیا۔ مگر بہت سی آیات کے کئی کئی پہلو نکلتے تھے۔ وہ دوبارہ سے بارہ مختلف عنوانوں کے تحت میں لانی پڑیں۔

یہ کام دونوں یا مینوں کا نہیں تھا۔ بلکہ برسوں کا تھا۔ اور میں نے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ قرآن مجید کی اس خدمت میں صرف کیا۔

یہ کام ایسا آسان بھی نہ تھا۔ جیسا یہاں چند سطروں میں بیان کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ اس میں طرح طرح کی دقیق درپیش آئیں۔ اول یہ کام اس قسم کا تو تھا نہیں۔ کہ میں دوسروں سے مدد لئے بغیر اول سے آخر تک خود سر انجام دے لیتا۔ بلکہ مجھے اس کام کے لئے متعدد مددگار رکھنے پڑے۔ اور ان سے کام لینا پڑا۔ مگر انوس مجھے ان مددگاروں سے سوا اس کے اُدکچھ مدد نہ ملی۔ کہ جن جن آیات پر نشان کر دوں۔ وہ اُن کو نقل کر دیں۔ مگر میرا کام محض نقل کرنا ہی نہ تھا۔ نقل کرنا اس صورت میں تو مفید ہو سکتا تھا۔ جب عنوان یا موضوع متعین ہوتے۔ مثلاً کسی آیت میں صبر یا توکل یا توبہ کی تشریف کی گئی ہو۔ تو اس عنوان اور اس کے نیچے آیت کا نقل کر لینا کچھ مشکل نہیں لیکن جب آیت میں ظاہر کوئی عنوان بیان نہ کیا گیا ہو۔ تو اس کا تعین بعض حانتوں میں خلل ہو جاتا ہے۔ مثلاً سورہ ہود میں اس بات کا ذکر ہے۔ کہ حضرت ابراہیم کے پاس اللہ کے رسول آئے۔ تو وہ جلد گھر میں گئے۔ اُو اُن کے لئے بھئی ہوئی بچھڑے کی ران لے آئے۔ اور جب انہوں نے کھانے سے انکا کیا تو ابراہیم نے پوچھا۔ کہ آپ کھاتے کیوں نہیں۔ اور کھانا آگے بڑھایا۔ میں نے ان آیات کا عنوان ممانذاری قرار دیا ہے۔ اور کھانے کے انکار پر جو پوچھا ہے۔ کہ کیوں نہیں کھاتے۔ تو اس آیت سے یہ نکلا ہے۔ کہ ممان کے ساتھ کچھ تکلف بھی ہونا چاہئے۔ اور اسی ذیل میں حضرت لوط کے قصے کی وہ آیات نقل کی ہیں۔ جہاں حضرت لوط نے بدکردار لوگوں سے کہا تھا۔ کہ مجھے ممانوں کے باب میں رسوائہ کر دو۔ اس سے یہ نکلا ہے۔ کہ ممان کی عزت کرنی چاہئے۔ اور اس کی رسوائی کو اپنی رسوائی سمجھنا چاہئے۔ پھر جس آیت میں فرمایا گیا ہے۔ کہ ہم نے ان

عام دستور ہے۔

انوس ہے۔ اس طرح کے قرآن مجید نبشاً کیاب ہیں۔ کیونکہ عام طور پر قرآن مجید ایسے نہیں چھاپے جاتے۔ جن میں آیات پر ہندسے لگے ہوں۔ پھر بھی تصور ابست رولج اس کا ہو رہا ہے۔ اور ذرا سی کوشش سے ایسے قرآن مجید نہایت آراں ہدیئے پر باسانی مل سکتے ہیں۔ مجھے رکوعوں کا حوالہ اس لئے پنا نہیں۔ کہ ایک آیت کی تلاش میں رکوع کی تمام آیات پڑھنی ہیں۔ لیکن سورت و آیت کے نمبر کا حوالہ دینے سے وہ آیت براہ راست فوراً مل جاتی ہے۔

شاید قرآن مجید کے مختلف چھاپوں کے نسخوں میں شمار آیات میں کہیں کچھ اختلاف ہو۔ مگر اس اختلاف کی وجہ سے شمار آیات میں ایک یا دو سے زیادہ کا فرق کبھی نہیں پڑتا۔ جو صاحب اس کتاب کے حوالہ کے بموجب کوئی آیت تلاش کریں۔ اور اتفاقاً وہ نہ ملے۔ تو حوالہ مندرجہ سے پہلے اور پیچھے کی دو دو تین تین آیتیں پڑھیں۔ تو یقیناً آیت مطلوبہ باسانی مل جائے گی۔

اس کتاب میں وحیقت آیات مضمون وار مرتب کرنا اس قدر مشکل کام نہیں تھا جس قدر ان موضوعوں کے عنوان قائم کرنا۔ جن کی زمانہ حال میں ضرورت ہے۔ اور جن کے متعلق صراحتاً نہیں تو اشارتاً یا دلائلاً قرآن مجید میں کچھ نہ کچھ کہا گیا ہے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان کیا گیا۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا ہے۔ میں نے ایسے مضامین کے نکالنے اور ان کے عنوان قائم کرنے میں بہت کوشش کی ہے۔ مثلاً اولوالعزمی۔ ثابت قدمی۔ پابندی اوقات۔ حفظ صحت۔ قوت۔ وغیرہ۔ مگر یہ ایسا کام ہے۔ جس پر ایک سے زیادہ کام کرنے والوں کی کوشش کی ضرورت ہے۔ اس لئے میں اس اپنی حقیر خدمت کو کوئی کام نہیں بلکہ کام کی صرف داغ بیل ڈالنے کا درجہ دیتا ہوں۔ آگے سرکس نکالنا اور انہیں سچتہ بنانا مجھ سے زیادہ قابل اصحاب کا کام ہے۔

فہرست مضامین جو ہر جلد کے ساتھ جدا جدا لگی ہے۔ وہ بہت مفصل ہے۔ اور اس خیال سے کہ کسی موضوع کی تلاش میں مطلوبہ موضوع کا خدا جانے کونسا پہلو تلاش کرنے والے کے ذہن میں آئے۔ فہرست میں ہر موضوع کے متعدد پہلوؤں کو درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مثلاً نماز سفر میں قصر کا حکم تلاش کرنا ہو۔ تو وہ سفر کے عنوان کے تحت میں بھی ملے گا۔ قصر کے بھی۔ اور نماز کے بھی۔ انوس جس استقصاء و استیعاب سے میں یہ کام انجام دینا چاہتا تھا۔ ویسا نہ ہو سکا۔ مگر اللہ کا شکر کہ زبان سے ادا کروں۔ کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے اتنا کام کرنے کی توفیق بخشی۔ اگر توفیق الہی شامل رہی۔ تو باقی حصے بھی جن کا مسودہ تقریباً تیار ہے۔ جلد لکھے جا کر شائع ہونگے۔ مجھے بخوبی معلوم ہے۔ کہ اس کام میں بہت سے تقررہ گئے ہیں۔ اصولی بھی اور فروعی بھی۔ کوئی شخص مجھ سے زیادہ ان نقصوں سے آگاہ نہیں لیکن اگر یہ نسخے جلد نکل گئے۔ تو دوسری بار چھاپنے کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ بہت سی اصلاحیں ہو سکیں گی۔ اور احباب اور بزرگان دین مجھے جو بھی مشورہ دیں گے۔ ان پر شکریہ کے ساتھ کاربند ہو کر خاطر خواہ دینی کر سکوں گا۔

قرآنی خدمت کے غیر مکمل رہنے کا صدمہ تھا۔ اور یہ کام صرف غیر مکمل ہی نہ تھا۔ بلکہ ایسی حالت میں تھا۔ کہ میرے سودے کی ترتیب مجوزہ کو کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔ اور میں یہ سوچ کر بے حد گڑھتا تھا۔ کہ یہ سب کیا کرایا کام میرے بعد برباد ہو جائے گا۔ اور میری برسوں کی محنت اکارت جا بیگی۔ مجھے اس حالت میں جو مجھے اپنی زندگی کا کنارہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ خیالات بہت اذیت دیتے تھے۔ اور میری آنکھوں میں آنسو آ جاتے تھے۔ ایک رات جبکہ میری آنکھوں سے نیند بالکل اڑ گئی تھی۔ برے اضطراب کی حالت میں میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اور عہد کیا۔ کہ اگر میں اس مرض صعب سے جانبر ہو جاؤں۔ اور مجھ میں کھٹنے کی طاقت و جہمت آجائے۔ تو میں اپنا تمام وقت اس خدمت قرآنی میں صرف کروں گا۔ اور جب تک اسے ختم نہ کر لوں گا۔ اور کسی کام کی طرف توجہ نہ کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ دعا قبول فرمائی۔ اور میں شغالبانی کے وقت سے برابر اس کام میں لگا رہا۔ اور جس قدر سودہ تیار ہوتا گیا۔ کاتب کو دیتا اور اسے پھپھوتا رہا۔ خدا کا شکر ہے۔ کہ چھ حصوں میں سے چار حصے چھپ کر تیار ہو گئے۔ صرف دو باقی رہ گئے۔ وہ بھی بفضل خدا انشاء اللہ جلد تیار ہو جائیں گے۔ یہ چار حصے حبیبیل میں :-

۱۔ کتاب العقائد۔ اس کے دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات و افعال کا بیان ہے۔ اور وہ سب استدلالات بیان کئے گئے ہیں۔ جن سے اللہ تعالیٰ کا وجود ثابت ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ ان آیات پر مشتمل ہے جو بدعات مخلوق سے نفل رکھتی ہیں *

۲۔ کتاب الاحکام۔ اس کے بھی دو حصے ہیں۔ پہلے حصے میں جملہ احکام فقہی جمع کئے گئے ہیں۔ اور دوسرا حصہ جس کا نام کتاب الافلاک ہے۔ آیات متعلقہ اخلاق پر مشتمل ہے *

۳۔ کتاب الرسالہ۔ اس میں یہ بیان ہے۔ کہ قرآن مجید کب اور کس طرح نازل ہوا۔ اور اس پر کافروں کے کیا کیا شبہات و اعتراضات تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان اعتراضات کے کیا کیا جواب دیئے گئے *

۴۔ کتاب المعاد۔ یعنی قیامت کو جو واقعات پیش آنے والے ہیں۔ ان کا مفصل بیان موت کے وقت سے بہشت یا دوزخ میں داخل ہونے تک *

اس کتاب میں ہر موضوع کس طریق سے بیان کیا گیا ہے۔ تھوڑی سی اس کی تفصیل بھی ضروری ہے *

سب سے اول ہر موضوع بطور عنوان اوپر لکھا گیا ہے۔ پھر اُس کے تحت میں متعدد ضمنی سرخیوں یا عنوان حاشیہ میں قائم کئے گئے ہیں۔ پھر ضمنی عنوان کے بعد حوالہ اس طرح دیا گیا ہے۔ کہ ایک خطہ ضمنی ڈال کر اس کے نیچے سورت کا نمبر دیا ہے۔ اور اوپر آیت کا۔ مثلاً :- اس سے یہ مطلب ہے۔ کہ ساتویں سورت کی میسویں آیت *

میں نے اس کتاب میں صرف حوالہ کے بیان پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ حوالہ دے کر سب آیات کو محملہ بھی ہر حوالہ کے تحت تحریر کر دی ہیں۔ میں نے اس مطلب کے لئے پیپارہ اور کروغ کا حوالہ دینا پسند نہیں کیا۔ جیسا کہ ایسے حوالے دینے میں

كتاب الرسالة

دیباچے کو ختم کرنے سے پہلے مجھے اپنے ان دوستوں کا شکریہ ادا کرنا لازم ہے۔ جن سے مجھے اس کام میں بیش بہا مدد ملی ہے۔ سب سے مقدم مولوی نجم الدین صاحب سہاروی مرحوم ہیں۔ جن کا ذکر اوپر گذرا۔ افسوس وہ اس تالیف کے شائع ہونے سے پہلے انتقال کر گئے۔

میں اپنے فاضل دوست مولانا حافظ سید طلحہ صاحب حسنی ایم اے۔ پروفیسر اور ٹیل کالج لاہور کا بھی نہایت شکر گزار ہوں۔ کہ وہ بھی اس کام میں دلچسپی لیتے اور وقتاً فوقتاً اپنے مفید مشوروں سے مجھے مدد دیتے رہے۔ چنانچہ اس کتاب کی کتاب الاطلاق میں تعلقات انسان از روئے قرآن کے ضمن میں جو عنوان جذبات انسان قائم کیا گیا ہے۔ اور نیز عنوان سیاسیات آپ کے مشورے ہی سے قائم کئے گئے ہیں۔ سب سے آخر میں میرے ذمے اپنے دوست حافظ سلطان احمد صاحب کا شکریہ ہے۔ جنہوں نے اس کتاب کے مسودے کا بہت سادہ کٹی بانقل کیا۔ اور کاپیوں اور پروڈن کی تصحیح بھی انہوں نے ہی کی۔ ان کے حافظ اور مصحح ہونے اور اردو عربی کتابت میں خوش قلم ہونے کی وجہ سے مجھے اس کام میں بہت ہی مدد ملی۔

اب آخر میں دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ میری اس ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ اور اسے میرے لئے باقیات صالحات میں سے ٹھہرائے۔ اور ناظرین باتمکین سے التجا ہے۔ کہ وہ ازراہ مہربانی اس عاصی کے حق میں دعائے خیر فرمائیں۔

غرض نقشہ ست کز مایاد ماند + کہ ہستی رانے بنیم بقائے۔
مگر صاحب دلے روزے برتت + کند در کار ایں مسکین و ملے۔

خاکسار سید ممتاز علی۔ لاہور

مورخہ یکم رمضان المبارک ۱۴۳۹ھ

فہرست مضامین جلد سوم کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن کتاب الرسائل

صفحہ	مضمون آیات	اعداد آیات	صفحہ	مضمون آیات	اعداد آیات
۴	قرآن کے اُتارنے یا بنانے پر شیاطین کو قدرت نہیں	۲۲		نزول قرآن	
۴	اور یہ قرآن شیطان کا کلام نہیں	۲۳	۱	قرآن ماہ رمضان میں نازل ہوا	۱
۴	قرآن کسی کا بہن یا شیطان کا کلام نہیں ہے	۲۴	۱	قرآن مبارک رات میں نازل ہوا	۲
۴	قرآن عربی زبان میں نازل ہوا	۲۵	۱	قرآن لیلۃ القدر میں نازل ہوا۔	۳
۵	قرآن کی بعض آیتیں محکم ہیں اور بعض متشابہ	۲۶	۲	قرآن آنحضرت صلیع کے دل پہ نازل ہوا	۴
۶	متشابہ کی تاویل سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا	۲۷	۲	قرآن جبریل نے اُتارا۔	۵
	مقاصد نزول قرآن		۲	قرآن روح القدس نے نازل کیا	۶
۶	نزول قرآن سے مقصود لوگوں کو نصیحت کرنا	۱	۲	قرآن روح الامین نے اُتارا ہے	۷
۶	لوگوں کو ڈرانا	۲	۲	قرآن بڑی قوتوں والے نے تعلیم کیا	۸
۷	قرآن حجت پورا کرنے کے لئے نازل ہوا	۳	۲	قرآن معزز رسول کا کلام ہے	۹
۸	قرآن اختلاف دور کر کے لئے نازل ہوا	۴	۲	قرآن خالق آسمان و زمین نے اُتارا	۱۰
۸	قرآن لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں لانا ہے۔	۵	۲	قرآن جاننے والے حکیم علیم نے اُتارا۔	۱۱
۹	قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے	۶	۲	قرآن آسمان و زمین کی پوشیدہ باتیں بھلنے والے نے اُتارا۔	۱۲
	اوصاف قرآن		۲	قرآن عزیز رحیم نے اُتارا۔	۱۳
۱۱	قرآن ہدایت ہے۔	۱	۳	قرآن عزیز حکیم نے اُتارا	۱۴
۱۳	قرآن رحمت ہے۔	۲	۳	قرآن عزیز علیم نے اُتارا	۱۵
			۳	قرآن رحمن رحیم نے اُتارا	۱۶
			۳	قرآن پروردگار جہان نے اُتارا	۱۷
			۳	قرآن اللہ نے اُتارا۔	۱۸
			۳	قرآن کا اُتارنے والا بڑا بابرکت ہے	۱۹
			۴	قرآن کی حفاظت کا خدا نے وعدہ فرمایا	۲۰
			۴	قرآن پر خدا اور فرشتوں کی گواہی	۲۱

زہد کی ترغیب

- ۱ متاع دنیا قلیل ہے
- ۲ متاع دنیا ناپائدار ہے
- ۳ متاع دنیا نادرادھوکا ہے
- ۴ مال اور اولاد فقط جیتے جی کی زینت ہیں۔
- ۵ مال اور اولاد کی زیادتی موجب غیر نہیں ہے۔

۶ مال اور اولاد آدائیش ہے

متفرق مصالح

- ۱ رضا جوئی ان آئمی کے درجے
- ۲ قدرت خدا سے ڈرنا
- ۳ گنہگاروں کو خدا کے عذاب سے مطمئن نہ ہونا چاہیئے۔
- ۴ خدا کی نافرمانی باعث عذاب ہے۔
- ۵ خدا کی نعمتوں اور عہد کو یاد کرو۔
- ۶ تقویٰ اور رجوع الی اللہ
- ۷ بت پرستوں کو برا کہہ کر خدا کو برا نہ کہلاؤ۔
- ۸ اہل کتاب کو توحید کی طرف بلاؤ۔
- ۹ بخل، تکبر و ریاء سے بچو
- ۱۰ یہودی اور نصاریٰ اور دین کی ہنسی اڑانے والوں سے محبت نہ رکھو

خلقت و فطرت انسانی

از روئے قرآن

۱ کبھی انسان کوئی چیز قابل تذکرہ نہ تھا

- ۲ انسان کی اصل مٹی سے
 - ۳ انسان کی پیدائش نطفے سے
 - ۴ انسان کی پیدائش ماں کے پیٹ میں
 - ۵ انسان کی پیدائش تین انڈھیروں میں
 - ۶ انسان کی ساخت سب سے خوبصورت
 - ۷ انسان خون کی چھبکی سے پیدا ہوا
 - ۸ انسان مشقت جھیلنے کے لئے پیدا ہوا ہے
 - ۹ انسان کو خدا نے نیکی بدی کی تیز دی ہے
 - ۱۰ ہر قوم اپنے ہی اعمال کو اچھا جانتی ہے
 - ۱۱ انسان کی ہٹ دھرمی اور ناشکری
 - ۱۲ انسان کمزور پیدا ہوا ہے۔
 - ۱۳ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے
 - ۱۴ انسان جلد باز ہے
 - ۱۵ انسان جھگڑا لوست ہے
 - ۱۶ مصیبت کے وقت انسان نا اُمید ہو جاتا ہے۔
 - ۱۷ انسان کی محبت مال سے
 - ۱۸ انسان مالدار ہو کر سرکشی کرتا ہے۔
 - ۱۹ ایمان نہیں تو انسان گھٹے میں ہے
- ## قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال
- ۱ کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنا لیا ہے
 - ۲ قرآن کو کافر جادو کہتے ہیں
 - ۳ جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو کافر سجدہ نہیں کرتے ہیں۔
 - ۴ قرآن کو کافروں نے جھٹلایا

۳	قرآن بشارت ہے	۳۳	اگر قرآن کسی پہاڑ پر اترتا تو وہ خوف سے پھٹ جاتا	۲۳
۴	قرآن شفا ہے -	۳۴	رسول اللہ صلعم کا قرآن پھوٹنے سے محفوظ ہونا	۲۳
۵	قرآن نور ہے	۳۵	قرآن اس اچھی کتاب میں مندرج ہے جیسے پاک اشخاص ہی چھوتے ہیں	۲۳
۶	قرآن برہان ہے -	۳۶	قرآن پاک صحیفوں میں لکھا ہوا ہے -	۲۳
۷	قرآن کتاب مہیا رک ہے -	۳۷	قرآن لوح محفوظ میں مندرج ہے	۲۳
۸	قرآن حکمت والی کتاب ہے	۳۸	قرآن کا رسول اللہ کو یاد کرانا اور اس کی تفسیر سمجھنا خدا کے ذمے ہے -	۲۳
۹	قرآن کتاب بہ بین ہے	۳۹	قرآن میں ہر ایک قسم کی امثال ہیں	۲۳
۱۰	قرآن کتاب عربیہ ہے	۴۰	قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے دلائل	
۱۱	قرآن کتاب بزرگ ہے	۴۱	قرآن کے بنانے پر سوائے خدا کے کوئی قادر نہیں	۲۴
۱۲	قرآن غلطت والا ہے	۴۲	قرآن میں غیب کی خبروں کا ہونا	۲۵
۱۳	قرآن بشیر و نذیر ہے	۴۳	قرآن کائنات میں نازل ہوتا ہے	۲۶
۱۴	قرآن عزت والی کتاب ہے	۴۴	قرآن میں اختلاف کا نہ ہونا	۲۶
۱۵	قرآن فرقان حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے (۴۵	نبی اسرائیل کے صحیح حالات بیان کرنا	۲۶
۱۶	قرآن آسان ہے	۴۶	انبیاء سابقین کے صحیفوں میں مذکور ہونا	۲۶
۱۷	قرآن کی آیتیں واضح اور صاف ہیں	۴۷	قرآن کی حقیقت اہل کتاب، جاننے والے	۲۷
۱۸	قرآن بتی اور سچی کتاب ہے -	۴۸	قرآن کے منجانب اللہ ہونے پر ایک عالم نبی اسرائیل کی شہادت	۲۷
۱۹	قرآن میں شک کی گنجائش نہیں	۴۹	قرآن پر چوتوں کا ایمان لانا	۲۷
۲۰	قرآن میں کچھ کچھ نہیں	۵۰	منظرات مواظ القرآن	۲۸
۲۱	قرآن میں اصل کا دخل نہیں	۵۱	عبرت اہم سابقہ کے حالات سے	۳۰
۲۲	قرآن سوچ سمجھتے ہوئے نہیں دیا گیا ہے -	۵۲		
۲۳	قرآن خدا کی طرف سے کھلی دلیل ہے -	۵۳		
۲۴	قرآن افضل ہے اور اس میں ہر شے کا بیان ہے -	۵۴		
۲۵	قرآن کا خدا سے ڈرنے والوں کے دس پرائز ہوتا ہے	۵۵		
۲۶	اہل کتاب قرآن سن کر روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں	۵۶		

۴۰	رسولوں پر سلام	۱۵	انجیل	۱
۴۰	رسولوں کے پیچھے دشمنوں کا لگنا	۱۶	انجیل کی تصدیق قرآن نے کی	۲
۴۰	رسولوں کو لوگوں نے جھٹلایا	۱۷	انجیل میں ہدایت ہے	۳
۴۱	ہر رسول کو مجنون اور جادوگر کہا گیا	۱۸	انجیل میں ہدایت نور اور نصیحت ہے	۴
۴۱	ہر رسول کے ساتھ لوگوں نے ٹھٹھا کیا	۱۹	اہل انجیل کو انجیل پر عمل کرنا چاہیے	۵
	رسول اور نبی کو شیطان و سوسے میں ڈالتا ہے مگر خدا ان و سوسوں کو مٹا دیتا ہے اس لئے مقصود امتحان ہے	۲۱	تورات و انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی	۶
۴۱	انحضرت کی رسالت کے دلائل	۶۶	توریت و انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر	۷
۴۲	اہل کتاب آپ کا نبی برحق ہونا جانتے تھے	۶۶	انجیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال	۸
۴۳	آپ کی نبوت پر خدا کی شہادت	۶۶	صفاتِ رسول	۱
	آپ پر اسی طرح وحی ہوتی جس طرح دوسرے انبیاء پر ہوتی	۶۷	رسول آدمی ہی ہوتے ہیں	۲
۴۳	آپ کی اور دوسرے نبیوں کی تقسیم ایک ہی تھی	۶۷	رسول بیوی اور اولاد بھی رکھتے ہیں	۳
۴۳	آپ حضرت موسیٰ کی مانند تھے	۶۷	رسول کھانا بھی کھاتے ہیں	۴
۴۴	توریت انجیل میں آپ کا ذکر	۶۷	رسول خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے	۵
۴۴	اہل کتاب جو باتیں چھپاتے تھے انہیں ظاہر کرنا	۶۸	رسولوں کی تعلیم قوی زبان میں	۶
۴۴	آپ کی رسالت میں شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی	۶۸	رسولوں کا ذمہ صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے	۷
۴۵	آپ لکھنا پڑھنا نہ جانتے تھے	۶۸	رسولوں کا کام ڈرانا اور خوشخبری سنانا ہے	۸
۴۵	آپ شاعر نہ تھے	۶۸	رسولوں کے پاس نشانیں اور کتاب کا ہونا	۹
۴۶	قرآن کے آتا رہنے پر شیاطین کو قدرت نہیں ہے	۶۸	رسولوں پر اللہ کی طرف سے غیب کی باتوں کا اظہار	۱۰
۴۶	قرآن کسی شاعر یا گاہن کا کلام نہیں ہے	۶۹	رسولوں کو خدا کی مدد و نیا و آخرت میں نبیوں سے خدا نے عہد لیا	۱۱
		۶۹	بعض نبیوں کو بعض پرضلیت	۱۲
		۶۹	نبیوں پر خدا کا انعام	۱۳
		۷۰	قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر ہے اور بعض کا نہیں	۱۴

۵۶	قرآن کو کافروں نے چھوڑ دیا	۵
۵۶	قرآن سے اعراض کرنے والوں کی گمراہی اور ظلم	۶
۵۶	قرآن سے اعراض کرنے والے اندھے انھیں گئے	۷
۵۶	قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے	۸
۵۷	قرآن کا انکار بدکاری کرتے ہیں	۹
۵۷	قرآن نہ ماننے والوں کے لئے عذابِ نار	۱۰
۵۷	قرآن سے انحراف کرنے سے زندگی میں اور مرنے کے بعد دُہرا عذاب	۱۱
۵۸	قرآن سے غلاموں کو نقصان ہی پہنچتا ہے۔	۱۲
۵۸	قرآن کافروں کا کفر اور بڑھاتا ہے	۱۳
۵۸	قرآن کافروں کے لئے موجب حسرت ہے	۱۴
۵۸	اگر قرآن محی زبان میں نازل ہوتا مگر کتب بھی نہ مانتے۔	۱۵
۵۹	آداب تلاوت قرآن	
۵۹	قرآن پڑھنا شروع کرو تو پہلے شیطان سے خدا کی پناہ مانگو	۱
۵۹	قرآن خدا کا نام لے کر پڑھنا چاہیے۔	۲
۵۹	قرآن ہٹھکڑھٹھ کر پڑھنا چاہیے۔	۳
۵۹	جب قرآن پڑھا جائے تو اس کو خاموش ہو کر سنو	۴
۵۹	جہاں قرآن کی توہین ہو۔ وہاں نہ بیٹھو	۵
۶۰	قرآن کے اتباع کا حکم	۶
۶۰	تبلیغ قرآن کا حکم	۷
۱	تورات	
۱	توریت کی تصدیق قرآن نے کی	۶۲
۲	کتاب واضح کتاب ہے	۶۲
۳	توریت شہادت الہی ہے	۶۲
۴	تورات حق ہے	۶۲
۵	تورات میں ہدایت ہے	۶۲
۶	تورات ہدایت اور نور ہے	۶۲
۷	تورات ہدایت اور رحمت	۶۲
۸	تورات ہدایت اور ذکر ہے	۶۳
۹	تورات امام و رحمت ہے۔	۶۳
۱۰	توریت ہدایت و رحمت والی مفصل کتاب ہے	۶۳
۱۱	توریت بصیرت اور ہدایت اور رحمت والی مفصل کتاب ہے	۶۳
۱۲	توریت فرقان روشن اور نصیحت آموز ہے	۶۳
۱۳	تورات میں خدا کا حکم ہے۔	۶۳
۱۴	انبیاء اور اہلِ تورات ہی کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔	۶۳
۱۵	تورات اور انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی	۶۴
۱۶	تورات اور قرآن سے بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت والی نہیں	۶۴
۱۷	تورات کو یہودیوں نے پارہ پارہ کر ڈالا	۶۴
۱۸	تورات پڑھ کر عمل نہ کرنے والوں کی مثال کتابوں سے	۶۴
۱۹	تورات میں یہودیوں نے اختلاف کیا	۶۵

۹۶	آپ کو فیصل بنانے میں ایمان ہے۔	۲۳	آپ کے وہ اوصاف جو	۱	آپ اللہ کے رسول ہیں
۹۶	آپ کی اُمت پر خدا کا فضل اور اس کا	۲۴	دوسرے انبیاء کے ساتھ	۲	آپ نے رسولوں کی تصدیق کی
۹۶	بہشتی ہونا۔	۲۵	مشترک ہیں	۳	آپ کو خدا نے بندوں پر حجت پورا کرنے
۹۶	آپ کے منکر زیاں کا رہیں۔	۲۶		۴	کے لئے بھیجا۔
۹۶	آپ کے ایذا دینے والوں کو عذاب الیم	۸۸		۵	آپ بشیر و نذیر ہیں۔
۹۶	آپ کو ایذا دینا یا بے جا اجازت آپ کے	۸۹		۶	آپ لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں
۹۶	گھر میں جانا گناہ ہے	۸۹		۷	آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس
	آپ کے مخصوص اوصاف	۸۹		۸	آپ کو کافروں پر کچھ حق نہیں
۹۷	آپ کا اُتی ہونا۔	۹۱		۹	آپ سے دوڑیوں کی باز پرس نہیں
۹۷	آپ کا نفرت کے وقت آنا۔	۹۲		۱۰	آپ کی زندگی پر دین اسلام موقوف نہیں۔
۹۷	آپ کی نبوت کا عام ہونا	۹۲		۱۱	آپ بے راہ نہیں تھے
۹۸	آپ کا خاتم النبیین ہونا۔	۹۲		۱۲	آپ مجنون نہ تھے۔
۹۸	آپ کا عذاب الہی سے روک ہونا۔	۹۲		۱۳	آپ کا ہن نہ تھے۔
۹۸	آپ کی استغفار رکنا ظالموں کے حق میں مقبول ہونا	۹۳		۱۴	آپ شاعر نہ تھے
۹۸	آپ کا قیامت کو اپنی اُمت پر گواہ ہونا۔	۹۳		۱۵	آپ اپنی خواہش سے نہیں صرف وحی سے
۹۸	آپ کے اگلے بچھے گناہوں کا معاف کیا جانا	۹۳		۱۶	بولتے تھے۔
۹۸	آپ پر ایمان لانے اور آپ کی نصرت کا	۹۳		۱۷	آپ روشن چراغ ہیں
۹۹	نبیوں سے عہد لیا جانا۔	۹۳		۱۸	آپ دین حق لائے۔
۹۹	آپ سے بیعت خدا سے بیعت	۹۴		۱۹	آپ حق پر تھے۔
۹۹	خدا اور کل فرشتے اور نیک بندے آپ	۹۴		۲۰	آپ راہ راست پر تھے اور لوگوں کو
۹۹	کے رفیق اور مددگار ہیں۔	۹۴		۲۱	سیدھی راہ پر بلاتے تھے۔
۹۹	آپ نے جبریل کو دوبارہ کہا۔	۹۴		۲۲	آپ لوگوں کو پاک بناتے اور کتاب و
۱۰۰	آپ کو مقام محمود طے کی اُمید	۹۵			حکمت سکھاتے تھے۔
۱۰۰	آپ کو خدایات کو مسجد انحرام سے	۹۵			آپ کا خدا حقیقی ہے۔
۱۰۰	مسجد الاقصیٰ لے گیا	۹۵			
۱۰۰	آپ کو روایا دکھانے کا مقصد لوگوں کی	۹۵			
۱۰۰	آزمائش تھا	۹۵			

۱۳	خدا چاہتا تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتا	۷۷	۶	یہ اعتراض کہ قربانی کو آگ آسمان سے آکر	۸۴
۱۴	آپ خدا پر ہمتان باندھتے تو سب پہلے	۷۷	۷	کیوں نہیں کھا جاتی۔	۸۴
	خدا آپ کا دشمن ہوتا	۷۷	۸	یہ اعتراض کہ آپ پر سب کے سامنے	۸۴
۱۵	آپ کو فرشتوں کی اعلیٰ جماعت کا علم	۷۷	۹	دفعے کیوں نہیں اترتے	۸۴
۱۶	آپ پر ایمان لانے میں قریش کے فضول	۷۷	۱۰	یہ اعتراض کہ آپ پر لکھی لکھائی کتاب	۸۵
	عذرات	۷۷	۱۱	آسمان سے کیوں نہیں اتری	۸۵
	قرآن میں پیشین گوئیاں		۱۲	یہ اعتراض کہ سارا قرآن ایک ہی دفعہ	۸۵
۱	مراجمت وطن کی پیشین گوئیاں	۷۷	۱۳	کیوں نازل نہیں ہوا	۸۵
۲	کفار بدر کی شکست کی پیشین گوئی	۷۸	۱۴	یہ اعتراض کہ آپ دوسری طرح کا قرآن	۸۵
۳	کفار مکہ و اہل اسلام میں اتحاد ہونے کی	۷۸	۱۵	کیوں نہیں لاتے	۸۵
	پیشین گوئی	۷۸	۱۶	یہ اعتراض کہ قرآن کسی بڑے امیر پر کیوں	۸۶
۴	فارسی پر رومیوں کی فتح کی پیشین گوئی	۷۸	۱۷	نہیں اترا۔	۸۶
۵	مسلمانوں کی ایک جنگجو قوم کو فتح کرنے کی	۷۸	۱۸	یہ اعتراض کہ قرآن آپ کو کوئی دوسرا شخص	۸۶
	پیشین گوئی	۷۸	۱۹	تعلیم کرتا ہے۔	۸۶
۶	مسلمانوں کے عروج کی پیشین گوئیاں	۷۸	۲۰	یہ اعتراض کہ آپ کے پاس خزانہ۔ باغ	۸۶
۷	غلبہ اسلام کی پیشین گوئی	۷۹	۲۱	اور امیرانہ مٹھاٹھ کیوں نہیں ہے	۸۶
۸	شق القدر	۷۹	۲۲	یہ اعتراض کہ ہم خدا یا فرشتوں کو کیوں نہیں	۸۶
	آپ کی رسالت پر کافروں		۲۳	دیکھتے۔	۸۶
	کے اعتراضات اور ان کے جواب		۲۴	یہ اعتراض کہ آپ کو موسیٰ کے سے معجزات	۸۶
۱	یہ اعتراض کہ بشر رسول نہیں ہوتا۔	۸۰	۲۵	ڈلے۔	۸۶
۲	یہ اعتراض کہ آپ کھانا کیوں کھاتے ہیں	۸۱	۲۶	کافروں کا آپ سے فرامیثی معجزے طلب	۸۶
۳	اور بازاروں میں کیوں پھرتے ہیں	۸۱	۲۷	کرنا۔	۸۶
۴	یہ اعتراض کہ خدا خود ہم سے کلام کیوں نہیں	۸۱	۲۸	یہ اعتراض کہ قیامت اسی وقت کیوں نہیں	۸۶
	کرتا	۸۲	۲۹	آجاتی۔	۸۶
۵	یہ اعتراض کہ آپ کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے	۸۳	۳۰	نسخ پر اعتراض۔	۸۸
			۳۱	کافروں کا آپ سے روح کی بابت سوال	۸۸

۲	آپ کو توحید کا حکم	۱۱۶	پیغمبر کی ازواج عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔	۳	انبیاء سابقین پر ایمان لانے کا حکم	۱۱۷	ان کو احکام خدا کی پابندی زیادہ ضروری ہے۔	۴	تبلیغ وحی کا حکم۔	۱۱۸	آپ کی ازواج کن کن کے سامنے آسکتی ہیں؟	۵	پیغمبر کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو۔ تو پردہ کے پیچھے سے مانگو۔	۶	آپ کی بیبیاں اور سب مسلمان عورتیں چادر اوڑھ کر نکلا کریں۔	۷	پیغمبر کی ازواج کو گناہ پر ڈگنا عذاب اور شکی پر ڈگنا ثواب۔	۸	آپ کی کسی بیوی نے آپ کا کوئی راز افشا کر دیا۔ اس کا قصہ۔	۹	آپ کو کن کن عورتوں سے نکاح کرنا جائز تھا؟	۱۰	آنحضرت کو اپنی ازواج پر نکاح کر لے یا ان کو طلاق دینے کی ممانعت۔	۱۱	آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار۔	۱۲	آپ نے بیبیوں کی خاطر طلاق کو حرام کر لیا۔ اپنے لے پالک کی مطلقہ بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ۔	۱۳	اصحاب کی ویداری اور ان کی تعریف۔	۱۴	اصحاب کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر و فسق و عصیان سے نفرت۔	۱۵	اصحاب کی تورات و انجیل میں مرح۔ ان کا خدا کی رضا اور اس کے فضل کا طالب
---	--------------------	-----	---	---	------------------------------------	-----	---	---	-------------------	-----	---------------------------------------	---	---	---	---	---	--	---	--	---	---	----	--	----	--	----	---	----	----------------------------------	----	--	----	--

۱۰۴	ہے -	۱۰۰	رویا کی تفصیل قرب کے درجے	۱۶
۱۰۴	آپ کی اہمیت کا قیامت کو گواہ ہونا -	۱۰۰	آپ کا مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی	۱۷
۱۰۴	آپ کے متبعین کو قلعہ	۱۰۰	زیادہ حق ہے - اور آپ کی ازواج ان	
۱۰۵	آپ کے اخلاق حسنہ	۱۰۰	کی مائیں ہیں -	
۱۰۷	آپ کی شفقت و رحمت	۱۰۱	آپ ابراہیم سے سب سے زیادہ	۱۸
۱۰۷	آپ کا لوگوں سے بے غرض و مستغنی رہنا	۱۰۱	تعلق تھا	
۱۰۸	آپ کا اظہار عجز و مجربات و دیگر خوارق	۱۰۱	آپ کو عیسیٰ کے بارہ میں مباہلہ کا حکم	۱۹
۱۰۸	سے -	۱۰۱	جو عورتیں آپ کو طلال تھیں -	۲۰
۱۱۰	آپ کو خدا کی طرف سے تنبیہ ہوئی -	۱۰۱	آپ کو ازواج میں تقدیم و تاخیر کا اختیار	۲۱
	آپ اور آپ کے اصحاب	۱۰۲	آپ کو اور نکاح یا طلاق کی ممانعت	۲۲
	کے ساتھ کافروں کی	۱۰۲	آپ کو عام لوگوں کی طرح بچا کرنے کی ممانعت	۲۳
	بدسلوکیاں	۱۰۲	آپ کے سامنے آپس میں کانا پھوسی کرنے	۲۴
۱۱۲	کافر آپ کو جادو کر سکتے تھے -	۱۰۲	سے پہلے صدقہ دینے کا حکم -	۲۵
۱۱۴	کافر کہتے کہ یہ شخص جادو کا مارا ہوا ہے	۱۰۲	آپ پر خدا کا فضل خاص	۲۶
۱۱۴	آپ کو کافر دیوانہ کہتے تھے -	۱۰۳	آپ سے خدا ناغوش نہیں -	۲۷
۱۱۴	آپ کو کان کا کچا کہتے تھے -	۱۰۳	آپ کا آخر اول سے بہتر ہے	۲۸
۱۱۴	آپ کو جان سے مار ڈالنے کی سازش	۱۰۳	آپ کو خدا عطا سے خوش کرے گا -	۲۹
۱۱۴	آپ کا کافروں کے ظلم پر خدا سے مدد	۱۰۳	بیٹی میں آپ کو پناہ دی	۳۰
۱۱۴	مانگنا -	۱۰۳	آپ کو خدا نے غنی کیا -	۳۱
۱۱۴	اصحاب کا مجبور ہو کر ہجرت کرنا	۱۰۳	آپ کا شرح صدر و رفع ذکر	۳۲
۱۱۴	آپ کو اور آپ کے اصحاب کو وطن سے	۱۰۳	آپ کو بے انتہا اجر	۳۳
۱۱۴	ہجرت کرنے پر مجبور کرنا -	۱۰۳	آپ کو کوثر کا ملنا -	۳۴
۱۱۴	کفار کی ایذا دہی پر خدا تعالیٰ کا آپ کو	۱۰۴	آپ کی مدد کا خدا کی طرف سے وعدہ	۳۵
۱۱۵	تسلی دینا	۱۰۴	آپ کے پیروؤں سے خدا کی محبت	۳۶
	تکلیف شرعی سے آزادی	۱۰۴	آپ پر خدا اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں	۳۷
	نہ آپ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب	۱۰۴	آپ قبلہ اہل کتاب کے تابع نہیں -	۳۸
		۱۰۴	آپ سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نہ ہونگے	۳۹
			آپ کی اہمیت سب امتوں سے افضل	۴۰

مختصر فہرست مضامین کتاب الرسالت

صفحہ	مضمون آیات	صفحہ	مضمون آیات
۶۲	توریت کی تصدیق قرآن نے کی -	۱	نزول قرآن -
۶۲	تورات اور انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی -	۲	قرآن معزز رسول کا کلام ہے -
۶۲	تورات اور قرآن سے بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت والی نہیں انجیل -	۵	قرآن کی بعض آیتیں محکم ہیں اور بعض متشابہ
۶۵	انجیل میں ہدایت، نور اور نصیحت ہے -	۶	مقاصد نزول قرآن
۶۵	اہل انجیل کو انجیل پر عمل کرنا چاہیئے -	۹	قرآن اگلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے -
۶۵	تورات و انجیل پر عمل کئے بغیر ہدایت نصیب نہیں ہو سکتی -	۱۱	اوصاف قرآن
۶۶	صفات رسول	۱۸	قرآن مجید کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا $\frac{4}{15}$
۶۶	رسول آدمی ہی ہوتے ہیں -	۲۳	اگر قرآن کسی پہاڑ پر اترتا تو وہ خوف سے پھٹ جاتا -
۶۹	بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت	۲۳	رسول اللہ صلعم کا قرآن ٹھونسنے سے محفوظ ہونا -
۷۰	قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر ہے اور بعض کا نہیں -	۲۴	قرآن مجید کے من جانب اللہ ہونے کے دلائل
۷۲	آنحضرت کی رسالت کے دلائل	۲۴	قرآن کے بنانے پر سوائے خدا کے کوئی قادر نہیں -
۷۲	آپ پر اس طرح وحی ہوئی - جس طرح دوسرے انبیاء پر ہوئی -	۲۸	مناظرات -
۷۳	آپ کی اور دوسرے نبیوں کی تعلیم ایک تھی -	۳۰	مواعظ القرآن -
۷۳	آپ مکمل پڑھنا نہ جانتے تھے -	۴۱	زہد کی ترغیب -
۷۵	قرآن میں پیشین گوئیاں	۴۲	متفوق نصائح -
۷۷	آپ کی رسالت پر کافروں کے اعتراضات اور ان کے جواب -	۴۴	خلقت و فطرت انسانی از روئے قرآن
۸۰	آپ لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں -	۴۵	قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال
۹۱	آپ کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس	۵۲	کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنالیا ہے -
۹۲	آپ کے مخصوص اوصاف -	۵۸	قرآن کافروں کا کھڑا اور بڑھاتا ہے -
۹۴		۵۹	آداب تلاوت قرآن
		۶۲	تورات

۱۲۷	ہاجرین اور انصار سے خدا کا راضی ہونا	۸	۱۲۵	ہونا اور اُن میں باہمی محبت و اُلفت	۴
	اصحاب بیعت الرضوان سے خدا کا	۹		بعض اصحاب حضرت کو خطبہ جمعہ پڑھتے	۵
۱۲۷	راضی ہونا۔		۱۲۶	چھوڑ کر چل دیئے۔	
۱۲۸	مکملہ کتاب الرسائل			انصار کی ہاجرین سے محبت اور اُن	۶
۱۲۸	قرآن کریم کی قسمیں		۱۲۶	کا ایثار۔	
۱۳۲	تشلیات القرآن			جن اصحاب نے فتح مکہ سے پیشتر را و خدا	۷
۱۳۲	قرآن کریم کی دعائیں		۱۲۶	میں مال صرف کیا اور لڑے اُن کا درجہ۔	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الرسالۃ

نزول قرآن

۱۸۵ شَہْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

۱۔ قرآن ماہ رمضان میں

نازل ہوا۔

۲۔ قرآن مبارک ولت میں

نازل ہوا۔

۱۸۶ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝

۱۸۷ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝

۱۸۸ سَرَّيْنَاكَ اِنَّكَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۱۸۹ سَرَّيْنَاكَ اِنَّكَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

۱۹۰ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

۱۹۱ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝

۱۹۲ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْحَبِیْرِیْلِ قَاْنَةُ نَزَّلَهُ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

۱۹۳ نَزَّلَ بِهٖ الرُّوْحَ الْاَمِیْنُ ۝

۱۹۴ عَلٰی قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

۱۹۵ اِسْ كُوْرُوْحِ الْاَمِیْنِ (جبریل) نے اتارا ہے تیرے دل پر تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو

۳۔ قرآن لیلۃ القدر میں

نازل ہوا۔

۴۔ قرآن آنحضرت معلّم

کے دل پر نازل ہوا۔

۱۱۸	آپ کو گناہ سے معافی مانگنے کا حکم۔	۹۷	آپ کا آنی ہونا۔
۱۲۰	ازواجِ مطہرات	۹۸	آپ کا اگلے پچھلے گناہوں کا معاف کیا جانا۔
	پیغمبر کی ازواجِ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔ اُن کو	۱۰۰	آپ کو رویہ دکھانے کا مطلب لوگوں کی آزمائش تھا۔
۱۲۰	احکامِ خدا کی پابندی زیادہ ضروری ہے۔	۱۰۱	آپ کو ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا۔
۱۲۳	اصحاب	۱۰۸	آپ کا اظہارِ محبتِ معجزات اور دیگر خوارق سے۔
۱۲۸	تکمیلہ کتابِ الرسالت		آپ اور آپ کے اصحاب کے ساتھ کافروں کی
۱۲۸	قرآنِ کریم کی ستیہں۔	۱۱۲	بدسلوکیاں۔
۱۳۲	تفہیمات القرآن		تکلیفِ شرعی سے آزادی نہ آپ کو اور نہ آپ کے
۱۳۲	قرآنِ کریم کی دعائیں	۱۱۶	عزیز و اقارب کو۔

۱۳۱۔ قرآن عزیز حکیم نے اتارا

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝
 (اس کتاب کا نازل کرنا غالب حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔)
 اِحْمَدُ ۝ ۲۴ ۝ عَسَىٰ ۝ ۲۵ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحٰى اِلَيْكَ وَ اِلَى الدّٰیْنِ مِنْ
 (اے نبی) اسی طرح تیری طرف اور اُن کی طرف جو تجھ سے

قَبْلَكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

پہلے ہو گذرے ہیں اللہ غالب حکمت والا وحی بھیجتا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝
 (اس کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے)

۱۳۲۔ قرآن عزیز حکیم نے اتارا

اِحْمَدُ ۝ ۲۴ ۝ عَسَىٰ ۝ ۲۵ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحٰى اِلَيْكَ وَ اِلَى الدّٰیْنِ مِنْ
 (اس کتاب کا نازل کرنا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔)

۱۳۳۔ قرآن عزیز حکیم نے اتارا

اِحْمَدُ ۝ ۲۴ ۝ عَسَىٰ ۝ ۲۵ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحٰى اِلَيْكَ وَ اِلَى الدّٰیْنِ مِنْ
 (اس کتاب کا نازل کرنا ہے شفیق مہربان کی طرف سے)

الْاَرْحَمٰنِ ۝ ۲۶ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝

یعنی وہی ہے قرآن تعلیم کیا ہے

وَلَا يَكْفُرُ لَكُمْ تَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور بے شک وہ جہان کے پروردگار کا اتارا ہوا ہے

تَنْزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جہان کے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ ۝

ہے خاک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيْلًا ۝

ہے خاک ہم نے تجھ پر عظمیٰ عظمیٰ کر قرآن اتارا

۝ ۲۷ ۝ ۝ ۲۸ ۝ ۝ ۲۹ ۝ ۝ ۳۰ ۝

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لَیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝

برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فرقان (یعنی حق باطل میں تفریق کرنے والا قرآن) اتارا کہ وہ جہان والوں کو ڈرنا سکھاتا ہو۔

۝ ۳۱ ۝ اِنَّ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَجِدْ وَلَدًا ۝ اَوَلَمْ یَكُنْ لَهٗ
 وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے اور اس نے اولاد اختیار نہیں کی اور سلطنت میں اس کا کوئی شریک

۱۳۴۔ قرآن کا اتارنے والا

بلا با برکت ہے

<p>۹۴ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلْجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ</p>	<p>۵۔ قرآن جبریل نے اتارا</p>
<p>۱۱۳ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسُ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى</p> <p>۱۱۴ وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ</p>	<p>۶۔ قرآن روح القدس نے نازل کیا</p>
<p>۱۱۵ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ۝ ۱۱۶ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ</p> <p>۱۱۷ (اس قرآن کو) روح الامین (جبریل) نے اتارا ہے۔ تیرے دل پر تاکہ تو ڈالنے والوں میں ہو۔</p>	<p>۷۔ قرآن روح الامین نے اتارا ہے</p>
<p>۱۱۸ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝</p> <p>۱۱۹ (اس کو سخت قوتوں والے نے تعلیم کیا ہے)</p>	<p>۸۔ قرآن بڑی قوتوں والے نے تسلیم کیا۔</p>
<p>۱۲۰ فَلَا أُفْسِدُ بِمَا تَبْصُرُونَ ۝ ۱۲۱ وَمَا لَا تَبْصُرُونَ ۝ ۱۲۲ إِنَّهُ لَقَوْلُ</p> <p>۱۲۳ سُوْرٍ مُّسْمَعٍ ۝ ۱۲۴ سُوْرٍ كَرِيمٍ ۝</p> <p>۱۲۵ (اس کی جو تم دیکھتے ہو۔ اور اس کی جو تم نہیں دیکھتے بے شک وہ معزز رسول کا کلام ہے۔)</p>	<p>۹۔ قرآن معزز رسول کا کلام ہے۔</p>
<p>۱۲۶ فَلَا أُفْسِدُ بِالْخُبْرِ ۝ ۱۲۷ الْجَوَارِ الْكُنْزِ ۝ ۱۲۸ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ۝</p> <p>۱۲۹ وَالضُّحَىٰ إِذَا تَنَفَّسَ ۝ ۱۳۰ إِنَّهُ لَقَوْلُ سُرُورٍ كَرِيمٍ ۝ ۱۳۱ ذِي قُوَّةٍ</p> <p>۱۳۲ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ۝ ۱۳۳ مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ ۝</p> <p>۱۳۴ (جو) نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے۔</p>	<p>۱۰۔ قرآن خالق آسمان و زمین نے اتارا۔</p>
<p>۱۳۵ وَلَا تَكُنْ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ نَدْنٍ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ۝</p> <p>۱۳۶ (اور) اسے نبی) بے شک تم پر قرآن حکمت والے جاننے والے کی طرف سے اٹھایا جاتا ہے۔</p>	<p>۱۱۔ قرآن جاننے والے حکیم نے اتارا ہے۔</p>
<p>۱۳۷ قُلْ نَزَّلَهُ الْوَيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ كَانَ عَفُوًّا رَحِيمًا ۝</p> <p>۱۳۸ (اسے نبی) کہہ دے کہ اس کو اس (قرآن) نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی کچھ بھی ہوئی باتیں جانتا ہے بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔</p>	<p>۱۲۔ قرآن آسمان و زمین کی پوشیدہ باتیں جاننے والے نے اتارا</p>
<p>۱۳۹ تَنْزِيلُ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۝</p> <p>۱۴۰ (یہ) غالب مہربان کا نازل کرنا ہے۔</p>	<p>۱۳۔ قرآن عزیز رحیم نے اتارا</p>

۹۶ فَاِنَّمَا يَسْتَرْزَنُ يِلْسَانُكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا لَّدَاۤءٍ

سو ہم نے اسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو ان کے ذریعے متقیوں کو بشارت دے اور اسی کے ذریعے (نصاری کی) جھگڑاؤ تو
۹۷ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

اور (اسے نبی) اسی طرح ہم نے اسکو عربی قرآن بنا کر اتارا اور اس میں بار بار ڈراوے دیئے شاید وہ پرہیزگار بن جائیں
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا

یا وہ ان کے لئے نصیحت پیدا کرے

۹۸ يِلْسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ

(قرآن) کھول کر بیان کرنے والی عربی زبان میں (اُترا ہے)

۹۹ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ

قرآن عربی بنا کر اتلا ہے جس میں کسی طرح کی کجی نہیں ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔

۱۰۰ كِتٰبٌ فَصَّلَتْ اٰيٰتُهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ

یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں قرآن عربی میں ان لوگوں کے لئے جو جانتے ہیں

۱۰۱ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنذِرَ رَاسًا لِّتَنْذِرَ اَنْتَ وَتُنذِرَ

اور (اسے نبی) اسی طرح ہم نے تیری طرف قرآن عربی بذریعہ وحی کے بھیجا تاکہ تو کہے اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور

یَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا رَاسٍ فِيْهِ فَرِیْقٌ فِی الْيَمْنَةِ وَفَرِیْقٌ فِی السَّعِیْرِ

نیز جمع ہونے کے دن سے ڈرے جس کے ہونے میں شک نہیں ہے (اس دن) ایک فریق جنت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں

۱۰۲ اِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ہے شک ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا تاکہ تم سمجھو

۱۰۳ فَاِنَّمَا يَسْتَرْزَنُ يِلْسَانُكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ

سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا تاکہ وہ نصیحت پر گویں۔

۱۰۴ وَمَنْ قَبْلَهُ كَتَبْتُ مُوسٰی اِمَامًا وَرَهْمَةً ۚ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کیلئے امام اور رحمت ہے اور ایک کتاب سے (انکی کتابوں کی) تصدیق کر غوثی (نبی)

لِتُنذِرَ اَلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَبَشِّرَ اَللّٰحْسِنِیْنَ

مذہب میں ماکان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور نیکو کاروں کے لئے بشارت ہو۔

۱۰۵ هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُحْكَمٰتٌ هُنَّ اِمَامٌ اَلَمْ یَكُنْ وَاٰخَرُ

وہ (غذا) وہی ہے جس نے تم پر کتاب اتاری۔ اسکی بعض آیتیں عام فہم ہیں وہی کتاب کی اصل ہیں اور دوسری

مُتَشٰبِهٰتٌ

کئی پہلو والی ہیں۔

۱۰۶ ہا ہا قرآن کی بعض آیتیں محکم

ہیں اور بعض متشابہ

شَرِيكَ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدْ سَاءَ تَقْدِيرًا

نہیں اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

بے شک ہم ہی نے یہ نصیحت اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

لَكِنَّ اللَّهَ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ وَالْمَلَائِكَةُ يَشْهَدُونَ

لیکن اللہ اس کی شہادت دیتا ہے۔ جو تیری طرف اتارا گیا ہے اس کو اس نے اپنے علم سے اتارا ہے اور

وَكُنِّي بِاللَّهِ شَهِيدًا

فشتے (دہی) گواہی دیتے ہیں اور گواہی کے لئے مرنے والا ہی کافی ہے

وَمَا تَنْزِيلُ يَهُ الشَّيَاطِينُ وَمَا يَتَّبِعُهُمْ وَمَا يَسْتَضِيعُونَ

اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا۔ اور نہ دیہان کو سزاوار ہے اور نہ وہ (ایسا) کر سکتے ہیں

إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُولُونَ

وہ تو (کلام الہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دیئے گئے ہیں

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ فَإِنَّ تَذْهَبُونَ

اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تو تم لوگ کہاں جا رہے ہو۔

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ وَلَا يَقُولُ كَا هِنَ

اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو۔ اور نہ (وہ) کسی سیانے

قَلِيلًا مَّا تَذْكُرُونَ

کا کلام ہے تم لوگ بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آئین ہیں۔ بے شک ہم نے اس کو عربی قرآن بنا کر اتارا ہے تاکہ تم

تَعْقِلُونَ

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا لَوْلَا كَيْفَ تَتَّبِعَتِ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمْ

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے اس کو عربی میں اتارا ہے اور اگر تو اس کے بعد بھی کترے پاس علم آچکا ہے

مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ تیرا کوئی حامی ہے اور نہ نگہبان۔

لِسَانَ الَّذِي يُخَذِّدُ لَكَ الْبَأْسَ الْعَظِيمَ وَهَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ

جس شخص کا نام لیتے ہیں وہ تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔

۲۰۔ قرآن کی حفاظت کا فضل

نے وعدہ فرمایا

۲۱۔ قرآن پر خدا اور فرشتوں کی گواہی

۲۲۔ قرآن کے اتارنے یا پانے پر شیاطین کو قدرت نہیں

۲۳۔ اور یہ قرآن شیطان کا

کلام نہیں ہے۔

۲۴۔ قرآن کسی شاعر یا کاہن کا کلام نہیں ہے

۲۵۔ قرآن عربی زبان میں

نازل ہوا

۴۴ قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصَّمَمُ الذُّعَارَ إِذَا مَا يُنذِرُونَ ۝

۴۵ (سنے بنی) کہہ دے کہ میں تو وحی کے ذریعے صرف نہیں ڈراتا ہوں اور میرے توجہ وہ ڈرائے جاتے ہیں پکار کو سنتے ہیں
۴۶ وَلَئِنْ مَسْتَدْتُمْ نَفْعًا مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يَوْمَلْنَا إِنَّكُمْ تَظْلِمُونَ ۝
اور (دے بنی) اگر انہیں چیز سے پروردگار کے عذاب سے ایک لپٹ لگ جائے تو ضرور کہیں گے کہ ہمارے خوابی ہو ایک ہم ظالم تھے
۴۷ لَيَكُونَنَّ مِنَ الْمُنْذِرِينَ ۝

۴۸ تاکہ تو ڈرانے والوں میں ہو
۴۹ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لَتُنذِرَنَّهُمْ قَوْمًا أَتَاهُمْ مِنْ
کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو خود گھڑ لیا ہے نہیں بلکہ وہ تو میرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تا تو ان لوگوں کو ڈرائے
۵۰ تَنذِيرٍ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

۵۱ جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ ہدایت پا جائیں
۵۲ لَيُنذِرَنَّ قَوْمًا مِمَّا أَنْذَرَ آبَاؤَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝
تاکہ تو ان کو ڈرائے جن کے باپ دادا انہیں ڈرانے گئے سو وہ غفلت میں پڑے ہیں۔
۵۳ لَيُنذِرَنَّ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيُحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

۵۴ تاکہ وہ دان کو ڈرائے جو زندہ ہیں اور کافروں پر محبت پوری ہو جائے۔
۵۵ كَثِيرًا وَنَذِيرًا فَاعْرِضْ أَعْزَاهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ۝
بشارت دینے والا اور ڈرانے والا سوائے میں سے بہتوں نے منہ پھیر لیا۔ وہ سنتے ہی نہیں۔

۵۶ وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَتُنذِرَ سَاءَ الْفَرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَنُنذِرُكَ
اور اسی طرح ہم نے تیری طرف عربی میں قرآن وحی کیا تاکہ تو کئے اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائے اور اکٹھا
۵۷ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ قَرِيبٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ۝

۵۸ جو یکے دن سے ڈرائے جس میں شک نہیں ہے (مومن) ایک فریق جنت میں جوگا ایک فریق دوزخ میں
۵۹ وَمَنْ قَبْلَهُ كَتَبْتُ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِمَا نَا
اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کیلئے امام اور رحمت ہے اور یہ (قرآن) تصدیق کر نیوالی ایک کتاب ہے
۶۰ عَرَبِيًّا وَلَيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَنُذِرُ لِلْحَاسِبِينَ ۝

۶۱ عربی زبان میں اور دہلے ہے ہنا کہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا ہے اور یہ نیکو کاروں کے لئے بشارت ہے
۶۲ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ ۶۳ اِنْ
اور یہ ایک مبارک کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے تو تم اسی پر چلو اور (دشمن) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ سدا قائم

۶۴ تَقُولُوا إِنَّمَا أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عِزًّا لَأَسْتَحْمِلَهُمْ
کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے (یہود و نصاریٰ) دو ہی فرقوں پر اتاری گئی تھی اور ہم تو ان کے پڑھنے (پڑھانے) سے

سہتران محبت پورا کرنے کے لئے نازل ہوا۔

۱۔ ہر مشاہد کی مابول سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا

فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
سو جن لوگوں کے دل میں کمی ہے وہ اس کتاب میں سے ان آیتوں کے پیچھے بڑھتے ہیں کئی احوال ہیں مگر ایسی تلاش کرنے
وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ
کی غرض سے اور نیز اس کی اصل حقیقت معلوم کرنے کی غرض سے حالانکہ اس کی اصل حقیقت سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا اور جو لوگ
أَمْتَابِهِ كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُونَ أُولَٰئِكَ لَبَابٌ ۝

علم میں بخشتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے سب کچھ ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور نصیحت تو غفلت ہی پکڑتے ہیں اور

مقاصد نزول قرآن

سُورَةُ أَنْزَلْنَا هَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝
یہ ایک سورت ہے ہم نے اسکو اتارا ہے اور ہم نے اس کے احکام کو فرض کیا ہے اور ہم نے اس میں کئی آیتیں اتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو
فَإِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولَٰئِكَ يَلِيسَ آيَاتُ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

سو ہم نے اس کو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

لَحْنٌ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِحَبِيرٍ قَدْ كُذِّبَ الْفَرِيقَانِ
ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تو ان پر زبردستی کرنے والا نہیں ہے تو تو قرآن سے اس کو
مَنْ يَخَافُ وَيَعِيبُ ۝

سمجھا جو میرے ڈرا دے سے ڈرتا ہے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَكَلَّ مِنْ مُذَكِّرٍ ۝

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے ؟

وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ هَٰذَا الْقُرْآنِ لِتُدْرَسَ لَهُ دُرُوسٌ وَمَنْ يَلْخُزْ

اور یہ قرآن میری طرف وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تمہیں اور جنہیں یہ پہنچے انہیں ڈراؤں
الْقَصَصِ ۝ كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ لِيُذَكِّرَ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ

یہ ایک کتاب ہے جو تیری طرف اتاری گئی ہے تو اس کے ذریعے دل میں کسی قسم کی تنگی پیدا نہ ہو۔

لِيُنذِرَ بِهِ وَيُذَكِّرَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اسلئے (اتاری گئی ہے) کہ تو اس کے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائے اور ایمانداروں کیلئے نصیحت ہو۔

فَإِنَّمَا يَسْتَرْئِيهِ يَلِيسَ آيَاتُ لِنَبِيِّنَا وَمَنْ يَشَاءُ يَكُفِّرْ بَعْدَهُ ۝

سو ہم نے اسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ تو اس کے ذریعے ہرگز مگر وہی نہایت دے (اور نیز اس کے ذریعے نصیحت کی) مگر اگر وہ

عَوَجَاءَ أُولَئِكَ فِي صُلٰى بَعِيْدٍ ۝

وہی پرے درجے کی گمراہی میں ہیں۔

۱۶۰ وَامْنُو بِمَا اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كَاْفِرِيْهِ ۝

اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا ہے وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اور بے پہلے اُسکے منکر تم ہی ہو

۱۶۱ وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کے پاس سے کتاب آئی جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اُن کے پاس ہے

۱۶۲ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ امْنُو بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُوْمِنُ بِمَا اَنْزَلَ عَلَيْنَا وَا

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس پر جو اللہ نے اتارا ہے ایمان لاؤ تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اسی پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اتارا

يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَّرٰءَهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

گیا ہے اور وہ اُس کے سوا کچھ انکار کرتے ہیں حالانکہ وہ حق ہے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۱۶۳ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِیْلَ فَاِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلٰی قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا

(اے نبی) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے (ہو کرے) اُس نے تو اس (قرآن) کو اللہ کے حکم سے تیرے دل پر اتارا ہے

بَيْنَ يَدَيْهِ

جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُس سے پہلے ہے۔

۱۶۴ وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے رسول آیا جو اُس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے

۱۶۵ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے

۱۶۶ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِیْنَ لَمَّا اٰتٰیْتُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَحِكْمَةٍ شَمَمٌ

اور (اے نبی) وہ وقت یاد کر جب اللہ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول

جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُوْا مِنْۢ بِهِ وَلَتَنْصُرُوْهُ

آئے جو تمہارے پاس کی کتابوں کی تصدیق کرے گا اور وہ اس پر ایمان لاؤ اور ضرور اس کی مدد کرنا

۱۶۷ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰتُوْا الْكِتٰبَ امْنُوْا بِمَا اَنْزَلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

اے اہل کتاب! اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے اتارا ہے وہ اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے

۱۶۸ وَاَنْزَلْنَا اِلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

اور (اے نبی) ہم نے تیری طرف دین حق کیساتھ کتاب اتاری جو اُس کتاب کی جو اس سے پہلے ہے تصدیق کرتی ہے اور اُس پر

الْكِتٰبِ وَحُمِیْمًا عَلَیْهِ فَاَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاَ هُمْ عَمَّا

نگہبان ہے تو (اے نبی) تو اُس کی مطابق فیصلہ کر جو اللہ نے اتارا ہے اور اس حق سے علمدہ ہو کر جو تیرے پاس

۱۔ قرآن اہل کتاب کی تصدیق کرتا ہے

لَقَوْلَيْنِ ۝ ۱۵۱ اَوْ تَقُولُوا لَوْ اَنَّا اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا اَهْدٰى مِنْهُمْ فَقَدْ

جاءكم بَيِّنَةٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدٰى وَرَحْمَةٌ ۝ ۱۵۲ قَسْنَ اَفْأَلَمْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ
یادگار ہے کہ اگر ہم یہ کتاب اتاری جانی تو ہم ان سے بڑھ کر ہدایت پر ہوتے۔ سو تمہارے
یاس نہا ہے پر دروگاری کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت اور رحمت آجکل سوائس سے بڑھ کر عالم کو ان جس نے اللہ
وَصَدَفَ عَنْهَا سَمَجَزَۃٌ مِّنَ الَّذِیْنَ یَصِدُّ قُوْنَ عَنِ اٰیٰتِنَا سُوْرَ الْعَذَابِ بِمَا

کائناتوں کو جھٹلا اور ان سے موہہ بھیرے ہیں غریب ہی ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں سے موہہ پھرتے ہیں بڑے عذاب کی سزا دینگے
كَانُوا یَصِدُّ قُوْنَ ۝ ۱۵۳ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّا اَنْ تَاْتِیَهُمْ الْمَلَائِكَةُ اَوْ یَاْتِیَ رِبِّكَ
ہدایت کا کردہ موہہ پھیرے ہیں کیا وہ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان پر فرشتے آئیں یا تیرا پروردگار آئے یا تیرے پروردگار کی کوئی خاص
اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ دِیَوْمَ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یتَفَعُّ نَفْسًا اٰیٰمَانًا

نشان آئے میں دن جیسے پروردگار کی خاص نشان آئی کسی جان کو اس کا ایمان لانا جو پہلے سے ایمان نہیں لاتی تھی یا اسے
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْ اٰیٰمَانَا خِیْرًا قُلْ اَنْظُرُوْا اِنَّمَا مُنْتَظِرٌ ۝ ۱۵۴

لِجَنَّةِ اٰیْمَانٍ مِّنْ بَیْنِکُمْ کٰنٰی قٰی نَفْعٍ نِّمِیْ دِیْکَلَا۔ (اے نبی) کہہ دے کہ تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں
اِنَّ الَّذِیْنَ قَرَّبُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شٰیْعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ اِنَّمَا اَمْرُهُمْ
جے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو مکمل کر ڈالا اور کئی فریق بن گئے تھے ان سے کچھ لگاؤ نہیں۔ ان کا معاملہ
اِلٰی اللّٰهِ شَمَّ یُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ۝

تو بس اللہ ہی کی سیر رہے پھر وہ انہیں بتلا دیگا جو جو (کلم) وہ کیا کرتے تھے۔
وَمَا اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتَبَیِّنَ لَّهُمْ الَّذِی اَخْتَلَفُوْا فِیْہِ وَهُدٰى
اور (اے نبی) ہم نے تم پر یہ کتاب محض اس لئے اتاری ہے کہ تو ان سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں انہوں نے
وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ۝

اختلاف کر رکھا ہے۔ اور (وہ) ایمان نذر لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے
اَلَمْ تَقَدْ کُنْتَ اَنْزَلْنٰہُ اِلَیْکَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی التَّوْسِیۃِ بِاٰذِنِ
یہ ایک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف اس لئے اتاری ہے کہ تو لوگوں کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لائے (نبی)
رَبِّہُمْ اِلَی صِرَاطٍ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۝ ۱۵۵ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

ان کے پروردگار کے لئے (خدا) غالب قابل تعریف کی راہ پر وہ خدا جس کے لئے وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں
فِی الْاَرْضِ وَوَدَّ یَلٰکُمُ فِیْہِ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۝ ۱۵۶ اِنَّ الَّذِیْنَ
میں ہے اور جو زمین میں ہے اور عزائی ہے کافروں کے لئے ایک سخت عذاب ہے جو کافروں کی آخرت پر دوزخ کی زندگی
یَسْتَحِبُّوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلٰی الْاٰخِرَةِ وَیَعْبُدُوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَعْبُوْنَہَا

کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) راہ خدا سے رکھتے اور اس میں کمی ڈھونڈتے ہیں

ہم قرآن اختلاف دور کرنے کے لئے نازل ہوا۔

قرآن لوگوں کو اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے

اوصاف قرآن

۱۔ قرآن ہدایت ہے

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝ ۳۲ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

یہ کتاب ہے اس میں شک (کی گنجائش) نہیں ہے پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ ۳۳ وَالَّذِينَ

نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو مال (اللہ) نے انہیں دیا ہے اس میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے ہیں اور جو اس کتاب
بِیُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

پر ایمان لاتے ہیں جو تجھ پر اتاری گئی ہے اور (نیز) اس پر جو تجھ سے پہلے اتاری گئی ہے اور وہ آخرت پر ایسی یقین
۵ اُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

رکھتے ہیں یہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔ اور یہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں۔
۹۷ قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا

(اے نبی) کہہ دے کہ جو شخص جبریل کا دشمن ہے تو (ہوا کرے) اس نے تو یہ (قرآن) اللہ کے حکم سے تیرے دل پر
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

اتارا ہے جو اس کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔
۱۹۵ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا ہے وہ لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اور (اس میں) ہدایت اور حق و
مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۝

باطل میں فرق کرنے والی مکمل نشانیاں ہیں
۱۹۸ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۝

سو کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے مکمل دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی ہے۔
۲۰۰ وَلَقَدْ جَعَلْنَاهُمْ بَيْكَتٍ فَضَلَّاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور کچھ شک نہیں کہ ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جس کو ہم نے حکم کیساتھ اتارا تھا لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت بنا کر فضل بیان کیا
۲۰۲ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَذَا بَصَاطٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَهُدًى

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر وحی کیا گیا ہے یہ تمہارے پروردگار
فِي رَحْمَةٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

کی طرف سے سوچھکی باتیں ہیں اور ایسا خدا لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت

جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ، لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شُرَعَةً وَوَهَمًا جَاءًا
 آیا ہے اُن کی نو ہشوں پر نہ پہل پہنے تم میں سے ہر ایک کیلئے ایک گھات اور رستہ مقرر کر دیا ہے
 ۳۴ وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

اور یہ (قرآن) ایک مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتار لے اُس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے
 ۳۵ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَى مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي
 اور یہ قرآن وہ نہیں ہے کہ غیر خدا کی طرف سے گھبرا لیا گیا ہو لیکن اُس (کتاب) کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے
 بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

اور کتاب (تورات) کی تفصیل ہے پروردگار کی طرف سے اس کے ہونے میں شک نہیں
 ۳۶ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثٌ يُفْتَرَى
 بے شک ان کے قصوں میں مقلندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ گھبرا ہی جوئی بات نہیں ہے لیکن اس کتاب
 وَلَكِنْ نَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ
 کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے اور ایسا نادر لوگوں کے لئے ہدایت
 لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اور رحمت ہے۔

۳۷ وَالزَّيْنَةُ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقٌ لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
 اور اسے (جی) جو کتاب ہم نے تیرے لئے وحی کی ہے وہ حق ہے اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے
 ۳۸ وَمَنْ قَبْلَهُ كِتَابٌ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِمَا نَا
 اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کیلئے امام اور رحمت ہے اور یہ ایک کتاب ہے جو تصدیق کرتی ہے
 عَمَّا بَيْنَا لِلَّذِينَ ظَلَمُوا أَقْسَمُ وَلِيُثْبِتَ لِلْمُحْسِنِينَ ۝

عربی زبان میں تاکہ اُن لوگوں کو ڈر لے جنہوں نے ظلم کیا ہے۔ اور نیکو کاروں کے لئے بشارت ہے
 ۳۹ قَالُوا يَقُومُنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى مُصَدِّقٌ لِمَا بَيْنَ
 (جنہوں نے کہا) کہ بھائیو! ہم نے ایک کتاب سنی جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی ہے۔ وہ اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو
 يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ذَلِيلٌ مُسْتَقِيمٌ
 اس سے پہلے ہے وہ حق کی طرف اور یہی راہ کی طرف لگاتی ہے۔

۴۴ وَ اِنَّهُ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور بے شک وہ (قرآن) مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۴۵ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْحَسِنِيْنَ ۝

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں نیکو کاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

۴۶ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ

وہ (نیکو کار) جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًى مِّنْ سَرَرٰتِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

وہی اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی (آخرت میں) نجات پانے والے ہیں

۴۷ وَ يَرٰى الَّذِيْنَ اٰتَوْا الْعِلْمَ الَّذِيْ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ سَرِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَ

اور جنہیں علم دیا گیا ہے یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور

يَمْدِيْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيْدِ ۝

وہ (خدا نے) غالب قابل تعریف کی راہ پر لگاتا ہے۔

۴۸ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَا ضَلَلْتُ عَلٰی نَفْسِيْ وَاِنْ اهْتَدَيْتُ فَيَمَّا يُوْجِیْ

(اے نبی اکہم) دے کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میں اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوں اور اگر میں ہدایت پر چلے ہوں تو اس

اِلٰی سَرِّیْ اِنَّكَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ۝

مجھ کے سبب سے جو میرے پروردگار کی طرف سے مجھ پر کی جاتی ہے بے شک وہ سننے والا (اور) قریب ہے

۴۹ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شَفَاعَةً ۝

کہہ دے کہ وہ تو ان کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفاعت ہے

۵۰ هٰذَا بَصَاۤئِرُ النَّاسِ وَ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝

یہ لوگوں کے لئے سوچھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

دیکھو قرآن ہدایت ہے (عدد ۱)

۱۰۱ وَ سُنْبُلٌ مِّنَ الْفُرٰنِ مَا هُوَ شَفَاعَةٌ وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور ہم قرآن کے ذریعہ وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کے لئے شفا اور رحمت ہے

۱۰۲ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرًا لِّقَوْمٍ يُّوْمِنُوْنَ ۝

بے شک اس (قرآن) میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔

۱۰۳ قرآن بشارت ہے ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ دیکھو قرآن ہدایت ہے - (عدد ۱)

۲۔ قرآن رحمت ہے

۳۔ قرآن بشارت ہے

۹۶ یَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ شُكْرُ مَوْعِظَةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۖ
 لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۚ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۹۷ قُلْ يُفَضِّلُ اللَّهُ وَرَحْمَتَهُ قَبْلَ لَكَ
 اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے (اے نبی) کہہ دے کہ (یہ قرآن) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے
 فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

تو اس سے انہیں خوش ہونا چاہیئے۔ وہ اس (مال) سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں

۹۸ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۹۹ وَمَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَهُدًى
 اور ہم نے تیری طرف یہ کتاب محض اس لئے اتاری ہے کہ تو ان سے وہ باتیں بیان کرے جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں
 وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

اور یہ (کتاب) ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۱۰۰ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرًا
 اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب اتاری جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی (اور مسلمانوں کے لئے) ہدایت اور رحمت
 لِّلْمُسْلِمِينَ ۝

اور بشارت ہے۔

۱۰۱ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُّسُ مِنْ رَبِّكَ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى
 (اے نبی) کہہ دے کہ اس کو تیرے پروردگار کی طرف سے روح القدس نے اتارا ہے کہ انہیں ثابت قدم رکھے
 وَبُشْرًا لِّلْمُسْلِمِينَ ۝

جو ایمان لائے ہیں اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔

۱۰۲ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَمْدِي لِّلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ
 بے شک یہ قرآن اس راہ پر لگاتا ہے جو بہت ہی سیدھی ہے اور ان ایمان داروں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت
 الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ۝

دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔

۱۰۳ هُدًى وَبُشْرًا لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۰۴ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ

ہدایت اور بشارت ہے ایمان والوں کے لئے جو نماز کو قائم رکھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكَاةَ وَهُمْ بِآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝

اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں

۲۹
۳۸ ۱۰ کُتِبَ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكًا لَّيْلًا بَرًّا ۚ وَالْيَتَهُ وَلَيَّتَ كَرَامًا ۚ لَا لُبَّابٍ ۝

مبارک کتاب ہے جو ہم نے تیری طرف ہماری ہے تاکہ وہ ان آیتوں میں غور کریں تاکہ عقل والے نصیحت پر کام لیں

۴۴ ۱۰ ذَٰلِكَ مَثَلُوهُ عَلَيْكَ مِنَ الْآيَاتِ ۖ وَالَّذِي كُرِيَ الْحَكِيمِ ۝

یہ ہے جو ہم آیتوں اور کئی نصیحت سے تجھ پر پڑھتے ہیں

۱۰ ۱۰ الرِّقْدُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝

۸ قرآن حکمت والی کتاب ہے

۱۱ ۱۰ الرِّقْدُ كِتَابٌ أَحْكَمْتُ آيَتُهُ شَمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَيْرِ ۝

یہ کتاب ہے اس کی آیتیں مضبوط کی گئی ہیں پھر حکمت والے خبردار کی طرف سے تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

۳۹
۱۲ ۱۰ ذَٰلِكَ وَمَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۝

یہ اس حکمت میں سے ہے جو تیرے پروردگار نے تیری طرف وحی کی ہے

۲
۳۱ ۱۰ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ۝

یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں

۲
۳۲ ۱۰ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝

حکمت والے قرآن کی قسم

۳۳ ۱۰ وَلَا تَكُنْ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ لَدَيْنَا عَلَىٰ حَكِيمٍ ۝ ۵۰ ۱۰ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ

اور کچھ شک نہیں کہ وہ ہمارے پاس اصل کتاب (روح محفوظ) میں عالی مرتبہ حکمت والا ہے تو کیا ہم تم سے

الَّذِي كُرِيَ صَفْحًا ۚ أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝

اس بنا پر نصیحت کو پٹھالیں کہ تم لوگ حد سے باہر نکل جانے والے ہو۔

۱۵ ۱۰ فَذُكِّرْتُمْ ۚ كَذَّبْتُمْ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ ۚ كَذَّبْتُمْ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ ۚ كَذَّبْتُمْ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ ۚ

۹ قرآن کتاب میں ہے

بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آچکا ہے اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب بھی

۱۳ ۱۰ الرِّقْدُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۱۴ ۱۰ طٰسَمٰن ۝ ۲۸ ۱۰ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۱۶ ۱۰ طٰسَمٰن تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

یہ قرآن اور کھول کر بیان کرنے والی کتاب کی آیتیں ہیں

۲۹ ۱۰ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝

اور ہم نے اسے شعر نہیں سکھایا اور وہ اس کے لئے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنا والا قرآن ہے

لَيْبُنَ رَالَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَى الْمُحْسِنِينَ ۝

۴۳۔ قرآن شفا ہے تاکہ جنہوں نے ظلم کیا ہے انہیں ڈرائے۔ اور نیکو کاروں کے لئے بشارت ہو
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ ۝
لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور ان (مرضوں) کی جو سینوں میں ہیں شفا آچکی ہے
وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

۴۴۔ اور ایمانداروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے
وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝
اور ہم قرآن کے ذریعے وہ چیز اتارتے ہیں جو ایمانداروں کے لئے شفا اور رحمت ہے
قُلْ هُوَ الَّذِي بِنُورِهِ هَدَيْتُمْ وَشِفَاءٌ ۝

۴۵۔ قرآن نور ہے (اے نبی) کہہ دے کہ وہ ایمانداروں کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔
يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُبِينًا ۝
لوگو! کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے یقینی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمہاری طرف کھلا نور اتارا
قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

۴۶۔ کچھ شک نہیں کہ تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور آچکا ہے اور کھلی کتاب بھی
وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا مَّهْدًى ۝
لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور قرار دیا ہے اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں
۱۴۴ دیکھو قرآن نور ہے (عدد- ۵)

۴۷۔ قرآن کتاب مبارک ہے وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ
۱۴۳ یہ مبارک کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے جو کتاب اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس لئے
أُمَّ الْقَوْمِ وَمَنْ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ
اتاری ہے کہ تو کئے والوں اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرائے۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔
وَهُمْ عَلَى صَلَاتٍ لَّهُمْ مُخَافَتُونَ ۝

۱۴۶ وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں
وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَاتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝
۱۴۵ اور یہ مبارک کتاب ہے تم ہی پر جلو اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔
وَهَذَا ذِكْرٌ مُبَارَكٌ أَنْزَلْنَاهُ أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ۝
۱۴۱ اور یہ مبارک نصیحت ہم نے اتاری ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو۔

۱۸۴ وَبَيِّنَتْ مِنْ أَهْدَىٰ وَالْفُرْقَانِ ۚ

اور (قرآن) ہدایت اور حق اور باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیلیں ہیں

۱۸۵ وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

اور (اسے پھر) اسی طرح ہم نے اس کو کھلی آیتیں اتاری ہیں

۱۸۶ سُوْرًا أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَّصْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

یہ ایک سورت ہے اور ہم نے اسے اتارا ہے اور ہم نے اس کے کلام کو فرض کیا ہے اور اس میں کھلی آیتیں اتاری ہیں تاکہ تم نصیحت پکڑو

۱۸۷ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا لِّلَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

اور بے شک ہم نے تمہاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں اور (نیز) جو لوگ گذر گئے ان کی کہاوتیں اور

لِّلْمُتَّقِينَ ۝

پر ہیزگاروں کے لئے نصیحت

۱۸۸ لَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ مُّبَيِّنَاتٍ ۚ

بے شک ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیتیں اتاری ہیں

۱۸۹ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدٍ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ ۚ وَ

وہی (خدا) ہے جو اپنے بندے پر کھلی آیتیں اتارتا ہے تاکہ انہیں تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکالے اور

إِنَّا اللَّهُ بِكُمْ لَءَوَدُّكَ سَرَ حَيْمٍ ۝

بے شک اللہ تم پر متعین مہربان ہے

۱۹۰ وَقَدْ أَنْزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ

اور بے شک ہم نے کھلی آیتیں اتاری ہیں

۱۹۱ سُرُورًا يُثَبِّتُ عَلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ

(ہم نے تمہارا) رسول جو تم پر اللہ کی کھول کر بیان کرنے والی آیتیں پڑھتا ہے۔

۱۹۲ يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَشَارٌ لِّمَنِ الصُّدُورُ ۚ

لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور اس (مرض) کی شفا بھی جو سینوں میں ہے

۱۹۳ كُنْتُ أَنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ وَ

(اے نبی! اپنی طرف اتاری گئی ہے کتاب تو اس سے تیرے دل میں (کسی طرح کی) انگلی پیدا نہ ہو۔ تاکہ تو اس کے ذریعے

ذِكْرًا لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

لوگوں کو ڈرے اور مومنوں کے لئے نصیحت ہو۔

۱۹۴ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝

اور (اے نبی!) اس میں تیرے پاس حق آچکا اور ایمانداروں کیلئے نصیحت اور نذر خواہی بھی

۱۳۴ ۱۳۳ ۱۳۲ ۱۳۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝

نسم ہے کمال کر بیان کرنے والی کتاب کی

۱۳۱ ۱۳۰ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالَّذِيْ كُرِّمَآ جَاءَهُمْ ۚ وَارَآهُ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝

بے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب وہ اُن کے پاس آئی انکار کیا (ماتق یہیں) اور کچھ شک نہیں کرو وہ عزت والی کتاب ہے

۱۲۹ قَدْ وَفَّرْنَا الْحَمْدَ ۝

نسم ہے بزرگ قرآن کی

۱۲۸ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ ۝

بلکہ وہ تو بزرگ قرآن ہے

۱۲۷ وَلَقَدْ اَتَيْنَاكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثٰنِيْ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ۝

اور (اے نبی) کچھ شک نہیں کہ ہم نے تجھے سات آیتیں دیں جو دہرائی جاتی ہیں اور عظمت والا قرآن دیا

۱۲۶ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضْ اَنْ تَرْهَمَهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

(قرآن) بشارت دینے والا اور ڈرا نیو والا ہے پر اُن میں سے اکثر نے ٹوٹ پھیر لیا وہ سنتے ہی نہیں

۱۲۵ فَلَا اَنْصِمُ مَوَاقِعَ الْجُجُوْمِ ۝ ۱۲۴ وَارَآهُ لَقَسْمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی اور اگر تم جانو تو بے شک یہ بڑی (چیز کی) قسم ہے

۱۲۳ اِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيْمٌ ۝

بے شک وہ عزت والا قرآن ہے

۱۲۲ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۝

یہ (قرآن) لوگوں کیلئے ہدایت ہے اور ہدایت اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کھلی دلیل

۱۲۱ فَاِنَّمَا يَسْتَرْزَنُهٗ يَلْسَانَكَ لِبٰشِرٍ مِّنَ الْمُتَّقِيْنَ وَنَذِيْرٍ مِّنَ قَوْمٍ لَّا ۝

سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسے تیری زبان میں آسان کر دیا کہ تو اُسے ذریعے پر ہیز گار و بشارت دے اور (یہ) اُسکے ذریعے سے

۱۲۰ فَاِنَّمَا يَسْتَرْزَنُهٗ يَلْسَانَكَ لَعَلَّاهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ۱۱۹ فَاَمَّا تَقِيْبُ اِلَيْهِمْ ۝

سو کچھ شک نہیں کہ ہم نے اُسکو تیری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ سو تو انتظار کر کہ وہ بھی

مُرْتَقِبُوْنَ ۝

انتظار کر رہے ہیں

۱۱۸ وَلَقَدْ كَسَبْنَا الْقُرْآنَ لِذٰلِكَ كُرْهًا مِّنْ مُّذَكِّرٍ ۝

اور بے شک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کر دیا ہے پس کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے ؟

۱۱۷ وَلَقَدْ اَنْزَلْنٰآ اِلَيْكَ الْاٰیٰتِ بَيِّنٰتٍ ۝

اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی آیتیں اتاریں۔

۱۰۔ قرآن کتاب عزیز ہے

۱۱۔ قرآن کتاب بزرگ ہے

۱۲۔ قرآن عظمت والا ہے

۱۳۔ قرآن بشیر و نذیر ہے

۱۴۔ قرآن عزت والی کتاب ہے

۱۵۔ قرآن قرآن (حق) باطل میں فرق کرنے والا ہے

۱۶۔ قرآن آسان ہے

۱۷۔ قرآن کی آیتیں واضح

اور صاف ہیں

۱۱۔ قرآن کتاب بزرگ ہے

۱۹ ۱۹ اِنْ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ سَبِيْلًا ۝

بے شک ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کر لے

۲۰ ۲۰ كَلَّا لَئِنْ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ ذَكَرْتَهُ ۝

ہرگز یوں نہیں ہے وہ تو نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت کر لے

۲۱ ۲۱ كَلَّا اِنَّهٗمَا تَذْكِرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءِ ذَكَرْتَهُ ۝

ہرگز یوں نہیں ہے وہ تو ایک نصیحت ہے تو جو چاہے اس سے نصیحت کر لے

۲۲ ۲۲ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ۲۳ لَمِنْ شَاءِ وَمَنْ كُنْتُمْ تُسْتَفْتَمُوْنَ ۝

وہ تو جان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور میں اس کے لئے جو تم میں سے سپہ ما ہوتا ہے۔

۲۴ ۲۴ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۝

اور وہ (قرآن) حق ہے اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے

۲۵ ۲۵ تِلْكَ اٰیٰتُ اللّٰهِ تَتْلُوْهَا عَلٰیكَ بِالْحَقِّ ط

اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تجھ پر حق کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

۲۶ ۲۶ نَزَّلَ عَلٰیكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(اسے نبی) تجھ پر ہم حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے۔

۲۷ ۲۷ اِنَّا اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا اَرٰكَ اللّٰهُ ۝

بے شک ہم نے تیری طرف دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان انکی مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تعالیٰ

۲۸ ۲۸ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْخٰفِيْنَ خَصِيْمًا ۝ ۲۹ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

نہمائیے اور تو خیانت کر نہ والوں کی طرف سے چھوڑا نہ کر۔ اور اللہ سے ساقی مانگ۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۳۰ ۳۰ وَ اَنْزَلْنٰ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

اور (اسے نبی) ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری

۳۱ ۳۱ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۝

اور قیری قوم نے اسے جھٹلایا حال آنکہ وہ حق ہے۔

۳۲ ۳۲ وَهُوَ الَّذِي اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

اور وہ (ظہار) وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری اور جنہیں ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ

۳۳ ۳۳ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ مُكْرَلٌ اِلَيْكَ مِنْ شَرِّكَ بِالْحَقِّ ۝

تیرے پروردگار کی طرف سے دین حق کے ساتھ اتاری گئی ہے

۳۴ ۳۴ لَقَدْ جَاؤَكَ الْحَقُّ مِنْ شَرِّكَ ۝

بے شک تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے حق آیا ہے۔

۱۹ قرآن برحق اور سچی

کتاب ہے

۱۰ ۞ مَا أُنزِلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى ۝ ۳۳ إِلَّا تَذْكُورَةً لِّمَنۢ يُّنۡصِتُ

(اے نبی! ہم نے تجھ پر قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ تو مشقت میں پڑے۔ اس میں اس کے لئے نصیحت

بُخَشْتُ ۝ ۳۴ تَنْزِيلًا وَمِمَّنۢ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی

ہے جو ڈرے۔ اس کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا ہے

۱۱ ۞ إِنَّا نَحْنُ نُزِّلْنَا الذِّكْرَ وَإِلَآهِ تَالَهُ لَخَفِظُونَ ۝

ہے شک ہم ہی نے اس نصیحت کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں

۱۲ ۞ لَقَدْ أُنزِلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِیۡهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

ہے شک ہم نے تمہاری طرف ایک کتاب اتاری ہے اس میں تمہاری غیر خواہی ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟

۱۳ ۞ هٰذَا ذِكْرُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تُكْفِرُونَ ۝

اور یہ (قرآن) سہارک نصیحت ہے ہم نے اسے اتارا ہے تو کیا تم اس کا انکار کرتے ہو؟

۱۴ ۞ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِیْ لَهُ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِیۡنٌ ۝

اور ہم نے اس کو شعر نہیں سکھایا اور وہ اس کے مناسب بھی نہیں وہ تو محض نصیحت اور کھول کر بیان کرنا والا قرآن ہے

۱۵ ۞ صَ ۝ وَالْقُرْآنِ ذِی الذِّکْرِ ۝

نصیحت والے قرآن کی قسم

۱۶ ۞ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیۡنَ ۝ ۳۸ وَلَتَعْلَمَنَّ نَبَاۤهُۥۤ بَعْدَ حَیۡنٍ ۝

وہ تو جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے اور پس اور تم ایک وقت کے بعد ضرور اس کی خبر معلوم کر لو گے

۱۷ ۞ اِنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوْا بِالَّذِیۡ كُرِّمَآ جَآءَهُمۡ ۝ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیۡزٌ ۝

ہے شک وہ لوگ جنہوں نے نصیحت کا جب ان کے پاس آئی انکار کیا (باقی پر ہیں) اور ہے شک وہ عزت والی کتاب ہے

۱۸ ۞ وَاِنَّهٗ لَیۡنُزِّلُ الذِّكْرَ وَلَیُّقُوۡمُكَ ۝ وَسَوۡفَ تَسۡتَلُوۡنَ ۝

اور ہے شک وہ تیرے اور تیری قوم کے لئے نصیحت ہے اور مغرب ہی تم سے (اسکی بابت) پوچھا جائے گا

۱۹ ۞ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرًا لِّقَوۡمٍ مُّحْسِنُوۡنَ ۝

ہے شک اس میں ایماندار لوگوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے

۲۰ ۞ قَدْ اُنۡزِلَ إِلَیۡكُمْ ذِكْرًا ۝

ہے شک اس میں تمہاری طرف نصیحت اتاری ہے

۲۱ ۞ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیۡنَ ۝

اور وہ تو جہان والوں کے لئے محض نصیحت ہے اور پس

۲۲ ۞ وَلَآئِهٖ تَتَذَكَّرُ ۝ ۴۹

اور ہے شک وہ پرہیزگاروں کے لئے یاد دہانی ہے

۱۴
اللّٰهُ الَّذِيْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ وَمَا يُدْرِىْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ
۲۳
فَوَسِّرْ لِلْعَمَّاءِ وَلَا تَصْرِفْ اِنَّهُ لَحَقُّ مَقْشَلٍ مَا اَنْتُمْ تَسْطَفُوْنَ
۵۱
وَلَا اِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ

اور (اے نبی) بے شک وہ یقینی حق ہے

۲۲
دیکھو قرآن کے نزول سے مقصود لوگوں کو ڈرانا ہے (عدد - ۲)

۲
ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

یہ کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے

۳۷
لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اس میں جان کے پروردگار کی طرف سے ہونے میں کچھ شک نہیں ہے

۲۲
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

کتاب کا نازل کرنا اس میں شک نہیں کہ جہاں کے پروردگار کی طرف سے ہے

۱۸
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی قسم کی کجی نہیں رکھی

۲۸
فَرَاْنَا عَرَبًا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَّتَّقُوْنَ

قرآن عربی جس میں کچھ کجی نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں

۲۲
لَا يَأْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلًا مِنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ

اس میں باطل نہ اس کے آگے سے آتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے حکمت والے قابل تعریف کا آمارا ہوا ہے

۲۳
قُلْ اَتَمَعُ مَا يُوعٰى اِلَيْكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا بَصَاثُرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَّ

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اُسی پر چلتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میری طرف دہی کی جاتی ہے یہ تمہارا ہے

۲۸
رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ

پروردگار کی طرف سے سوچھ کی باتیں ہیں اور ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت

۲۸
هٰذَا بَصَاثُرُ النَّاسِ وَهُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُوْنَ

یہ لوگوں کیلئے سوچھ کی باتیں ہیں اور جو لوگ یقین کرتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

۱۵۷
فَقَدْ جَاءَكُمْ بُيُوتٌ مِّنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَّ رَحْمَةٌ

سو تمہارا پاس تمہارا ہے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل اور ہدایت اور رحمت آپ کی

۲۲- قرآن میں شک کی گنجائش نہیں

۱۸- قرآن میں کچھ کجی نہیں

۲۲- قرآن میں باطل کا دخل نہیں

۲۳- قرآن سوچھ سمجھ پیدا کرنے والا ہے

۲۴- قرآن خدا کی طرف سے کھلی دلیل ہے

۱۱۵ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَايَسْتَدْرِي

اسے نبی اکہم دے کہ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے حق آچکا ہے جس پر ہدایت پر ہو گیا تو وہ اپنے ہی نفع لے لے گا۔ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهِ مَا وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِمُكِيلٌ

کے لئے ہدایت پر ہو گا اور جو کوئی گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوا ہے اور میں تم پر درود نہیں ہوں

۱۱۶ لَئِنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

بے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اس بات کو اکثر آدمی نہیں جانتے

۱۱۷ وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ لِّلَّذِينَ هُمْ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور (اسے نبی) اس بیان میں تیرے پاس حق اور ایسا نذرانہ کے لئے نصیحت اور غیر خواہی آجکی ہے

۱۱۸ الْمَرْكُزَ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ وَالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ وَ

یہ کتاب کی آیتیں ہیں اور جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے وہ حق ہے۔ لیکن اکثر آدمی

لَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

ایمان نہیں لاتے۔

۱۱۹ وَيَا الْحَقُّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَّلَهُ

اور (اسے نبی) ہم نے اس کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور وہ حق ہی کے ساتھ اتارا ہے۔

۱۲۰ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ

اور (اسے نبی) انہیں علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے وہی حق ہے

۱۲۱ رَاقًا أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

(اسے نبی) بے شک ہم نے تجھے دین حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

۱۲۲ وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اور (اسے نبی) جو کتاب ہم نے تیری طرف نازل کی ہے وہی سچا ہے اور اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے

إِنَّ اللَّهَ يَعْبَادُهُ كَخَيْرِ بَصِيرَةٍ

پہلے ہے بے شک اللہ اپنے بندوں سے خیر وار ہے (انہیں) دیکھتا ہے۔

۱۲۳ بَلْ جَاءَكَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ

بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (پہلے) رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

۱۲۴ رَاقًا أُنْزِلَ إِلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ فَأَعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ

(اسے نبی) بے شک ہم نے تیری طرف حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے تو تو اللہ کی عبادت خالص اسی کی ادا کرتا ہو گا کہ

۱۲۵ رَاقًا أُنْزِلَ إِلَيْكَ الْكِتَابُ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ

دے (اسے نبی) بے شک ہم نے تجھ پر لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے حق کے ساتھ کتاب اتاری ہے۔

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةٍ ۚ

اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو اسے اللہ کے خوف سے۔ دب جانے والا بھٹ جانے والا دیکھتا
اللَّهُ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

اور یہ کہادیں ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں
سَنَقُورُكَ قُلُوبًا تَنَسَّى ۝ ۸۴ ۝ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۝

(اے نبی) ہم تجھے پڑھائیں گے پس نہیں بولے گا مگر بقدر اللہ چاہے وہ جانتا ہے کھلی بات کو بھی اور جو چھپا ہے
وَنُنَبِّئُكَ لِلْيُسْرَى ۝

(اے نبی) اور ہم تیرے لئے آسانی کی راہ ہماریں گے
فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ ۸۵ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝

(قرآن) چھپی کتاب میں ہے۔ اُس کو سوائے پاکوں کے کوئی نہیں چھوتا
فِي صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ ۸۶ ۝ مَرْفُوعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ ۸۷ ۝ بِأَيْدِي سَفَرَةٍ ۝

(قرآن) حوت والے صحیفوں میں ہے اونچے (اور) پاک صحیفوں میں جو کھٹنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں
كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝

(اور وہ کھٹنے والے) بزرگ (اور) نیکو کار ہیں
بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ ۸۸ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

بلکہ وہ تو قرآن بزرگ ہے لوح محفوظ میں (مندرج ہے)
لَا تَحْرُوكَ بِهِ لِسَانُكَ لِيَتَعَجَّلَ بِهِ ۝ ۸۹ ۝ إِنَّا عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝

قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو اس لئے حرکت نہ دے کہ تو اسے جلدی سے یاد کر لے۔ بے شک اُس کا (تیرے پیچھے) جمع کرنا
فَإِذَا قَرَأَهُ فَأَمِعَ قُرْآنَهُ ۝ ۹۰ ۝ نُفَخُّنَا عَلَيْنَا بَيِّنَاتٍ ۝

اور پڑھاؤنا ہمارا ذمہ ہے پھر ہم (بذریعہ جبریل) اُسکو پڑھیں تو اس کے بعد اُسکی قرأت تو بھی کر پڑھو سکو سمجھنا بھی ہمارا ذمہ ہے
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ نَّابِيًا كَذَّابًا ۝

اور بے شک ہم نے لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے اس قرآن میں بار بار ہر قسم کی کہادت بیان کی۔ سو اکثر
إِلَّا كَفُورًا ۝

لوگوں نے سوائے ناشکری کے کسی بات کو منظور نہ کیا
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کے لئے بار بار ہر قسم کی کہادت بیان کی اور انسان
أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

جڑا ہی جھگڑا لو ہے۔

۲۸۔ اگر قرآن کسی پہاڑ پر
اُترتا تو وہ خوف خدا سے
بھٹ جاتا

۲۹۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن
نبیوں سے محفوظ ہونا

۳۰۔ قرآن اُچھی کتاب میں
ہے جسے پاک لٹا نہیں چھوتے
۳۱۔ قرآن پاک صحیفوں میں
لکھا ہوا ہے۔

۳۲۔ قرآن لوح محفوظ میں
مندرج ہے

۳۳۔ قرآن کا رسول اللہ کو یاد
کرنا اور اس کی تفسیر سمجھانا
خدا کے ذمے ہے۔

۳۴۔ قرآن میں ہر قسم کی
امثال ہیں

۴۴ ﴿۴۴﴾ أَفَعَيِّرُ لَوْلَا بَنِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا

۴۵ ﴿۴۵﴾ تُوکیا میں اللہ کے سوا فیصل ہو جو نیکو مال انکو وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری
۴۶ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا لَهُمْ بُكْنًا فَقَضَلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمِهِ هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ
اور بیشک ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جو تم نے علم کیا کہ مفصل بیان کیا ہے ایسا ہذا لوگوں کیلئے ہدایت اور رحمت ہے۔
۴۷ ﴿۴۷﴾ وَمَا كَانَ هَذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي
اور یہ قرآن وہ نہیں کہ سوئے خدا کے گمراہ کیا ہلے لیکن اس کتاب کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور کتاب

۴۵۔ قرآن مفصل ہے اور اس میں ہر شے کا بیان ہے

۴۸ ﴿۴۸﴾ بَيْنَ يَدَيْهِ تَفْصِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اور یہ قرآن اس کے درمیان تفصیل ہے جس میں شک نہیں ہے جہاں کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

۴۹ ﴿۴۹﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ
یہ شک ان کے قصوں میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے گھڑی ہوئی بات نہیں ہے لیکن اس کتاب
۵۰ ﴿۵۰﴾ وَلَكِنْ تَصْدِيقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلُ كُلِّ شَيْءٍ
کی تصدیق ہے جو اس سے پہلے ہے اور ہر شے کی تفصیل ہے

۵۱ ﴿۵۱﴾ وَزَكَّا عَلَيْنَا الْكِتَابَ نَبِيًّا نَكُلُّ شَيْءًا وَهَدَىٰ وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِّلْمُسْلِمِينَ
اور (اسے نبی) ہم نے تم پر کتاب اتاری ہر شے کا بیان اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے

۵۲ ﴿۵۲﴾ كِتَابٌ فَصَّلَتْ آيَاتُهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ
۵۳ ﴿۵۳﴾ یہ ایک کتاب ہے کہ جس کی آیتیں ان لوگوں کیلئے جو ماننے ہیں قرآن عربی بنا کر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

۵۴ ﴿۵۴﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانًا فِي تَضَعِ عُرْسُهُمْ جُلُودَ الَّذِينَ
اللہ نے سب سے اچھی بات اتاری ہے (یعنی) کیسا کتاب۔ دہرائی جانو الی۔ اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے

۵۵ ﴿۵۵﴾ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلَيْنَ جُلُودَهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ذَٰلِكَ هُدًى
ہیں جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں پھر اللہ کے ذکر کیلئے ان کی کھالیں اور ان کے دل نرم پڑ جاتے ہیں یہ اللہ کی

۵۶ ﴿۵۶﴾ اللَّهُ يَهْدِي بِهَا مَن يَشَاءُ وَمَن يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن هَادٍ
ہدایت ہے جسے وہ چاہتا ہے۔ ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں ہے

۵۷ ﴿۵۷﴾ قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمَرُوا بِالَّذِينَ أَوْفُوا عَالَمًا مِنْ قَبْلِهِ أَدَايِلُ عَلَيْكُمْ
(اسے نبی) کہہ دے کہ تم میں پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ یہ شک اس سے پہلے نہیں علم دیا گیا ہے جب وہ ان پر بڑھا جاتا ہے تو

۵۸ ﴿۵۸﴾ يَخْزُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا سُبْحَانَ ۚ وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِن كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
ٹھوڑیوں پر سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بے شک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہونا ہی

۵۹ ﴿۵۹﴾ لَمَفْعُولًا ۚ وَيَخْزُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا
مقتا۔ اور وہ دوتے ہوئے ٹھوڑیوں پر گر پڑتے ہیں اور وہ ان کی فروتنی (اور) بڑھاتا ہے

۵۴۔ قرآن کا اندازہ ڈرنے والوں کے دل پر اثر ہوتا ہے

۵۷۔ اہل کتاب قرآن نکر روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں

۳۳ اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ قُلْ فَاَنْتَوُا بَعْثْتُمْ رَسُولًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ وَادْعُوا مَنِ اسْتَفْتَمُ
 کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے (اسے نبی) کہہ دے کہ تم بھی ایسی ہی گمراہی ہو رہی ہو جس میں سورج نے آدھ اور اللہ کے
 مِّنْ دُونِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝۳۴ فَاِنْ لَّمْ یَسْجُدُوْا لَكَ فَاعْلَمُوْا اَنَّكَ اَنْزَلَ
 سوا میں کہ بلا سوا (اپنی مدد کے لئے) بلاؤ۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو پھر اگر کچھ جواب نہ دیں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اٹھلا
 بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

۳۴ گلیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم اسلام لانے والے ہو؟
 قُلْ لِّیْنَ اُحْضِیَّتِ الْاَنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ
 (اسے نبی) کہہ دے کہ اگر (سارے) انسان اور جن میں بات پر جمع ہو جائیں کہ اس جیسا قرآن لے آئیں تو وہ اس جیسا
 بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ۝

۳۵ (ہرگز) نہ لائیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں
 قُلْ فَاَنْتَوُا یَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَا اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝
 (اسے نبی) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (قرآن سے) بڑھ کر ہو جس میں پچھلے
 ۳۶ فَاِنْ لَّمْ یَسْجُدُوْا لَكَ فَاعْلَمُوْا اَنَّكَ اَنْزَلَ
 گوں کا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو پھر اگر وہ تجھے کچھ جواب نہ دیں تو جان لے کہ وہ محض اپنی خواہشوں پر چلتے ہیں اور اس سے
 هُوَ اَهْدٰی مِنْهُمَا اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝
 بڑھ کر گواہ کون؟ جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش پر چلا۔ بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا
 ۳۷ فَلَمَّا تَوَلَّوْا بَعْدَ بَیْثِ مُّسْلٰی اِنْ كَانُوْا صٰدِقِیْنَ ۝

۳۸ پس انہیں پچھلے کہ وہ بھی ایسی ہی ایک حدیث لے آئیں اگر وہ (اپنے دعوے میں) سچے ہیں
 ذٰلِكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہٖ اِلَیْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْہُمْ اِذْ یَقُوْنَ اَقْلَامُہُمْ اٰتِیْہُمْ
 (اسے نبی) یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو (دس وقت) ان کے پاس نہیں تھا جب وہ
 یَقُوْلُ مَرْکَبُہُمْ وَمَا كُنْتَ لَدَیْہُمْ اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ۝
 اپنے غم (بانی) میں بطور قہر (نوازی کے) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون کون کا ذمہ لے اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ آپس میں
 ۳۹ ذٰلِكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہٖ اِلَیْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ
 یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اس سے پہلے نہ تو ان کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم ہی
 هٰذَا فَاصْبِرْ اِنَّ الْعٰقِبَۃَ لِلْمُتَّقِیْنَ ۝

۴۰ تو صبر کر بے شک انجام (نیک) پر ہمیز کاروں کے لئے ہے
 ذٰلِكَ مِنْ اَنْبِیَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْہٖ اِلَیْكَ وَمَا كُنْتَ لَدَیْہُمْ اِذْ جَمَعُوْا اَمْرُہُمْ
 یہ غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تیری طرف وحی کرتے ہیں اور تو ان کے پاس نہیں تھا جب وہ اپنے کام کو ٹھہرا رہے تھے

۳۸- قرآن میں غیب کی خبروں کا ہونا۔

۳۷ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِآيَةٍ
اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بار بار ہر قسم کی کہاوت بیان کی اور اگر تو ان کے پاس کوئی نشانہ
لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُبْطِلُونَ
لے تو جو لوگ کافر ہوئے ہیں وہ ضرور یہی کہیں گے کہ تم تو محض باطل پر ہو
۳۸ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ
اور بے شک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے ہر قسم کی کہاوت بیان کی تاکہ وہ نصیحت کجی لیں۔

قرآن مجید کے متن جانب اللہ ہونے کی دلائل

۳۴ وَلَنْ نُنَبِّئَهُمْ فِي سَرِيٍّ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا
اور اگر تم اس کی طرف سے جو ہم نے اپنے بندے پر اتارا ہے شک میں ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم ہی (بنا) لاؤ اور اللہ
شُهَدَاءُكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۳۵ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ
کے سوا اپنے گواہوں کو بلاؤ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو
تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا النَّاسَ أَتَىٰ فُؤَادَهُمُ النَّاسُ وَفُودُهُمْ مُّجْتَمِعَةً تُبْعَثُ الْكُفَرِينَ ۝
میں آگ سے ذروں کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں وہ (آگ) کا فرد کے لئے تیار کی گئی ہے
۳۶ أَمْ يَبْقَاؤُنَ أَفْتَرَاءُ وَهُمْ لَا يُبْعَثُونَ فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ
کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے خود اُسے گمراہ کیا ہے (وہ نبی) کہہ دے کہ اسی طرح کی ایک سورت تم ہی سے آؤ اور اللہ کے سوا جسے
اللَّهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۳۷ بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ وَلَمَّا يَأْتِهِمْ
تم ہلاک ہو جاؤ۔ اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔ بلکہ انہوں نے اُس بات کو جس کا علم سے انہوں نے اعادہ نہیں کیا جھٹلایا۔
تَأْوِيلُهُ ذَكَرْنَاكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ۝
حالِ کلامی تک اسکی اصل حقیقت اُن کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اُن سے پہلے ہوئے ہیں۔ تو (اسے نبی) دیکھ
۳۸ وَمَنْهُمْ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ وَمَنْهُمْ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِهِ وَوَرَأَيْتُكَ أَهْلًا بِالْمُؤْسَدِينَ ۝
کون لوگ کاکیسا (بڑا) احکام نبی۔ اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان لاتا ہے اور کوئی ان میں سے اُس پر ایمان نہیں لاتا اور
۳۹ وَإِنْ كَذَّبَ بَوَّكَ فَقُلْ لِي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ أَنْتُمْ بَرِيءُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بِرَبِّي
تیرا پروردگار مفسدوں کو خوب جانتا ہے اور اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو کہہ دے کہ میرے لئے میرے عمل اور تمہارے لئے
وَمَا تَعْمَلُونَ ۝

۱۔ قرآن کے بنانے پر سوا
فلک کے کوئی قادر نہیں

تمہارے عمل تم اس سے بیزار ہو جو میں کرتا ہوں اور میں اس سے بیزار ہوں جو تم کرتے ہو۔

۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲
۶۶۳
۶۶۴
۶۶۵
۶۶۶
۶۶۷
۶۶۸
۶۶۹
۶۷۰
۶۷۱
۶۷۲
۶۷۳
۶۷۴
۶۷۵
۶۷۶
۶۷۷
۶۷۸
۶۷۹
۶۸۰
۶۸۱
۶۸۲
۶۸۳
۶۸۴
۶۸۵
۶۸۶
۶۸۷
۶۸۸
۶۸۹
۶۹۰
۶۹۱
۶۹۲
۶۹۳
۶۹۴
۶۹۵
۶۹۶
۶۹۷
۶۹۸
۶۹۹
۷۰۰
۷۰۱
۷۰۲
۷۰۳
۷۰۴
۷۰۵
۷۰۶
۷۰۷
۷۰۸
۷۰۹
۷۱۰
۷۱۱
۷۱۲
۷۱۳
۷۱۴
۷۱۵
۷۱۶
۷۱۷
۷۱۸
۷۱۹
۷۲۰
۷۲۱
۷۲۲
۷۲۳
۷۲۴
۷۲۵
۷۲۶
۷۲۷
۷۲۸
۷۲۹
۷۳۰
۷۳۱
۷۳۲
۷۳۳
۷۳۴
۷۳۵
۷۳۶
۷۳۷
۷۳۸
۷۳۹
۷۴۰
۷۴۱
۷۴۲
۷۴۳
۷۴۴
۷۴۵
۷۴۶
۷۴۷
۷۴۸
۷۴۹
۷۵۰
۷۵۱
۷۵۲
۷۵۳
۷۵۴
۷۵۵
۷۵۶
۷۵۷
۷۵۸
۷۵۹
۷۶۰
۷۶۱
۷۶۲
۷۶۳
۷۶۴
۷۶۵
۷۶۶
۷۶۷
۷۶۸
۷۶۹
۷۷۰
۷۷۱
۷۷۲
۷۷۳
۷۷۴
۷۷۵
۷۷۶
۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

۸۔ قرآن کے من جانب اشارہ
ہونے پر ایک عالم نبی اسرائیل
کی شہادت

۹۔ قرآن پر جو کلام ایمان لانا

کہاؤں کے لئے یہ نغانی (کافی) نہیں ہے کہ نبی اسرائیل کے عالم اُس کو جانتے ہیں
قُلْ اَرَايْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكُفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي اِسْرٰٓءِٖلَ
(اے نبی) کہہ دے کہ جیسا کہ تھلاؤ تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا اور نبی اسرائیل میں سے ایک گواہ اس
عَلٰی مِثْلِهِ فَاَمَنْ وَاسْتَلْبِزْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ
جیسے (قرآن) کی گواہی بھی دے چکا ہے وہ ایمان لے آیا اور تم نے غور کیا تو اس حالت میں تمہارا کیا ہنسا ہوگا؟ بیشک اللہ ظالم لوگوں کو گمراہ
وَرَدَّ صِرْفًا اِلَيْكَ نَقَرًا مِّنْ اِلْحٰنٍ يَّسْتَفْهِنُ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوْا اَنْصِتُوْا
اور (اے نبی) وہ وقت یاد کر کہ جب ہم نے تمہوں کے کچھ اقسام تیری طرف سے پھیرنے کے قرآن نہیں سوجھ وہ اُس (کی تلاوت) پر
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَوْ اِلَى قَوْمِهِمْ مُّسَدِّرًا يِّنْ ۝ ۲۰ قَالُوْا يَقُوْمُنَا اَسْمَعُنَا كُتٰٓبًا
آج موجود ہونے تو بولے کہ خاموش رہو پھر تلاوت ختم کی گئی اور وہ ڈرانے کیلئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے کہنے لگے کہ بھائیو! ہم
اِنَّكَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ هٰذَا سَيِّ اِلَى الْحَقِّ وَرٰٓى طَرٰٓئِقَ
نے ایک کتاب پڑھنی جو موسیٰ کے بعد تاری گئی ہے وہ اس کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے ہے حق کی طرف اور یہی راہ ہے
مُسْتَقِيْمٌ ۝ ۲۱ يَقُوْمُنَا اَحْبِبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهِ يَعْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ
لگاتار ہے بھائیو! اللہ کے سنا دی کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور
يُّجِبْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ۲۲ وَمَنْ لَا يُحِبِّ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ مَعْنٰجِي فِي الْاَرْضِ
وہ درناک عذاب سے تمہیں نجات دے گا۔ اور جو اللہ کے سنا دی کی بات قبول نہ کرے گا وہ زمین پر عاجز کرنے والا نہیں
وَلَيْسَ لَهُ مِّنْ دُوْنِهِ اَوْلِيَاءٌ اُولٰٓئِكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ
ہے اور اُس کے خدا کے سوا کوئی دوست نہیں وہ کھلی گمراہی میں ہیں
قُلْ اَوْحٰٓى اِلٰى اَنَّهُ اَسْمَعُ نَقَرًا مِّنْ اِلْحٰنٍ فَقَالُوْا اَنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ ۲۳ يٰٓمُؤْمِنُوْا
(اے نبی) کہہ دے کہ میری طرف یہ وحی کی گئی ہے کہ جنہوں کے کچھ شخص نے (قرآن) سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن
اِلَى الرَّسُوْلِ فَاَمَّا نَبَاہُ وَلٰكِنْ نَّشْرٰٓهُ رَبِّنَا اَحَدًا ۝ ۲۴ وَاَنَّهُ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
سنا۔ وہ ہدایت کی طرف نکلتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کی بات پر ہرگز کسی کو شریک نہیں کریں گے۔ اور
صٰحِبَةُ كُوْلًا وَّلَدًا ۝ ۲۵ وَاَنَّهُ كَانَ يَفُوْلُ سَفِيْمًا عَلٰى اللّٰهِ شَطَطًا
بے شک ہمارے پروردگار کی رحمت بلند ہے اس نے نہ نبی و نہ پیغمبر کو اختیار کیا نہ اولاد۔ اور بے شک جگہ سے جو قوت اللہ پر زیادتی
۲۶ وَاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ نَّقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ ۲۷ وَاَنَّهُ كَانَ
کی باتیں کہاتے تھے۔ اور ہم خیال کرتے تھے کہ انسان اور جن ہرگز اللہ پر جھوٹ نہ بولیں گے اور انسانوں میں سے کچھ شخص
رَبِّ جَالٍ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ سَرٰٓهَقًا ۝
جنہوں میں سے بعض شخص کی پناہ پکڑتے تھے تو انہوں نے ان کا غرور اور بڑھا دیا۔

وَهُمْ يَكْفُرُونَ ۝ وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ۝

اور وہ مکر کر رہے تھے اور اکثر آدمی اگرچہ تو حرص کرے ایمان لانے والے نہیں ہیں

وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

اور تو اس پر ان سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا ذِكْرًا ۝

اسی طرح ہم تجھ سے وہ خبریں بیان کرتے ہیں جو پہلے ہو چکی ہیں اور بے شک ہم نے تجھے اپنے پاس سے نصیحت دی

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْعَرَبِيِّ إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ۝

اور (اسے نبی) تو اوطار کی مغربی جانب میں نہ تھا جب ہم نے موسیٰ کی طرف مکر کا فیصلہ کیا تھا اور تو اُس وقت وہاں ہرچہ

وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ وَمَا كُنْتَ ثَوِيًّا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوا

ذخائر لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم نے (اُس کے بعد) بہت سے قرن پیدا کئے ہیں ان کی لمبی عمریں گزر گئیں اور مدین کے رہنے والوں

عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوًى إِذْ نَادَيْنَا وَلَكِنْ

میں ہمیں نفاذ کران پر ہماری آیتیں پڑھتا ہو لیکن (بات یہ ہے کہ) ہم تجھے پیغمبر بنا کر بھیجے والے ہیں اور تو طور کے کسی کنارہ پر نہ تھا جب ہم نے

رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مِمَّا أَتَتْهُمْ مِنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

(موسیٰ کی) پکارا تھا لیکن (یہ تجھے) تیرے پروردگار کی رحمت سے (مسلوم ہوا) تاکہ تو ان لوگوں کو ڈرے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈر نہ

وَيَرَى الَّذِينَ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ ۝

اور نہیں علم دیا گیا ہے (اپنی باتیں) ہے کہ جو کچھ تیری طرف تیرے پروردگار کی جانب سے نازل کیا گیا ہے وہی حق ہے

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۝ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ۝

تو کیا وہ قرآن پر غور نہیں کرتے اور اگر وہ خدا کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو بے شک وہ اُس میں بہت سا اختلاف پاتے۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَنْفَضُّ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكَذِبَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝

بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر لکھنا وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَلَا تَكُنْ لِنَفْسِكَ زَبِيلًا قَلِيلِينَ ۝

اور بے شک وہ پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّفُفِ الْأُولَىٰ ۝ صُفُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝

بے شک یہ (قرآن) پہلوں کے صحیفوں میں (مذکور) ہے (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

أَفْغَبِرَ اللَّهُ أَبْنَعِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا مَوَازِينَ تَعْتَمِدُونَ ۝

تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور کو تفصیل تلاشی کروں اور وہ ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اتاری اور جس پر تم نے کتاب دہی ہے

الْكِتَابَ يَعْلَمُونَ أَكَلَهُ مَنْزِلَ اللَّهِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونُونَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ۝

وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ دین حق کے ساتھ تیرے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے تو توہم پر شک کرنے والوں میں نہ ہو

۳۔ قرآن کا حق ہونا اہل

علم جانتے ہیں

۴۔ قرآن میں اختلاف کا ہونا

۵۔ بنی اسرائیل کے صحیف

صحیف حالات بیان کرنا

۶۔ انبیاء سابقین کے صحیفوں

میں مذکور ہونا

۷۔ قرآن کی حقیقت اہل

کتاب جانتے تھے

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

م

[illegible]

وَأَنَّهُمْ قَتَلُوا كَمَا فَخَرْنَاهُمْ أَن لَّنْ يُبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ ۲۶ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَا
اور جیسا تم نے گمان کیا انہوں نے بھی یہی گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو (دوبارہ زندہ کرے گا اور ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو ہم نے اُن کو بت
ہم اُمْلِئَتْ حَرًّا سَاشِدًا يَدُكَ وَشَهَبًا ۝ ۲۷ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ
چو کیلیدوں بورنگ کے شعلوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور (پہلے) ہم اُن میں شعل کی جگہ بیٹھ جا کر تھے مگر جب سنتا ہے تو وہ اپنے لہ
فَمَنْ يَسْمَعُ الْآنَ بَحْدَ لَهُ شَيْءًا بَا تَرَصَّدًا ۝ ۲۸ وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَمْ نَرِيدُ يَمُنُ فِي
آگ کا ایک شعلہ گات میں لگا ہوا پا تا ہے اور ہم نہیں جانتے کہ اُن لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں شر کا ارادہ کیا گیا ہے یا اُن کیلئے
الْأَرْضِ أَمْ أَسْرَادِهِمْ رَبُّهُمْ مَرَّشَدًا ۝ ۲۹ وَأَنَّا مَتَّعْنَا الصَّالِحِينَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ
اُن کے پروردگار نے بھلائی کا ارادہ کیا ہے اور انہیں ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض ہم میں سے اس کے برعکس ہیں ہم مختلف
كُنَّا طَرِيقَ قَدَدًا ۝ ۳۰ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ نَحْمِلَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ وَلَن نَّحْمِلَهُ هَرَبًا
لوہوں لئے ہیں۔ اور بے شک ہم یقین ہو گیا کہ ہرگز ہم اللہ کو نہ زمین میں دھجیکر جاہز کر سکیں گے، اور ہمیں ہجاک کر اُس کو
۳۱ وَأَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا اللَّهَ أَمَّا بِهَ فَمَنْ يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا تَحِثُّ بَعْثًا وَلَا رَهْفًا
ماہر کر سکیں گے اور ہم ہدایت کی بات پر جب ہم نے اُس کو سنا ایمان لے آئے سو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا وہ نہ کمی سے ڈرے گا نہ
۳۲ وَأَنَّا مَتَّعْنَا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقِسْطُونَ فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَئِكَ تَحَرَّوْا سَرَادًا
نیادتی سے اور بے شک ہم میں بعض مسلمان ہیں اور بعض ہم میں نا انصاف ہیں جو مسلم لایا تو انہیں نے بھلائی کا قصد کیا۔ اور جو ظالم ہیں
۳۳ وَأَمَّا الْقِسْطُونَ فَكَانُوا لَهُمْ حَصْبًا ۝ ۳۴ وَأَن لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
وہ دونوں کا انداز من بنے اور (دوسری طرف یہ وحی کی گئی ہے) کہ اگر یہ لوگ راہ پر قائم رہتے تو ہم ان کو ضرور روافد پانی پلاتے۔ تاکہ
لَا سَقِينَهُمْ مَّاءَ غَدًا ۝ ۳۵ لِنَفْقِئَنَّهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ دِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ
ہم اُن کو اس میں آزمائیں اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے موہہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا اور یہ
عَذَابًا بِاصْعَادًا ۝ ۳۶ وَلَئِن لَّمْ يَسْجُدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ۝ ۳۷ وَأَنَّهُ لَمَّا
(وحی کی گئی ہے) کہ جس میں سب اللہ کی عبادت) کیلئے ہیں تو تم اللہ کی سچا تھ اور کسی کو نہ پکارو۔ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد) اُس کو
قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَاسْتَوْنُونَ حَبِيبًا لِّبَدَا ۝
پکارنے لگا ہوا تو وہ (حق) قریب تھے کہ اُس پر ایک کے اوپر ایک گر پڑیں

مناظرات

سَبَّحًا ثَمِينَةً أَرْوَجُ مِنَ الصَّانِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْرِ اثْنَيْنِ قُلْ لَّوِ الذَّكَرَيْنِ
(اللہ نے موشیوں کے) آٹھ جوڑے پہلا کئے بھیڑ کے دو (زرو ماہہ) اور مری کے دو (اسے نبی) پوچھ کہ اللہ نے دونوں کو

سَبَّ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
 مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ پس جب پہلا عذاب ان پر آیا وہ کیوں نہ گرد گرائے۔ بلکہ ان کے دل زور اور سخت ہو گئے اور جو (جسے)
 کام وہ کیا کرتے تھے ان کو شیطان نے ان کی نظر میں اچھا کر دکھایا۔ پس جب وہ اس نصیحت کو قبول نہ کئے جو انہیں کی گئی تھی تو
 حتیٰ اِذَا فِرْحَانُهُمْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ۴۰
 ہم نے ان پر دوسرا عذاب بھی بھیجا (جس کے دروازے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اس نصیحت سے جو انہیں کی گئی تھی خوش ہو
 گئے تو پہلا تک انہیں ہم نے (عذاب میں) دھر کر لیا تو فوراً ہی وہ نادم ہو گئے۔ ہوائی لوگوں کی غلطی کرتے تھے بڑا کٹ دی گئی اور رب تعالیٰ
 نے ان کو قریب قریب اہل گناہ کا نجات دہانہ بنا دیا۔ اُن کو ہم نے قتل کر دیا۔ اُن کا قتل کرنا ان کے گناہوں کا ثمر تھا۔
 وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ إِلَّا أَخَذْنَا أَهْلَهَا بِالْبَأْسِ وَالضَّرَكِ لَعَلَّهُمْ
 يَضُرَّعُونَ ۝ اور ہم نے جس جگہ پر بھی کوئی نبی بھیجا اسی کے باشندوں کو محتاجی اور مرض میں مبتلا کیا تاکہ وہ (ہمارے آگے) گرد گرائیں پھر
 ہم نے تکلیف کی جگہ کو آلام سے بدل دیا۔ یہاں تک کہ وہ خیر ہو گئے اور کہنے لگے کہ تکلیف اور آلام تو ہمارے پہلے باپ دادوں
 کو بھی پہنچا تھا۔ تب انہیں ہم نے انہیں (عذاب میں) مبتلا کیا اور انہیں خبر تک بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے
 لیں تو ان اہل القریٰ امنوا و اتقوا لفتحنا علیہم بركات من السماء والارض
 آتے اور (اللہ سے) درتے تو ہم ضرور ان پر برکتوں کے دروازے کھول دیتے آسمان سے بھی اور زمین سے بھی لیکن
 وَلَكِنْ كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ ۴۱
 انہوں نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کی ہی کمائی کی سزائیں پہنچائی۔ کیا بستیوں والے اس سے منکر ہو گئے ہیں
 کہ پہلا عذاب ان پر لڑا کہ وہ بڑے سوہے ہوں یا نابل ہو۔ یا بستیوں والے اس بات سے منکر ہو گئے ہیں کہ پہلا
 عذاب ان پر بھی دن بڑے جب وہ کھیل رہے ہوں یا نازل ہو گیا وہ اٹھ کر تدبیر سے منکر ہو گئے ہیں سو اٹھ کر تدبیر سے تو فر
 اِخْرَجُوا ۝ ۴۲
 اُن کو ہم نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انہیں ان کی ہی کمائی کی سزائیں پہنچائی۔ کیا بستیوں والے اس سے منکر ہو گئے ہیں
 کہ پہلا عذاب ان پر لڑا کہ وہ بڑے سوہے ہوں یا نابل ہو۔ یا بستیوں والے اس بات سے منکر ہو گئے ہیں کہ پہلا
 عذاب ان پر بھی دن بڑے جب وہ کھیل رہے ہوں یا نازل ہو گیا وہ اٹھ کر تدبیر سے منکر ہو گئے ہیں سو اٹھ کر تدبیر سے تو فر

فَأْتِيَهُمَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُيِّتَ الَّذِي كَفَرَ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
 آفتاب کو مشرق سے نکالنا ہے تو اسکو مغرب سے نکالنے تو جائیں اس پر وہ کافر ہوگا بگا ہو کر رہ گیا اللہ مہدی لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا

مواعظ القرآن

۳۴ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 اس عبرت ہم سابقہ کے حالات

۳۵ ۝ هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝
 یہ لوگوں کے لئے بیان ہے اور متقینوں کے لئے ہدایت اور نصیحت

۳۶ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ ۴ فَقَدْ
 اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں سے جو نشانائی بھی آتی ہے اسی کی طرف سے وہ موہہ پھیر لیتے ہیں سو بیشک

كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَمَرِّءُونَ ۝
 وہ تو حق کو جب ان کے پاس آیا پھٹلا پکے اب مغرب ہی ان کے پاس اس بات کی خبریں آئیں گی جس کی وہ ہنسی اڑا رہے تھے

۴ ۝ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ يَكُنْ
 کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دی ہیں انہیں ملک میں وہ عروج دیا تھا جو انہیں نہیں دیا

لَهُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَاسًا وَجَعَلْنَا آلِهَتَهُمْ شَجَرًا يَنْجُبُونَ ۝ فَاهْلَكْنَاهُمْ
 اور ہم نے ان پر آسمان کی دھاریں چھوڑ دی تھیں اور ان کے (محلوں کے) نیچے ہم نے نہیں جاری کر رکھی تھیں پھر ہم نے

بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ۝
 انہیں ان کے گناہوں (کی سزا) میں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد ہم نے دوسرے لوگ پیدا کر دیئے۔

۵ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ رِيسِلٍ مِنْ قَبْلِكَ فَخَافَ بِالْبَيِّنَاتِ فَوَخَّاهُمْ مِمَّا كَانُوا
 اور (اے نبی) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تھا تو جو لوگ ان میں ٹھٹھا کرتے تھے ان کو اسی عذاب

بِهِ يَسْتَمَرِّءُونَ ۝
 نے آگیا جس کی وجہ سے وہ ٹھٹھا کیا کرتے تھے۔

۶ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝
 اے نبی کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر غور کرو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (بڑا) بھڑا۔

۷ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ أُمَمٍ مِنْ قَبْلِكَ فَآخَذْنَاهُمْ بِالْبَأْسَاءِ وَالْقَسَاءِ لَعَلَّهُمْ يَنْفَرُونَ ۝
 اور (اے نبی) بے شک ہم نے تجھ سے پہلے امتوں کی طرف بھی بھیجے پھر ہم نے انہیں محتاجی و تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ ہٹ جائیں

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ لَمَّا جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ وَمَا زَادَ بِهِمْ غَيْرَ تَسْمِيَةٍ ۝ وَكَذَلِكَ

کا حکم و عذاب آپ ہی ان کے لئے کچھ بھی مفید ثابت نہ ہوئے اور انہوں نے ان کی ہلاکت ہی کی دعائی اور (اے نبی) تیرے
اخذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرْآنُ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝ إِنَّ أَخَذَهُ الْيَوْمَ شَدِيدًا ۝ ۱۱۱ اِنْ فِي

پہرہ و گنہ کی پڑھ کر جب وہ بتیوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑتا ہے ایسی ہی ہوتی ہے کہ کتاب اس کی پکڑ سخت ہو دینے
ذَلِكَ لَا يَلِيكَ لِمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۝ ذَالِكَ يَوْمَ تَجْمَعُ لَهُ النَّاسُ ۝ وَذَلِكَ

وال ہے بے شک اس (بیان) میں اس نفس کے لئے (کافی) نشان ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے یہ (آخرت) ایک
يَوْمَ مَشْهُودٍ ۝ ۱۱۲ وَمَا نُخْرِقُ إِلَّا لِأَجَلٍ مُّعَدَّدٍ ۝

دن ہے جس کے لئے لوگ اکٹھے کئے جائیں اور وہ آپ کی معافی کا دن ہے اور ہر ایک کو مفید گنتی ہوئی مہلک کے لئے کچھ مٹائے ہیں
وَكَا تَنْ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُعْرَوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ۝

اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر وہ گزرتے ہیں اور وہ ان سے ٹہ پھیر لیتے ہیں اور ان سے اکثر بغیر
۱۱۳ وَمَا يَذَّكَّرُ مِنْ أَكْثَرِهِمْ بِاللَّهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ۝ ۱۱۴ أَفَأَمَّا صِلَاؤُن تَارِيهِمْ

شکر کئے اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا وہ اس بات سے غور ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کا چھاپا جانے والا عذاب آجائے یا ان
غَاشِيَةٍ مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ وَأَتَا تَارِيَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝ ۱۱۵ قُلْ

پر یہ حال میں قیامت کھانے کو انہیں خبر تک بھی نہ ہو؟ (اے نبی) کہہ دے کہ یہ میری راہ ہے۔ میں بعیرت پر ہوں
هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَلَى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۝ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا

کر نہیں اللہ کی طرف بلاتا ہوں اور جو میرے پیرو ہیں وہ بھی اور اللہ (پر عیب سے) پاک ہے اور میں
وَمِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ ۱۱۶ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ

مشکوں میں نہیں ہوں۔ اور (اے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے بھیجے ہیں آدمی ہی رسول بنا کر بھیجے ہم ان
الْقُرْآنِ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۝

کی طرف دیکھتے تھے تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو وہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہیں ان کا
وَلَكِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِّالَّذِينَ اتَّقَوْا ۝ أَفَلَا تَتَّقُونَ ۝ ۱۱۷ حَتَّىٰ إِذَا اسْتَأْذَنُوكَ الْبَيْتَ الْمُسَکِينِ

انجام کیا (دعوت) ہوا؟ اور بے شک آخرت کا گھر ان کے لئے جوڑتے ہیں بہتر ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب
وَقَطُّوْا أَرْحَامَهُمْ قَدْ كُنْ بَوَاجِءَهُمْ نَصْرًا فَمِنْ مِّنْ نَّشْرٍ وَلَا يَرْجُوا نَصْرَ اللَّهِ وَالْيَوْمِ

رسول (نفع سے) بایوس ہو گئے اور انہیں یہ خیال ہو گیا کہ ان سے چھوٹ بول گیا تب ہماری مدد ان کے پاس آپ ہی تو
لِجَاهِ مَن ۝ ۱۱۸ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ مَا كَانَ حَدِيثًا

جسے ہم جانتے تھے اے نجات دی گئی۔ اور گنہگار لوگوں سے ہمارا عذاب ہٹایا نہیں جانتا ہے شک ان کے قصوں میں
يُنْزِلُ وَلَكِنْ نَّصْدِقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَفَعَلْنَا كُلَّ شَيْءٍ وَهَدَىٰ قَوْمَهُ ۝

مصلحتوں کے لئے (بڑی) عبرت ہے (یہ جو ہم نے بیان کیا ہے) بنائی ہوئی بات نہیں بلکہ جو کتاب اس سے پہلے ہے اس

أَصْبَدُ لَهُمْ يَدٌ تُؤَيِّمُ وَيُطْعِمُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَتَذَكَّرُونَ ﴿١٠﴾ سَبَّحْتَ تِلْكَ الْقُرْآنَ
 بات سے ہدایت نہیں ہوئی اگر ہم چاہیں تو انہیں ان کے گناہوں (دنیا کی سزا) میں پکڑ لیں اور دلے نبی، ہم ان کے دلوں پر چڑھ کر
 نَقَمُ عَلَيْكَ مِنْ آبَائِهِمْ وَاقْدَحَ أَعْيُنَهُمْ بِالنِّبْيَةِ وَمَا كَانَ لِأُولَئِكَ مِنْكَ
 دیتے ہیں تو وہ سنتے ہی نہیں۔ (اے نبی) یہ بتائیں ہیں ہم ان کی خبریں تجھ سے بیان کرتے ہیں اور بے شک ان کے پیغمبران کے
 بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الْكَافِرِينَ ﴿١١﴾ سَبَّحْتَ وَمَا وَجَدْنَا لَكَ كَثْرًا
 پاس کمی نہیں لیکر آئے تو وہ ایسے کہاں تھے کہیں بات کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے ہیں اللہ کا فضل کے دلوں
 هُمْ مِنْ عَمَلِهِمْ وَإِنْ وَجَدْنَا لَكَ تَزْهَمُ الْفَرِيقَيْنِ ﴿١٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ
 ہمہر لگا دیتا ہے اور ہم نے ان میں سے اکثر کیلئے عہد پر قیام، نہ پایا۔ اور بے شک ہم نے ان میں سے کئی کو ہمارا پایا۔
 مُوسَىٰ بِالنِّبْيَةِ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَظَلَمُوا هَآؤُلَآءِ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
 پھر ہم نے ان کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے لوگوں کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان (نشانیاں)
 الْمُفْسِدِينَ ﴿١٣﴾

کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا تو (اے نبی) دیکھ کہ ان مفسدوں کا کیسا بدلہ انجام پڑا۔

وَلَا دَامَسَ الْإِنْسَانَ الْقِرَدَعَانَا بِحُجُبِهِ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ
 اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہیں اپنے پہلو پر (ایٹا) یا بیٹھا یا کھڑا (بر حالت میں) یا کھڑا یا بے حجب ہم اس
 حُرَّةً أَوْ مَرْكَبًا لَمْ يَدْعُنَا إِلَىٰ حُرَّةٍ أَوْ لَمْ يَمْسَسْهُ لَكَ زَيْنٌ لِّلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٤﴾
 سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ دایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے ہم کو کبھی کسی تکلیف کی طرف جو اس کی پہنچی تھی بلایا ہی نہیں تھا۔
 وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِكَ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَهُمْ رَسُولُهُمْ بِالنِّبْيَةِ
 اسی طرح سے باہر نکل جانے والوں کی نظریں وہ کام اچھے دکھائے گئے ہیں جو کرتے ہیں اور بے شک ہم نے تمہارے پہلے قوموں
 وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا كَذَلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ
 کے لوگوں کو جب انہوں نے ظلم کیا ہاں کر دیا اور ان کے پیغمبران کے پاس کئی دلیلیں لے کر آئے اور وہ ایسے تھے کہ ایمان لے آتے ہی
 فِي الْأَرْضِ مِنْ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

طرح کی سزا ہم کہنگار لوگوں کو دیتے ہیں پھر ہم نے ان کے بعد ملک میں تمہیں (ان کا) جانشین بنایا تاکہ ہم کہیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو
 فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ﴿١٧﴾

تو (اے نبی) دیکھ کہ ان ڈرے ہوؤں کا کیسا (بڑا) انجام پڑا
 ذَٰلِكَ مِنْ آسَاءِ الْقُرَىٰ نَفِثَةٌ عَلَيْكَ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٨﴾ وَمَا

(اے نبی) یہ بتیوں کی خبریں ہیں جو ہم تجھ سے بیان کرتے ہیں بعض ان میں سے سوجھ دہیں اور بعض اُجڑا گئیں اور ہم نے ان
 ظَلَمْتُمْ وَلَكِنْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمْ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ
 پر ظلم نہیں کیا لیکن انہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم کیا سو ان کے وہ مبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے جب تیرے پروردگار

الْقُرْلَ قَدْ مَرُّهُمَا تَدْمِيرًا ۝ وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۝
 نافرمانی کرتے ہیں تو (عذاب کی) بات اس بستی پر ثابت ہو جاتی ہے اور اس وقت ہم اسکو تباہ کر ڈالتے ہیں اور ہم نے نوح کے بعد
 وَكَمْ يَرِيكَ يَذُنُوبٍ عِمَادٍ خَيْرًا بَصِيرًا ۝

کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔ اور تیز پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ہے (اور) دیکھنے والا
 ۹۹ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ۝

اور (اے نبی) یہ بستیوں جنہیں ہم نے ان کے ظلم کی سزا میں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔
 ۱۰۰ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قُرُونٍ هَلْ يُحِشُّ مِنْهُمْ مِنْ أَحَدٍ أَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا (اے نبی) کیا تو ان میں سے کسی کو یا ناپے یا ان کی کوئی جہنمناہٹ منسلک ہے
 ۱۰۱ أَفَلَمْ يَحْشُرْهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ إِنَّ فِي ذَلِكَ

کیا ان کو اس بات سے ہدایت نہیں کی کہ ہم نے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے گمروں میں چلتے پھرتے ہیں بے شک اس
 لَا يَتْلُو فِي الثُّمَىٰ ۝ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَكَانَ لِزِمَا وَ
 میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں اور (اے نبی) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے صادر نہ ہو مگر
 أَجَلٌ مُّسَمًّى ۝

ہوتی اور ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور انہیں عذاب آچٹتا۔

۱۱ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قُرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ۝

اور (اے نبی) کتنی ہی بستیاں جو ظالم تھیں ہم نے توڑ پھوٹ ڈالیں اور ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا کیا۔ سو جب
 ۱۰۲ فَلَمَّا أَحْسَنُوا بَأْسَنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ۝ لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا

ان لوگوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ پائی تو وہ اس بستی سے بھاگنے لگے (ہم نے کہا) کہ بھاگو نہیں اور اسی عیش و
 ۱۰۳ لَلْمَا أَنْزَلْنَاهُ فِيهِ وَمَسْكَنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَسْأَلُونَ ۝ قَالُوا يَٰوَيْلَيْكَ إِنَّا كُنَّا

انہم کی طرف جس میں تھے اور اپنے مکانوں کی طرف لوٹو شاید تم سے کچھ بچے کی حالت۔ انہوں نے کہا ہمارے شات
 ۱۰۴ ظَلَمِينَ ۝ فَمَا زِلْتَ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ حَصِيدًا خَامِدِينَ ۝

بے شک ہم ظالم تھے سو برابر ان کی پی پکار رہی یہاں تک کہ ہم نے ان کو کٹی ہوئی (میت) بھیجی ہوئی (دگ) بنا دیا
 ۱۰۵ فَلَمَّ يَتْلُو بُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودٌ ۝ وَقَوْمٌ

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے نوح کی قوم اور (قوم) عاد و ثمود نے بھی (اپنے پیغمبروں کی) جھڑپا تھا۔ اور
 ۱۰۶ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمَ لُوطٍ ۝ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ وَكَلْبَ مُوسَىٰ فَاغْلَبْتَ الْكَافِرِينَ ۝

ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی۔ اور مدین والوں نے بھی اور موسیٰ بھی جھڑپا کر کے ان کا فوج کو ہلاک دی
 ۱۰۷ ثُمَّ أَخَذْنَاهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ فَكَيْفَ يَنْزِلُ قُرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝

پھر ہم نے انہیں پکڑا تو دیکھا کہ یہاں عذاب کیا سخت تھا۔ سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کے ظلم کے سبب ہلاک کر دیا۔

تَقْوَمُ يُؤْمِنُونَ

۳۳ کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل اور ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے
 قَدْ مَكَرَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَالُوا لِلَّهِ بُنْيَانُهُمْ مِنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْمُ
 ان سے پہلے لوگوں نے بھی داکھیلنا تھا اور اشد کا عذاب ان کی عمارتوں پر ان کی بنیادوں کی طرف سے آمو جو دھوا اور رحمت ان
 مِنْ نُورِهِمْ وَآتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

۳۳ کے اوپر سے گر پڑی اور ان پر ایسی ٹک سے عذاب کیا جہاں کی انہیں خبر بھی نہ تھی
 هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ أَمْرٌ مِنْ رَبِّكَ فَكُنْ لَكَ فَعَلَ الَّذِينَ
 کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس (عذاب کے) فرشتے آئیں یا تیرے پروردگار کا حکم (عذاب) آجائے اسی طرح
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ
 ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے ہوئے ہیں اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہوئے
 سَيِّئَاتٍ مَاعْمَلُوا وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَمِزُونَ

۳۴ کام وہ کیا کرتے تھے ان کی بدکاریاں ان پر آمو جو دھوئیں اور ان کو اسی (عذاب) سے گھیر جس کی منی اڑایا کرتے تھے
 وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ لِعِبَادِ اللَّهِ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ
 اور بے شک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ پیغام دیکر بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور لوگوں والوں (توں) سے علم و رہنمائی
 مَنْ هَدَى اللَّهُ وَفِيهِمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا
 ان میں سے کسی کو تو اللہ نے ہدایت کی اور کوئی ان میں سے وہ گمراہی پر گرا ہی اگر چہ گمنی تو تم ملک کی سیر کرو پھر
 كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ

۳۴ دیکھو کہ ظالموں کا انجام کیسا (بڑا) بُرا۔
 وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قُرْبَةً كَانَتْ أَمْنَةً مَطْمَئِنَّةً يَأْتِي سَارِرُهَا رَعْدًا وَسِنَّ
 اور اللہ نے ایک کانٹوں کی کہادت بیان فرمائی۔ وہ ہر طرح سے امن و اطمینان میں تھا۔ ہر طرف سے کڑتے اس کے پاس
 كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا
 اس کی روزی آتی تھی اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تب اللہ نے اس کو بھوک اور خوف کے لباس کا مزہ کھلایا بدل ان
 يَصْنَعُونَ
 ۳۴ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِنْهُمْ فَمَكَرُوا بَوَاءَ فَاخَذَهُمُ الْعَذَابُ
 بڑے اعمال کا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور بے شک ان کے پاس ان ہی میں سے ایک رسول آیا اور انہوں نے
 وَهُمْ ظَالِمُونَ

۳۴ اُسے مھملایا سو عذاب نے انہیں بکا لیا اور وہ لوگ ظالم تھے۔
 وَلَئِنْ أَرَدْنَا أَنْ نَهْلِكَ قُرْبَةً أَمْرًا مَرْغُومًا فَافْسَقُوا فِيهَا فَخَقَّ عَلَيْهِمُ
 اور جب ہم یہ چاہتے ہیں کہ کسی بستی کو ہلاک کریں تو اس کے خوشحال لوگوں کو ہم لہارت میں تور بڑھائیں پھر وہ اس امداد میں

عَمِلُوا لَعْنَهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْكِرِينَ ۝

ہو کر لے میں ان کا انجام کیا (بڑا) ہوا۔ ان میں اکثر لوگ مشرک تھے
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا إِلَى قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَاَتَقَمَّتْ مِنْ
الَّذِينَ آخَرُوا وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ ۝

نہ ان لوگوں سے جنہوں نے گناہ کیا تھا بلکہ ہم نے ان کو دینا ہم پر ضروری تھا
اَوْ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِدِهِمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝

ہیں بے شک اس میں نشانیاں ہیں تو کیا تم سنتے نہیں۔
ثُمَّ أَخَذَتِ الَّذِينَ كَفَرُوا كَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝

پھر جو لوگ کافر ہوئے تھے میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑ لیا تو دیکھا کہ میرا عذاب کیا بڑھا۔
اَوْ لَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا
أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَوْفُوا كَانُوا اللَّهُ يُخْزِيهِمْ مِنْ شَيْءٍ فِي التَّوَلُّوتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهِمْ قَابِ رِءَا ۝

قدرت والا ہے۔

اَوْ لَمْ يَسِيرُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ اِنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝
کے انہوں نے اس پر نظر نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو ان کی طرف لوٹ کر نہیں آتیں
وَلَقَدْ قُلْنَا لِلَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ يَرْجِعُوا وَلَٰكِنْ هُمْ اَعَادُوا ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّسْتَدْرِیْنَ ۝

اور بے شک ان سے پہلے ان کے لوگوں میں سے بہت سے گروہ ہو گئے تھے اور جبکہ ہم نے ان میں ڈرائیو بھیجے تھے
فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُتَدْرِیْنَ ۝ اَلَا عِبَادَ اللَّهِ اَتُفْلِحُ ۝

تو (اے نبی) دیکھ کر ان ڈرائیو ہونے کا کیا (بڑا) انجام ہوا مگر خدا کے چنے ہوئے بندے فتح پاتے تھے۔
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْتَبِهْ ۝ اَلَا يَعْلَمُونَ ۝ فَاَقَاتِ
انہوں نے بھی جیسا کہ تم جانتے ہو گئے ہیں تو ان پر ایسی نگرے عذاب آیا جہاں کی انہیں فریاد بھی نہ تھی تو خدا نے

فَبِمَا خَاوِيَةً عَلَىٰ عُرُوشِهِمْ وَمَعِظَةَ وَكُفْرٍ مَّشِيدٍ ۝ اَفَلَمْ يَسِيرُوا

کہ وہ اپنی بھتیجیوں پر گری پڑی ہیں اور کہتے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کہتے ہی اونچے محل (اٹھال) پڑے ہیں تو کیا
فِي الْأَرْضِ فَتَلُوكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ بِهَا أَوْ اِذَا نَ كَيْفَ عَمَلُوا بِهَا فَأَمَّا

انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کچھ شک نہیں
لَا تَعْلَمُونَ إِلَّا بَصَاسًا وَلَكِنْ تَعْلَمُونَ الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ۝

کہ انہیں آنسو نہیں ہوتیں۔ بلکہ وہ دل اندر سے جو ہاتھ ہیں جو سینوں میں ہیں
وَكَانَ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْتُهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذَ نَمَاءً وَالْيَاقِينُ ۝

اور کتنی ہی بستیاں ہیں جو عالمِ حق نے (اول) انہیں بھیل دی پھر ہم نے انہیں (دوبل) پکڑا اور میری ہی طرف (انہیں) لوٹ کر
فَا نْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ ۝

سو (دے نبی) دیکھ مفسدوں کا کیا (دبلا) انجام پڑا۔

فَلْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ ۝

(اسے نبی) کہہ دے کہ تم ملک کی سیر کرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کیا (دبلا) پڑا

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطَرَتْ مَعِيشَتَهَا فَتِلْكَ مَسْجِدُهُمْ لَمْ يَكُنْ

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوش حالی میں اگڑائی تھیں۔ سو یہ اُن کے گھر ہیں جو اُن کے بعد (ابھی تک) سوا

مِنْ بَعْدِهِمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ كُنَّا لَنَحْنُ الْوَارِثِينَ ۝

چند کے آباد نہیں ہوئے اور ہم ہی (اُن کے) وارث ہوئے

أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

کیا وہ ملک کی سیر نہیں کرتے جو دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلوں کا انجام کیا (دبلا) ہوا۔ وہ طاقت میں ان سے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَنَارُوا الْأَرْضَ وَجَعَلُوا الْبُيُوتَ دَارَ عَمْرٍو هَا وَهَاجَرُوا

زیادہ تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں نے اُس کو آباد کیا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اُس کو آباد

رُسُلَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ۝

کیا تھا اور اُن کے پیغمبر اُن کے پاس کھل نشانیاں لے کر آئے تھے سو اللہ تو ایسا نہ تھا کہ اُن پر ظلم کرتا

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ أَصَابُوا الشُّقْلَ إِيَّيْ أَنْ لَدُّوا بِالْآيَاتِ وَاللَّهُ وَكَانُوا

مگر وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہتے تھے۔ پھر جو لوگ برائی کیا کرتے تھے اُن کا انجام بھی بڑا ہی بُلا

بِهَا لَيْسَتْ بَرَكَةٌ ۝

کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور اُن کی ہنسی اڑایا کرتے تھے۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي

ظہری اور تری میں بسبب اُن بدلوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں فساد میں پڑے تاکہ انہیں بعض میں بدلوں کی

وَلَكِنَّكَ مَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِنْ تَذْنِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

اور (اسے نبی) ہی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرا ڈھوا بھی کسی بستی میں بھیجا اس کے دو تمندوں نے (اس سے) یہی کہا کہ ہم نے
وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ مُقْسِدُونَ ۚ سَبِّحْ قَالُوا لَوْ جِئْتَكُمْ
اپنے باپ دادوں کو ایک طریق پر پایا ہے اور بے خاک ہم تو انہیں کے نقش قدم پر پیروی کرنے والے ہیں رسول نے کہا اگرچہ میں
بِأَهْلَائِهِمْ وَجَدْتُمْ عَلَيْهِمْ آيَاتٍ قَالُوا إِنَّا بِمَا أَرْسَلْتُمْ بِهِ كُفْرُونَ ۚ
ہم سے بڑے حکم دہیت لیکر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا۔ انہوں نے کہا جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم تو اُسے
سَبِّحْ فَأَتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَنْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۚ

ماننے نہیں سوہنے اُن سے بدلے لیا تو (اسے نبی) دیکھ کر اُن جھٹلانے والوں کا کیسا رونا، انجام ہوا۔
سَبِّحْ أَهْلُ خَيْرٍ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ أَهْلُكُمْ أَمْ كَانُوا تُحَرِّمِينَ ۚ
علاوہ بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہے شک وہ گنہگار تھے
وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا خَلَقْنَا مِنْ الْفَرَىٰ وَصَرَفْنَا الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ يَرْجِعُونَ ۚ
اور کچھ شک نہیں کہ ہم نے وہ بستیاں جو تمہارے ارد گرد تھیں ہلاک کر دیں اور ہم نے (اپنی) آیتوں کو طرح طرح سے بدل دیا تاکہ
فَلَوْلَا نَصْرُهُمْ لَإِذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً مَبْلُوءًا عَنْهُمْ
وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں سو ان کو انہوں نے کیوں مدد دی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کیلئے مسموہ و بکرا
وَذَلِكَ أَفْكَاهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْتَدُونَ ۚ

تمہارے علاوہ (مسموہ) تو ان سے کھوئے گئے اور یہ ان کا جھوٹ ہے اور کچھ وہ افتر کیا کرتے تھے۔
سَبِّحْ أَفْكَاهُمْ يَسِيرُونَ فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَرُوا
تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا (بڑا) ہوا جو ان سے پہلے ہو گئے تھے میں اللہ نے اُن
اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۚ

پر پلاکت ڈالی اور کافروں کے لئے ایسا ہی ہوا کرتا ہے۔
سَبِّحْ وَكَانَ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتِكَ أَهْلُكُمْ
اور (اسے نبی) کتنی ہی بستیاں ہیں جو طاقت میں تیری اس بستی سے جس نے تجھے (وطن نکالا) بڑی ہوئی تھیں، ہم نے
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۚ

انہیں ہلاک کر دیا سو کوئی ان کا مددگار نہیں ہے۔
سَبِّحْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ۚ وَعَادُ وَفِرْعَوْنَ
ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والوں اور قوم ثمود نے جھٹلایا تھا اور نیز قوم عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں
وَأَحْوَانَ لُوطَ ۚ لَمَّا صُفِيَ التَّيْبُكَ وَكُفِّرُوا بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ كَذَّبَ الرَّسْلُ الْخَوْرُ وَعِيدُ ۚ
اور بن والوں اور تبع کی قوم نے (ان) سب نے ہی پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب ثابت ہو گیا۔

هُمُ اللَّهُ الْغَزِيَّةَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كُنُوا يَعْلَمُونَ
 نے نہیں دنیا کی زندگی ہی میں ذلت کا مزہ بکھایا اور کچھ شک نہیں کہ آخرت کا عذاب بہت بڑا ہے کاش وہ (اس بات کو) جانتے
 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَكَذَّبَتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرُسُولِهِمْ
 ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور ان کے بعد دوسری قوموں نے جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کیساتھ یہی ارادہ کیا کہ وہ اس
 لِيَأْخُذُوا وَجَادِلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَلَخَذْنَا مِنْهُمُ طَائِفًا
 کو قید کر لیں اور انہوں نے ناحق جھگڑا کیا تاکہ وہ اس سے حق کو دبا دیں تو میں نے انہیں (عذاب میں) پکڑا تو دیکھا کہ میرا عذاب
 أَوْ كَمْ يُسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ
 تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ ہوا۔ جون سے پہلے ہو کر رہے ہیں۔ وہ طاقت
 كَانُوا هُمْ أَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَآخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا
 اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان میں زیادہ تھے سوائے ان کے گناہوں کی سزا میں انہیں پکڑ لیا اور کوئی
 كَانَتْ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ عِلْمٌ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ اس لئے کہ ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے۔ اس پر بھی انہوں
 فَكَفَرُوا فَآخَذَهُمُ اللَّهُ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ

نے کہہ کر کیا تب اللہ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا ہے شک وہ زبردست ہے سخت عذاب والا
 أَقَلَّمْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا
 تو کیا انہوں نے ملک کی سیر نہیں کی جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا؟ ہوا۔ جون سے پہلے ہو کر رہے ہیں وہ طاقت
 أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا آخَذَهُمْ مَّا كَانُوا يَكْفُرُونَ
 اور زمین میں نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ اور سخت تر تھے سو جو (بڑے) کام وہ کرتے تھے وہ انکے کچھ بھی کام نہ آئے
 بَيِّنَاتٍ فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ
 سو جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے تو وہ اس علم پر جو ان کے پاس تھا غرور میں پڑے اور انہیں اُسی (عذاب)
 مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَمِزُّونَ ۚ فَلَمَّا سَأَلُوا أَتَانَا بِلِلَّهِ وَحْدَهُ
 نے آگیا جس کی وہ ہنسی اڑا دیا کرتے تھے پس جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہرگز تو صرف اکیلے اللہ پر ایمان
 كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ۚ فَلَمَّا يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِنَّمَا يَكُنَّ لِبَاسًا أَوْ بَاسًا
 لائے ہیں اہا نہیں ہم نہیں مانتے نہیں ہر اس کاھر کی کیا کرتے تھے سو جب انہوں نے ہمارے عذاب کو دیکھا تو اس وقت کان کا
 سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ
 ایمان لانا انہیں نفع نہیں دے سکتا تھا یہ اللہ کی عادت ہے جو اسکے بندوں میں پہلے گر چکی ہے اور اس موقع پر کا فر گھٹے میں ہے
 فَاهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَنْ مِّثْلُ الْأَوَّلِينَ
 سو ہم نے ان کو ہلک کر دیا جو پکڑا وہاں میں ان سے زیادہ سخت تھے اور پہلوں کی مثال گذر چکی ہے۔

زہد کی ترغیب

۱۹۵ لَا يَعْرِفُكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ ۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا أُورَثُوا

(اے نبی، جو لوگ کافر ہیں، تجھے اُن کا شہر وہاں میں چلتا پھرنا دھوکے میں نہ ڈال دے، حقوڑا سا نفع ہے پھر اُن کا جھگمگم و بیس لہماؤں ۝

تھکا کا دوزخ ہے اور وہ (اُن کے لئے) بڑا عجیب و غریب ہے۔

۱۹۷ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا

(دے نبی، کیا تو نے اُن لوگوں کے حال پر نظر نہیں کیا جن سے کہا گیا تھا کہ تم اپنے ہاتھوں کو (پارائی سے) روک رکھو اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو پھر جب اُن پر قتال فرض کیا گیا تو اسی دم اُن میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسا کرنے لگا جیسا خدا سے ڈرنا چاہیے یا وہ

خَشْيَةً ۖ وَقَالُوا سَرَبْنَا لِمَ كُنْتُمْ عَلَيْنَا الْقِتَالُ لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ

اس سے بھی زیادہ ڈر گئے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہمیں ایک قریب مدت تک کے قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تَظْلُمُونَ فِتْيَلًا ۝

لے اور اہل کفر نہیں دی (اے نبی) کہہ دے کہ دنیا کی پونجی بھڑکی ہے اور آخرت اُس کے لئے جو (اللہ سے) ڈرے بہتر ہے اور تم پر مَسَاوِينَ ثُمَّ مِمَّنْ شَيْءٌ مِّمَّتَاعٍ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ

اور جو چیز بھی تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اُس کی آرائش ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے اَبْقَىٰ ۖ فَلَا تَغْلِبُونَ ۝ ۱۹۸ أَمْ نَجْعَلُ لَهُمَا مَخْرَجًا ۚ وَنَجْعَلُ لَكُمُ الْيَوْمَ جِزْيَةً ۚ

والا ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ تو کیا وہ شخص جس سے ہم نے نیک وعدہ کیا ہے پھر وہ اُسے ملنے والا ہے اس میں مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

ہو سکتا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کا فائدہ پہنچایا پھر وہ قیامت کے دن پکڑا آئینا مَآ هٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ اِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَانَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ لَمْ يُؤْ

اور یہ دنیا کی زندگی تو زکوٰۃ کیل اور تمنا شاہ ہے اور جو آخرت کا گھر ہے وہی اصل زندگی ہے کاش وہ اس بات کو کَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

جاننے ہوتے۔

۱۹۹ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۖ وَلَنَّمَا تُوَفَّقُونَ الْجِوَارُ كَمَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ فَمَنْ

ہر شخص موت کو چکھنے والا ہے اور قیامت کے دن تمہارے اہل گھر میں پورے پورے دے جائیں گے سو جو شخص آگ سے دُور

۱۔ متاع دنیا قلیل ہے

۲۔ متاع دنیا ناپائدار ہے

۳۔ متاع دنیا بڑا دھوکا ہے

۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلِيمِينَ ﴿٦٥﴾

اور اس سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا جو یکڑا و دھوکا میں ان سے زیادہ سخت تھے انہوں نے تلخ شہروں کو چھان بھاناکہ ایلیم
تَحْيِيصِينَ ﴿٦٦﴾ اِنِّ فِيْ ذٰلِكَ لَكُوْفًۢى لِّمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ
کہیں ہلاکت کی جگہ ہے بلکہ اس میں ہمارے جس کے لئے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہے یا اس نے دل سے ماحر ہو کر اس کی

اور یہ شک ہے نہ (تم سے پہلے) انہار سے ہم مذہبوں کو ہلاک کر دیا پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟

فَاعْتَبِرُوا يَا اُولِيَ الْاَبْصَارِ ﴿٦٧﴾

پس اسے آنکھوں والو عبرت پکڑو۔

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَاَوْفَاوْا بِاَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ ﴿٦٨﴾

کیا تمہارے پاس ان کی خبر نہیں ہے کہ تم سے پہلے کونسا تھا کہ انہوں نے اپنے کئے کا وبال کھیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تُمْرَسُ بِسُلٰمٍ ۖ فَتَلَوْا بَشْرٰهُمُ وَنَسُوا فَاَكْفُرُوْا وَ
اس لئے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر کی دلیلیں لیکر آتے تھے تو انہوں نے کہا کہ آدمی ہیں وہ دیکھائیں گے؟ پھر انہوں نے
تَوَلَّوْا وَاسْتَعْنٰى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦٩﴾

کفر کیا اور توجہ نہ بھریا اور اللہ نے بے پروائی کی اور اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا

وَكَلِمٰتٍ مِّنْ قُرْبٰى عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا ۚ وَرُسُلُهٗا فَمَا سُبْنَہَا حِسَابًا يَّاشَدِيْدٌ ﴿٧٠﴾

اور کتنی ہی باتیں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اس کے پیغمبروں سے سرکشی کی تو ہم نے ان سے سختی کیسا تھی
وَعَدَبْنَا هَاعَدًا بَا سُرَّاهٖ ۖ فَاَقْتَضٰ اَمْرَهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿٧١﴾

حساب کیا اور ہم نے انہیں بڑی طرح کا عذاب دیا سو اس نے اپنے کئے کا وبال کھیا اور ان کے کام کا اخیر انجام کھایا
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ فَاَتَقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِيَ الْاَلْبَابِ ﴿٧٢﴾

ہی تھا اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے تو اسے عقلمندو! اللہ سے ڈرو۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرٍ ﴿٧٣﴾

اور یہ شک ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں تو (دیکھا کہ) میرا انکار کیا (درا، تھا۔

اَلَمْ تَهْلِكِ الْاَوَّلٰیْنَ ۚ ثُمَّ نُسَبِّعُہُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۚ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ نُسَبِّعُہُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۚ ﴿٧٥﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ پھر پھیلوں کو ہم ہلاکت میں ان کے پیچھے لگاتے ہیں گنہگاروں
بِالْبَحْرِ مَوِيْنٍ ﴿٧٦﴾

کے ساتھ ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں

فَاَخَذَ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرُوْۤا وَالْاَوَّلٰی ۚ ﴿٧٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَخْشٰى ﴿٧٨﴾

سو اللہ نے مسکو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا ہے شک اس میں اس کے لئے عبرت ہے جو ڈرے

اُن پر ایسی طرح غلبہ آجائے کہ انہیں خبر بھی نہ ہو یا وہ انہیں اُن کو چلتا پھرتا پکڑے سو وہ تو اس کو عاجز کرنے والے نہیں ہیں

یا انہیں ڈرا دیتے وقت ہی پکڑ لے سوجے شک تمہارا پروردگار شفیق مہربان ہے

سو کیا تم اس بات سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں جنگل کی کسی طرف میں وصناوے یا تم پر پتھر برسائے پھر تم اپنے لئے کوئی

کار ساز بجز اندھا یا تمہارا مات کر غلظ سے نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں پھر دوبارہ اُسی دریا میں لوٹائے جائے اور تمہارے کفر

مَنْ الرِّيحُ فَيَعْرِفُكُمْ بِمَا تَقْرَأُونَ ۝ جِدُوا لَكُمْ عَيْتًا بِهٖ يُبَيِّنُ

أَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۚ

أَمِنْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا، فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ

۱۵ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

۴۶ کہ میرا رانا کب سے ہے اور جوان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو (دیکھا بھی کہ) میرا غلاب کیسا ہوا۔

اگر آپ ان عصبیت سر پر صلابت پر ہیں تو یہ

یومئذ یفقد رحمہ وودیک الھور المبین ۝

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ اللَّهُ بَشِيرٌ مِنَ الصَّيْدِ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَلَكُمْ فِيهِ

لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنْ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

وَإِذْ كُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ

اور (مسلمانو!) اے اوپر اللہ کا نام اور اس کا وہ جہد جو وہ اپنے گنہگار پریم کے چنگ پہ پڑ کر رہ گیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغُبْرِ وَرَدِّ الْمَقَادِرِ ۝

اور ماما۔ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سینوں کی (مجھبی) باتوں کو جانتا ہے

۵۔ خدا کی نعمتوں اور عہد $\frac{۷}{۵}$

کو یاد کرو۔

زُحْرَمَ عَنِ النَّكَارِ وَأَدْخَلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ قَارَدَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ جسے ملک کامیاب ٹھہرا اور دنیا تو نری دعوے کی پونجی ہے اور بس
 ۴۵ مَالُ الْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا
 مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور نیک عمل جو ہمیشہ باقی رہنے والے ہیں وہ تیرے پروردگار کے ہاں بھلا
 وَخَيْرٌ أَمَلًا

۴۴۔ مال اور اولاد فقط جیتے
 جی کی زینت ہیں

ثَوَابٌ مِثْلِي بَهْتَرُ هُنَّ وَأَرْبَعًا مِثْلِي بَهْتَرُ هُنَّ
 ۵۵ اَيُّسَبُونَ أَمَّا نُمِدُّ هُمُ بِهِ مِنْ مَّالٍ وَبَيْنَ ۝ نَسَارُهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ
 کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ مال اور بیٹے جن کے ساتھ ہم ان کی مدد کرتے ہیں (اس سے) ہم ان کے لئے نیکوں میں ملے
 بَلْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

۵۔ مال اور اولاد کی زیادتی
 موجب خیر نہیں ہے

کر رہے ہیں (کوئی نہیں) بلکہ وہ شعور نہیں رکھتے
 ۱۴ اِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَ أَجْرٍ عَظِيمٍ ۝
 (لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو نری آزمائش ہیں اور اللہ جو ہے اس کے پاس بڑا ثواب ہے۔

۶۔ مال اور اولاد آزمائش ہے

متفرق نصاب

۱۱۱ اَفَمَنْ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَا لَهُ جِجْمٌ وَبِئْسَ
 تو کیا ایسا شخص جو اللہ کی رضا چاہتا ہے اس میں کیا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کے غصے کی طرف رجوع کیا اور اس کا خدا کا نادم
 الْمَصِيرُ ۝ ۱۲ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ يُعِزُّ لِمَا يَعْزِمُونَ ۝

۱۔ رضا جو یہاں بھی ہے وہ ہے

ہے اور وہ بڑی جگہ ہے ان کے لئے اللہ کے ہاں وہ ہے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں
 ۱۳ قُلْ اَسْرَأَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَابْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ عَنْ اِلٰهٍ غَيْرِ اللَّهِ
 (اے نبی) کہہ دے کہ کیا تم نے سوچا تو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں لے لے اور تمہارے دلوں پر پتھر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی اور
 يٰۤاَنۡتُمْ كَيْفَ اَنْظُرُ كَيْفَ نَصَرَفُ الْاٰيَاتِ ثُمَّ هُمْ يَصِدُّوْنَ ۝ ۱۴ قُلْ اَرَأَيْتُمْ
 معبود ہے جو تمہیں لا دے (اے نبی) دیکھ کہ ہم کس طرح ہمیں پکارتے ہیں جہاں کہتے ہیں پھر وہی وہ پھر جاتے ہیں (اے نبی)
 اِنَّ اَنۡتُمْ عَدَابُ اللَّهِ بَعَثَهُ اَوْ جَهَرَةً هَلْ يُهٰلِكَ اِلَّا الْقَوْمُ الظَّالِمُونَ ۝

۲۔ قدرت خود سے ڈرنا

کہہ دے کہ کیا تم نے سوچا تو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا علانیہ طور پر آجائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا اور کوئی ہلاک کیا جائے گا؟
 ۱۵ اَفَاَمِنَ الَّذِينَ مَكُرُوا الشَّيْطٰنَاتِ اَنْ يَّجۡسِفَ اللّٰهُ بِهَمِّهِمُ الْاَرۡضَ اَوْ يَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ
 تو کیا وہ لوگ جو جبری جبری چالیں سوچتے رہتے ہیں اس بات کی طرف سے مطمئن ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا

۳۔ گنہگاروں کو خدا کے عذاب سے مطمئن نہ ہونا چاہیئے

بِسْمِ اللَّهِ لَا يَبْطُلُ مِنْكُمْ شَقَاؤُكُمْ وَلَا تَأْكُلْ حَسَنَةً يَصْعَقُهَا وَيُؤْتِ مِنْ
 قَدَرِ اللَّهِ أَنْ كُفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُعْطِيَكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ الْأَنْفُسُ كَالْهَيْبَةِ
 كَرْدِي تَاجِے اور اپنے پاس سے بڑا بھاری ثواب دیتا ہے تو اس وقت کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ
 عَلٰی هٰذَا شَهِيدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يُوَدِّعُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصُوا الرَّسُولَ كَلَّا
 لائیں گے اور (اسے نبی) تجھے ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی یہ چاہیں گے
 نَسُوْنِي بِهِمْ الْأَرْضَ وَلَا يَكْفُرُوْنَ اللَّهَ حَدِيْثًا ۝

کہ کا شرف ان کے ساتھ زمین بھرا کر دی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات نہ چھپائیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَةَ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
 مسلمانو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور تم میں سے جو کوئی انہیں
 وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاغْلِبْهُ مِنَ الْغَالِبِينَ ۝

اپنا دوست نہ لے گا تو کچھ شک نہیں کہ وہ ان ہی میں سے ہے بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهَ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ
 مسلمانو! جو تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو غریب ہی اللہ ایسے لوگ لاسو جو دکرے گا جن سے وہ محبت رکھتا ہو گا
 وَيُحِبُّوْنَ أَذِلَّةَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ
 اور وہ اس سے محبت رکھتے ہوں گے مسلمانوں کے حق میں نرم دل اور کافروں پر سخت وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے
 اللَّهُ لَا يَجْعَلُ لَوَاقِعَ لَكُمْ فِي ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ
 اور کسی علامت کرنے والے کی علامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ بڑا بخشنے
 عَلِيمٌ ۝ هُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرُّسُلَ وَلِيُخْرِجَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۝ وَمَنْ يُؤْمَرْ بِالزَّكَاةِ فَهُوَ يَكْفُرْ
 والا جاننے والا۔ بے تمہارا دوست تو بس اللہ اور اس کا رسول ہے اور وہ ایماندار ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے
 وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ مُّكَرِّهُونَ ۝ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ
 اور وہ رکوع کرتے ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو دوست رکھے گا تو کچھ شک نہیں کہ جو اللہ
 آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
 کا گروہ ہے دہی غالب آئے گا مسلمانو! ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو مٹھا اور کھیل بنا لیا ہے
 الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ حُرُوفًا وَلِغِيَ اللَّهُ فِي قُلُوبِهِمُ الْقُلُوبَ الْكُفْرَ
 یہ لوگ ان میں سے ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب (تورات) دی گئی ہے اور کفار کو بھی (اپنا) دوست نہ بناؤ اور اگر تم ایمان نہ
 أَوْلِيَاءَ عَلَيْهِمْ وَأَتَقُوا اللَّهَ إِنَّكُمْ مَشْرُوعُونَ ۝

رہو تو اللہ سے ڈرو۔

۱۔ یہود و نصاریٰ اور دین کی جسی اثرانے والوں سے محبت نہ رکھو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ هُمْ قَوْمٌ أَنْ يَسْبُطُوا إِلَيْكُمْ

مسلمانو! اپنے بوجہ اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب کہ کچھ لوگوں نے یہ چاہا تھا کہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں اور اس نے تمہاری ایبیدہم فکفت ابیدہم عنکم واتقوا اللہ وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون

طرف سے ان کے ہاتھ روک دئے تھے اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ

مسلمانو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْجَحُونَ

تا کہ تم فلاح پاؤ

وَلَا تَسْبُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسْبُوا اللَّهَ عَدُوًّا بِغَيْرِ عِلْمٍ بِكُمْ

اور (مسلمانو!) جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں انہیں بڑا نہ کہو کہ وہ زیادتی ہیں اگر بے علمی سے اللہ کو بڑا کہنے لگیں گے اسی

زَيِّنَا لِكُلِّ أُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ سِرِّهِمْ فَرْجَعُهُمْ فَيَنْبِتُهُمْ يَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

طرح ہم نے ہر امت کو ان کے عمل کے بل بوتے پر رکھ دیا ہے پھر انہیں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے سو وہ انہیں بتا دینگے جو عمل وہ

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ

دے (نبی اکبر) کہ دے کہ اہل کتاب اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر رہانی جاتی ہے کہ ہم سولے اللہ

وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَخْذُ بَعْضُنَا بَعْضًا أَسْرَبًا بِلَا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ

کے اور کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کریں اور اللہ کے سوا ہم میں سے بعض بعض کو رب نہ پکھلیں

تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

پھر اگر وہ اس بات سے سہمو نہ بھیجیں تو (مسلمانو) تم کہو کہ تم لوگ گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يُجِيبُ مَنْ كَانَ مُحْتَلًا فَخُورًا

بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو اتنا غرور والہ یعنی غور ہے وہ جو خود بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کی ہدایت

النَّاسِ بِالْبُخْلِ وَيَكْفُرُونَ مَا آتَاهُمْ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا

کرتے ہیں اور جو دال، اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسکو چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے کافروں کے لئے عذاب

مُهِينًا وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا

کا عذاب تیار رکھا ہے اور وہ جو اپنے لوگوں کے دکھلا دے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور دنیا مت کے دن پر

بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا

ایمان نہیں رکھتے اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بڑا ہی ساتھی ہے اور ان کا کیا بگاڑ ہو جاتا ہے۔ اگر

لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفَعُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا

وہ اللہ اور دنیا مت کے دن پر ایمان لے آتے اور اس مال میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرتے جو اللہ نے انہیں دیا

۶۔ تقویٰ اور رجوع الی اللہ

۷۔ ممت پرستوں کو بڑا کہہ کر خدا کو بڑا نہ کہلاؤ

۸۔ اہل کتاب کو توحید کی طرف بلاؤ۔

۹۔ بخل نگہو وریا سے بچو

خَلَقْنَا آخَرَ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

پہرہم نے اس کو ایک اُور پیدائش میں پیدا کیا سو رکعت والا ہے اللہ جو بہتر پیدا کرنے والا ہے
ثُمَّ جَعَلْنَا نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَحْمُ فِيهِ مِنْ
پہر اُس (آدم) کی نسل کو ذلیل پانی (یعنی مٹی) کے خلاصہ سے پیدا کیا
ثُمَّ رُوحَهُ وَجَعَلْنَا لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝
پھر نیک دی اور تمہارے کان اور آنکھ اور دل پیدا کئے تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۝

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس کے بعد (نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنایا
أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝

کیا انسان یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا کیا تو وہ فوراً ہی وہ کھڑکھڑالو بن گیا
هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ شُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ
وہ (ضرر) وہ ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اس کے بعد (نطفے سے پھر اُس کے بعد) بچے ہوئے خون سے پھر وہ تمہیں بچہ
طِفْلًا ثُمَّ لِيَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِيَكُونُوا شُيُوخًا
بنکر (رحم سے) نکالتا ہے پھر (وہ تمہیں بڑھاتا ہے تاکہ تم اپنی پوری قوت کو بیچ جاؤ پھر تمہیں گھٹاتا ہے) تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ۝

(وہ جانتے ہیں) ہرگز نہیں ہم نے اُن کو اُس چیز سے پیدا کیا ہے جس کو وہ بھی جانتے ہیں
الْمَرِيءُ نُطْفَةٍ مِنْ كُنْيٍ يُمْنِي ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّى ۝

کیا وہ مٹی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو ٹپکا یا جاتا تھا پھر وہ جما ہوا خون ہو گیا پھر اللہ نے اسکو پیدا کیا پھر شے بنا یا
إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَلٍ مِمَّنْ يَلْبَسُهُ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

پیشک ہم نے انسان کو (مرد و عورت کے مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ ہم اُسے آزمائیں سو ہم نے اُسے سننے والا دیکھنے والا بنایا
الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ مَاءٍ مَهِينٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ إِلَىٰ قَدَرٍ

کیا ہم نے تمہیں ذلیل پانی سے پیدا نہیں کیا؟ پھر ہم نے اُس (ذلیل پانی) کو ایک محفوظ قرار گاہ میں رکھا ایک مقررہ وقت
مَعْلُومٍ ۝ ثُمَّ نَعْدُّ سُرَاتِنَا فَنُفِثُ الْفِتْرَةَ ۝

تک پھر ہم نے اندازہ ٹھہرایا سو ہم کیا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں
مِنْ أَمْرِ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ ۝ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ۝

اُس کو کس چیز سے پیدا کیا ہے معنی، نطفے سے
فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِنْ

انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے وہ کوڑے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے جو کہ اور پیئے کی

١٤ هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ تذکرہ نہ تھا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ۝

۲۴
۱۴

۲۔ انسان کی اصل مٹی سے

اور بے شک ہم نے انسان کو کھنکھناتے ہوئے مٹی سے پیدا کیا جو ستری ہوئی کچھڑے، غبی غبی
وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلٰٓصَلٍ مِّنْ حَمَۃٍ ۚۙ

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا مِّنْ صَلٰوٰتٍ مِّنْ حَمَٔ اَمْسُوْنَ ۝

جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں ایک آدمی سڑی ہوئی کچھڑے وغیرہ کی ہونی تمہیں کہنے والی مٹی سے پیدا کرنے

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ۝

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے ست سے پیدا کیا۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝

وہ (خدا) جس نے ہر چیز کو جو اس نے پیدا کی اچھا بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُفُثَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَرْوَاجًا

اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر (اس کے بعد) نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا بنا دیا

۱۱۴ اِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝

بے شک ہم نے انہیں لیس دار مٹی سے پیدا کیا۔

هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

بے شک ہم نے انہیں ایسے دار مٹی سے پیدا کیا۔
 ۱۰۷
 هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَرْجِعْكُمْ
 (وہ (خدا) وہ جس سے نے اول انہیں مٹی سے پھر اُس کے بعد نطفہ (اور) پھر اُن کے بدن جس ہونے خون سے پیدا کیا پھر وہ جس

﴿ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ ﴾

انسان کو ٹھیکرے کی طرح بجھنے والی مٹی سے پیدا کیا

۱۷ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ تُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ۝

انسان کو نطفے سے پیدا کیا تو (پیدا ہوتے ہی) وہ کھلم کھلا جھکڑنے والا بن گیا۔

ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

پھر ہم نے اسے نطفہ سے بنا کر ایک مضبوط جگر میں رکھا۔ پھر ہم نے لطفے کو جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے مجھے ہونے

الْعَلَقَةُ مُضْغَةٌ فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَوْنَاهُ الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ

خواب گشت کا لفظ انا بھرم نے گشت کے لفظ سے نکالا۔ انا بھرم نے کہا کہ گشت و طواف انا بھرم نے اس کے

۳۔ انسان کی پیدائش نطفے سے

$$\frac{10}{91}$$
 $\frac{1}{4}$
$$\frac{109}{4}$$

۱۰۔ ہر قوم اپنے ہی اعمال کو اچھا جانتی ہے

يعملون

$$\frac{\Delta H}{RT^2}$$

فِي غَمَرَتِهِمْ حَتَّىٰ حَبِيبٍ ۝

تو (اے نبی) تو انہیں ایک مدت تک ان کی غفلت میں پڑا رہنے دے

 $\frac{15}{10}$

اور ناشکری

يَعْمَاحُونَ ○

$$\frac{21}{10}$$

9
11

1

1

1

خوش ہو جانو والا اور کھنچی خورہ ہے مگر جو لوگ مبادر نیک عمل کرتے ہیں وہ ایسے نہیں اُن کے لئے ہی بخشش اور بڑا اجر ہے۔

بَيْنِ الْعُتْلُبِ وَالْأَرْحَبِ

پلوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔

۴۹ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ اُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ
اور اللہ ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا اُس وقت تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تم کو کان اور آنکھیں
وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور دل دے۔ تاکہ تم شکر گزار بنو۔

۵۰ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ ذَا نَشَأَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ وَلَدَاكُمْ اِحْتِئَا فِي بُطُونِ اُمَّهَاتِكُمْ
وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے تو اپنی پاکیزگی نہ جانتا کرو
فَلَا تُزَكُّوا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اَنْتُمْ

پر بہتر گاروں کو وہی خوب جانتا ہے۔

۵۱ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانَزَلَ لَكُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ
لوگوں نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اسی جان سے اُسکا چڑا بنایا اور تمہارے لئے مویشیوں کے آٹھ جوڑے اتارے وہ
ثَمَنِيَةً اَزْوَاجًا يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ اُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا تَرْبِعُ بَعْدَ خَلْقٍ فَاُولَئِكَ ثَلَاثُ

تہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں جن میں تم کی تارکیوں میں ایک پیدائش سے دوسری پیدائش میں تبدیل کر کے پیدا کرتا رہتا ہے
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ ۝
بے شک ہم نے انسان کو زیبا ترین ساخت میں پیدا کیا پھر اُسے نیچوں کے بھی نیچے پہنچا دیا۔ لیکن جو ایمان لائے

۵۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَاُولَئِكَ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

اور نیک عمل کئے اُن کے لئے ہے انتہا اجر ہے۔

۵۳ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ دَكِيْهُوۙ ۝ يَلْمِ ۝ يَلْمِ ۝ يَلْمِ ۝

اُس نے آدمی کو خون کی پٹکی سے بنایا

۵۴ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝

بے شک ہم نے انسان کو تکلیف میں پیدا کیا ہے۔

۵۵ وَمَا مَنَعُ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا اِذْ جَاءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا سَبْعًا اَوْ اَنْ
اور لوگوں کو جب اُن کے پاس ہدایت پہنچی کوئی چیز جس بات سے کہ وہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے معافی مانگیں روکنے والی نہیں

۵۶ تَاْتِيَهُمْ سُرَّةٌ اَوْ اُولٰٓئِكَ اَوْ يَاتِيَهُمُ الْعَذَابُ تَبْلَاۗهُ

چے گمراہ (وہ) یہ (کہا جاتا ہے) اُن پر بھی پہلوں کا دستور جاری ہو۔ یا اُن کے مدد پر غلاب آمو جو ہو۔

۵۷ اِنَّا هَدَيْنَا السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا ۝ اِمَّا كَفُوْرًا ۝

بے شک ہم نے اُن سے (نیکی دی) راستہ دکھلا دیا۔ اب وہ یا تو شکر گزار ہے اور یا ناشکر

۴۹۔ انسان کی پیدائش ماں کے پیٹ میں

۵۰۔ انسان کی پیدائش تین انداموں میں

۵۱۔ انسان کی ساخت سب سے خوبصورت

۵۲۔ انسان خون کی پٹکی سے پیدا ہوا۔

۵۳۔ انسان مشقت جھیلنے کے لئے پیدا ہوا ہے

۵۴۔ انسان کو خدا نے نیکی بری کی تمیز دی ہے۔

أَيُّ يَوْمٍ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝

جو ان کے ہاتھوں نے اُسے بھیجے ہیں کوئی مصیبت آپڑے تو اُس وقت انسان بے شک ناشکار ہے

وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادَةٍ جُزْءًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُبِينٌ ۝

اور انہوں نے اس کے بندوں میں سے اُس کا جز ٹکڑا بشک انسان کھلا ناشکار ہے

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ بِئْسَ إِذَا امْسَتْهُ الشُّرُجُ جُزْءًا ۝ وَإِذَا امْسَتْهُ الشُّرُجُ

بے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا ہے۔ جب اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے اور جب اُس کے ہاتھ

مَنُوعًا ۝

لگ جاتا ہے تو کنجوس بن جاتا ہے۔

فَقِيلَ لِلْإِنْسَانِ مَا أَكْفَرُوا ۝ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۝ ۱۱۱ مِنْ نُطْفَةٍ فَخَلَقَهُ ۝

انسان غارت ہو وہ کیا بڑا ناشکار ہے اُسے کس چیز سے پیدا کیا ہے (مض) نطفے سے اللہ نے اُسے پیدا

فَقَتَّلَ سِرًّا ۝ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسِيرُهُ ۝ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرُوهُ ۝ ثُمَّ إِذَا

کیا پھر اُس کا اندازہ ٹھہرایا پھر اُس کے لئے (نیکی بدی کی) راہ آسان کر دی پھر اُسے موت دی پھر اُسے قبر

ثَاءً أَنْشَرُوهُ ۝ سَبَّحًا كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرُوهُ ۝

دی پھر جب وہ چاہے گا اُسے اٹھا کر اکرے گا۔ واقعی بات تو یہ ہے کہ جو کچھ اللہ نے اُس کو حکم دیا وہ اُس کو بجا نہ لایا

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِي ۝

لیکن انسان کو جب اُس کا پروردگار آزمائش میں ڈالتا ہے اور وہ اس کا اکرام کرتا ہے اور اُس کو نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے

وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رَبُّهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ ۝ ۱۱۲ كَلَّا بَلْ

کہ میرے پروردگار نے میری عزت کی وہ لیکن جب اُس کا پروردگار اُسے آزماتا ہے اور اُس پر اُس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو وہ

لَا تَشْكُرُ مُؤَنَ الْيَتِيمِ ۝ وَلَا تَخْضَعُونَ عَلَى طَعَامِ الْمُسْكِينِ ۝ ۱۱۳ وَتَاْكُلُونَ

کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے ذلیل کیا۔ (ایسا) ہرگز نہیں ہے بلکہ (بات یہ ہے کہ) تم یتیم کی عزت نہیں کرتے اور محتاج کے کھانا

الْزُّرْثَا أَكَلَا لَمَّا ۝ وَتَحْبَبُونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

کھلانے پر ایک دوسرے کو رغبت نہیں لاتے اور تم مردوں کا مال ڈھوک ڈھوک کر کھاتے ہو اور مال سے بڑی محبت رکھتے ہو

لَا أَقْسِمُ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنْتَ حِلٌّ بِهَذَا الْبَلَدِ ۝ ۱۱۴ وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدٌ ۝

میں اس شہر (بلکے) کی قسم کھاتا ہوں اور (اے نبی) اس کی قسم (اسلئے کہ) تو اس شہر میں ہوتا ہے اور باپ (آدم) اور اُس

بچہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي كَسْبٍ ۝ ۱۱۵ أَيْحَسِبُ أَنْ تَنْفَيْدَ رَبُّهُ أَحَدٌ ۝

کی اولاد کی قسم کھاتا ہوں بے شک ہم نے انسان کو مصیبت میں پیدا کیا ہے کیا وہ یہ خیال کرے کہ کوئی اس پر قدرت نہیں

يَقُولُ أَهْلَكْتُ مَا لَا بَدَأَ ۝ ۱۱۶ أَيْحَسِبُ أَنْ لَمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ ۱۱۷ أَلَمْ

رکھتا کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال خرچ کر ڈالا کیا وہ یہ خیال کرتا ہے کہ اُس کو پیدا کیا کام کرتے ہوئے کسی نے نہیں دیکھا؟ کیا ہم

۱۱۳ وَانْصُرُوا مِنْ كُلِّ مَسْأَلٍ مُّوَدَّةً ۚ وَارْتَعِدُوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ
اور جو کچھ تم نے مانگا تم کو دیا اور اگر خدا کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو ان کو پورا پورا گن دسکو کچھ شک نہیں کہ انسان
الانسان لظلوم کفار
بڑا ہی بے انصاف اور بڑا ہی ناشکر ہے۔

۱۱۴ وَيَذَرُ الْاِنْسَانَ بِالْشَّرِّ دُعَاءً ۚ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُولًا ۝
اور آدمی جس طرح لاپےختی میں بہتری کی دعا مانگتا ہے اسی طرح برائی کی بھی دعا مانگتے گتے ہے اور انسان بڑا جلد باز ہے

۱۱۵ وَارْاَ اَمْسَكُمْ الضَّرَّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّا رَاٰهُ فَلَمَّا نَجَّيْكُمْ اِلَى الْبَرِّ
اور جب سمندر میں تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارا کرتے تھے اب بھولے بسرے ہو جاتے ہیں مگر وہی ایک یا دو رہتا ہے
اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝
پھر جب وہ تم کو خشکی پر نکال لاتا ہے تو تم اس سے پھر بھٹتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکر ہے

۱۱۶ وَارْاَ اَلْنَعْمَانَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بِجَانِبِهِ ۚ وَارْاَ اَمْسَهُ الشَّرَّ كَانَ يَدْعُوْ سَا
اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ (جماری طرف سے) موڑ پھر لیتا ہے اور اپنا پہلو پھالتا ہے اور جب اسے تکلیف

۱۱۷ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضَرٌّ دَعَا نَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَا اُوْتِيتُهُ
پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اس تکلیف کو ہٹا کر کوئی نعمت دیتے ہیں تو کہتا ہے
عَلٰی عَالِمٍ بَلٰ هٰی فِتْنَةٌ ۚ وَلٰكِنْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
کیہ تجھے میرے علم کے سب سے مٹی ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر اس بات کو نہیں مانتے

۱۱۸ لَا يَشْكُرُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَلَا نَفْسَهُ الشَّرِّ فَيُؤَسِّسُ قُضُوْبَهُ ۚ وَلٰكِنْ اَذَقْنَاهُ
بھلائی مانتے سے انسان شکرتا نہیں اور جب اسے تکلیف پہنچے تو بہت ناامید ہو جاتا ہے اور اگھر اسے اس

۱۱۹ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرٍّ مَّسَّهُ لَيَقُوْلُنَّ هٰذَا لِيْ وَمَا اُظِلُّ السَّاعَةِ قَائِمَةً
تکلیف کے بعد جو اسے پہنچی ہے اپنی رحمت کا مزہ پکھائیں تو وہ ضرور یہی کہے کہ یہ (نعمت) تو میرے ہی لئے ہے اور

۱۲۰ قُلَيْنِ شَرَّجْتُ اِلٰی سَرَجٍ اِنْ لٰی عِنْدَكَ لِيُحْسِنِيَ ۚ فَلَمَّا نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا
مجھے یقین نہیں کہ نجات قائم ہو اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا ہی گیا تو کچھ شک نہیں کہ اس کے پاس بھی

۱۲۱ وَلٰكِنْ يَنْفَعُهُمْ تَرْنُ عَذَابٍ عَلِيْظٍ ۝ ۱۱۲ وَارْاَ اَلْنَعْمَانَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا
میں ہی بھولی ہے سہم کاروں کو ضرور ان کے اعمال سے انہیں سخت عذاب (کا مزہ) پکھائیں گے اور جب ہم انسان پر انعام

۱۲۲ بِجَانِبِهِ ۚ وَارْاَ اَمْسَهُ الشَّرِّ فَدُوْا دُعَاءَ عَرِيْضٍ ۝
کرتے ہیں تو وہ ہماری طرف سے اپنا منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بدل لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بھی چوڑی

۱۲۳ وَارْاَ اَلَا اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِّنَّا رَحْمَةً فَرَحَ ۙ ۱۱۳ وَارْنِ تَصْبُهُمْ سَبِيْعَةً ۙ بِمَا قَدْ مَتَّ
اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ پکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ہمیں ان اعمال کی شامت سے

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ
اور جب آدمی کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُس کو پکارتا ہے پھر جب وہ اپنی طرف سے اُس کو کوئی نعمت
سا کَانَ يَدْعُوَ إِلَيْهِ مِّنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْذَارًا لِّبَعْضِ عَنِ سَبِيلِهِ قُلْ
عطا فرماتا ہے تو جس کے لئے اُس نے پہلے خدا کو پکارا تھا اُس کو بھول جاتا اور خدا کے شرک ٹھکانے لگتا ہے تاکہ (دوسروں
تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ۝

کو بھی) غلکی راہ سے گمراہ کر دے کہ چند روز تو اپنے کفر میں عیش کر لے آخر تو دوزخیوں میں ہی ہوگا
وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝

اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ ۱۳ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝
جے شک انسان بے صبر پیدا کیا گیا اُسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا جاتا ہے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا ۝ ۱۴

اور انسان جلد باز ہے۔

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۝ ۱۵

اور انسان جلد باز پیدا کیا گیا ہے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ ۱۶

اور انسان بڑا جھگڑالو ہے۔

۱۷ دیکھو انسان کی پیدائش نطفہ سے۔ عدد ۳ صفحہ ۴۶

وَإِذَا أَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا بِهَا وَإِنْ تُصِيبَهُمْ سَيِّئَةٌ مِّنْهُمَا قَالُوا
اور جب ہم آدمیوں کو رحمت (کامزور) پکھانے ہیں تو وہ اُس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر اُنہیں اُس کے اعمال کے بدلے
أَيُّدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ۝

جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بٹھے ہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی دم وہ مایوس ہو جاتے ہیں

لَا يَسْتَعِمْ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَوْسُقُ قَنُوطًا ۝ ۱۸

انسان نیکی مانگنے سے نہیں تمکنتا اور اگر تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ناامید ہے اُس ہو جاتا ہے۔

قُلْ لَّوْ أَنْتُمْ تُحِبُّونَ تَعْلَمُونَ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّي إِذْ الْأَمْسَ تَخَشَعُ الْإِنْفَاقِ ۝ ۱۹
(اے نبی) کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے اختیار میں ہوتے تو خرچ ہو جانے کے ڈر سے

وَكَانَ الْإِنْسَانُ تَوَّارًا ۝ ۲۰

تم اُن کو بند کر رکھتے انسان بڑا ہی تنگ دل ہے

وَيُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ ۲۱ اور تم مال سے سخت محبت رکھتے ہو۔

۱۲۔ انسان کمزور پیدا ہوا ہے

۱۳۔ انسان بے صبر پیدا ہوا ہے

۱۴۔ انسان جلد باز ہے

۱۵۔ انسان جھگڑالو ہے

۱۶۔ مصیبت کے وقت

انسان ناامید ہو جاتا ہے

۱۷۔ انسان کی محبت مال سے

فَجَعَلَ لَهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَ لِسَانًا وَ شَفَتَيْنِ ۝ وَ هَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝
 نے اسکو دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور ایک زبان اور دو لب نہیں دیئے اور ہم نے اس کی (دیکھنی اور سنی کی) دونوں راہیں دکھائی دیں
 ۝ فَلَا أَفْطَحُمُ الْعُقَبَةَ ۝ وَمَا أَذْرَاكَ مَا الْعُقَبَةُ ۝ ۝ فَذُكُّ سَرَابٍ ۝
 سو وہ (بچھری) وہ گھائی میں سے ہو کر نکلا اور تو کیا سمجھا لی کیا ہے گردن کا (ظہری یا تہی سے) آزاد
 ۝ أَوْ لَطَعُمُ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ ۝ يَتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ ۝ أَوْ مَسْكِينًا
 کرنا ہے یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ہے رشتہ دار یتیم کو یا سٹی میں
 ذَا مَقْرَبَةٍ ۝

مے ہوئے محتاج کو

۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَ أَنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝
 بے شک انسان اپنے پروردگار کا ناشکر ہے بے شک وہ خود اس بات پر گواہ ہے۔
 ۝ خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۝ سَأُورِيكُمْ آيَاتِي فَلَا تَسْتَعْجِلُونِ ۝
 انسان جلدی کا (بچلا) بنایا گیا ہے ہم غریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے دیتے ہیں تو تم جلدی نہ کرو۔
 ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ ۝

بے شک انسان بڑا ہی ناشکر ہے

۝ وَ كَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَدُوًّا ۝

اور شیطان (دقت پر) انسان کو بھوڑ کر الگ ہو جاتا ہے

۝ وَ إِذَا مَسَّ النَّاسُ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا أَذَاقَهُمْ مِنْهُ ۝
 اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر کسی کو پکارتے ہیں پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت
 سَرَحْمَةً إِذَا فَرَّغَ مِنْهُمْ فَيَرْكَبُهُمْ مُبْشِرًا كُونِ ۝

کی لذت چکھا دیتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ پھر اپنے پروردگار کا شریک ٹھہرانے لگتے ہیں

۝ إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَانَةَ عَلَى السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ فَأَبَيْنَ أَنْ يَحْمِلَهَا

ہم نے امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور

وَ أَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْإِنْسَانُ ۝ إِنَّهُ كَانَ ظَلُومًا جَهُولًا ۝ ۝ لِيُعَذِّبَ

اُس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھالیا بے شک وہ (اپنے حق میں) بڑا ہی ظالم بڑا ہی نادان تھا

اللَّهُ الْمُنِيفِينَ وَالْمُنْفِقِينَ ۝ وَ الْمَشْرِكِينَ ۝ وَ الْمَشْرِكِ كُتِّ وَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

کہ اللہ منافقین و منافقات اور مشرکین و مشرکات کو سزا دے اور مومنین اور مومنات پر مہر کرے اور

وَ الْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَ كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝

اللہ بخشنے والا مہربان ہے

كُتِبَ بِدُرُسُوتِهَا وَمَا أَسْرَسْنَا إِلَيْكُمْ قَبْلَكَ مِنْ تَنْبِيْرٍ ۝

۳۲۶ ۝ یہ کہ ہم نے انہیں کوئی ایسی کتاب نہیں دیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور ہم نے ان کے پاس تجھ سے پہلے
اَمْ يَقُولُوْنَ تَقْوَلُہٗ بَلْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

۳۲۷ ۝ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے خود بنالیا ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے۔
اَمْ یَقُولُوْنَ افْتَرٰہُ قُلْ اِنْ افْتَرٰیْتُہٗ فَعَلٰی جَرَجِیْ وَاَنَا بِرَحْمٰتِیْ مَخْجُوْمٌ ۝

۳۲۸ ۝ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اُسے خود بنالیا ہے (اے نبی) کہہ دے کہ اگر میں نے اُسے خود بنالیا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور جو
اِنْ هٰذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝

۳۲۹ ۝ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں محض آدمی کا قول ہے۔
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝

۳۳۰ ۝ اور جو لوگ کفر فرمے، انہوں نے حق کی نسبت جب وہ اُن کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔ اور میں
ذَرٰنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ۝ ۳۳۱ ۝ وَجَعَلْتُ لَہٗ مَا لَا حَمْدُ وُدًا ۝ ۳۳۲ ۝

(اے نبی) مجھے اور اُسے چھوڑ جس کو اکیلا پیدا کیا اور اُس کو درد راز تک پھیلا ہوا مال دیا۔ اور بیٹے
بَیْنَ شَہُوْدًا ۝ ۳۳۳ ۝ وَهَدٰتُ لَہٗ تَمٰیْمِیْدًا ۝ ۳۳۴ ۝ ثُمَّ یَطْمَعُوْنَ اَنْ اَرْیٰہُ ۝

(ہر وقت) موجود رہنے والے اور میں نے اُس کا بڑا پھیلاؤ پھیلاؤ بچھروہ یہ طمع رکھتا ہے کہ میں اُسے اور
کَلَّا وَاِنَّہٗ کَانَ لَا یُنٰیئَا عَنِیْدًا ۝ ۳۳۵ ۝ سَآءَ رَہَقَہٗ صَعُوْدًا ۝ ۳۳۶ ۝ اِنَّہٗ فُکِّرَ

زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں۔ وہ ہماری آیتوں سے غناور رکھتا تھا عنقریب میں اُس کو بڑھائی پر پڑھاؤں گا
وَقَدَّرَ ۝ ۳۳۷ ۝ فَقَتِلْ کَیْفَ فُکِّرَ ۝ ۳۳۸ ۝ ثُمَّ قَتِلْ کَیْفَ قَدَّرَ ۝ ۳۳۹ ۝ ثُمَّ

اُس نے فکر کیا اور اندازہ لگا یا سو و قتل کیا جائے اُس نے کیسا (غلط) اندازہ لگا یا پھر وہ قتل کیا جائے اُس نے
نَظَرَ ۝ ۳۴۰ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝ ۳۴۱ ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ ۳۴۲ ۝ فَقَالَ اِنْ

کیسا (غلط) اندازہ لگا یا پھر اُس نے دیکھا پھر تیوری چڑائی اور ترش رو ہوا پھر پیٹھ پھیری اور گھمنڈ کیا پھر کہا یہ تو
هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْتِرُ ۝ ۳۴۳ ۝ اِنْ هٰذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ ۳۴۴ ۝ سَآصِلِیْہِ سَفَرٌ ۝

کچھ بھی نہیں محض ایک جادو ہے جو قدیم سے چلا آتا ہے یہ تو کچھ بھی نہیں آدمی کا قول ہے میں اُسے دوزخ میں داخل کر دوں گا
وَ اِذَا قَرِیْ عَلَیْہِمْ الْقُرْآنُ لَا یَسْمَعُوْنَ ۝

۳۴۵ ۝ اور جب اُن پر قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ (اُس کو سنکر) سجدہ نہیں کرتے
کَذٰلِکَ سَلٰکُنْہٗ فِیْ قُلُوْبِ الْاٰخِرِیْنَ ۝ ۳۴۶ ۝ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِہٖ حَتّٰی یُرَوُّا الْعَذَابَ

۳۴۷ ۝ اسی طرح ہم نے انکار و تکذیب کو کئی نگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ درد
اَلَا یَعْلَمُوْنَ ۝ ۳۴۸ ۝ فَاَلَا یَسْمَعُوْنَ ۝ ۳۴۹ ۝ فَبَقُوْا هَلٰ

ناک غلاب نہ دیکھ لیں وہ اُن پر اچانک آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو اس وقت وہ کہیں

۳۔ قرآن کو کافر جادو کہتے

۳۔ جب قرآن پڑھا جاتا تو کافر سجدہ نہ کرتے

۱۸- وَرَأَيْتُكَ حُبِّ الْخَيْرِ كَشِدِيدٍ ۝

اور بے شک وہ مال کی محبت میں سخت (بھنسا پڑا) ہے

۱۹- كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنَّاظٍ ۝ ۱۰ ۝ اِنْ لَّا اَسْتَغْنٰی ۝

ہرگز یوں نہیں ہے بے شک انسان سرکش ہو جاتا ہے جبکہ وہ اپنے آپ کو مالدار دیکھتا ہے۔

۱۱- وَالْعَصْرِ ۝ ۱۲- اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۝ ۱۳- اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم ہے عصر کی بے شک انسان گماتے میں ہے مگر وہ لوگ (انہیں) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک

الصَّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے رہے اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کرتے رہے

قرآن کے متعلق کافروں کے اقوال

۱۴- قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ هٰذَا اِلَّا اَفْكٌ فَاِمْتَرٰهُ وَاَعَانَهُ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ

جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ (قرآن) تو کچھ بھی نہیں نا بہتان ہے جو اس نے باغ و لیا ہے اور اُس (کے)

فَقَدْ جَاءُوْا ظُلُمًا وَّزُورًا ۝

بنائے پر دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے سو بے شک وہ ظلم اور جھوٹی بات لائے ہیں

۱۵- وَقَالُوْا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اَكْتَتٰ بِهَا فِیْهِ تَمَثَّلٰتٌ عَلَیْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

اور انہوں نے کہا کہ یہ پہلوں کی کہانیاں ہیں جو اس نے لکھی ہیں سو وہی اس پر صبح اور شام پڑھی جاتی ہیں

۱۶- اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِنْ

کہا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے (کوئی نہیں) بلکہ وہ تو تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ

تَنْذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

تو ان لوگوں کو ڈرانے جن کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا شاید وہ ہدایت پر آجائیں

۱۷- وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَيِّنٰتٌ قَالُوْا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّبْصُرَ كُمْ

اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو صرف ایک آدمی ہے جو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں اُن

عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اَبَآؤُكُمْ وَقَالُوْا هٰذَا اِلَّا اَفْكٌ مُّفْتَرٰی وَقَالَ الَّذِيْنَ

معبودوں سے روک دے جنہیں تمہارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں کہ یہ (قرآن) تو ایک گھڑے ہوئے بہتان کے سوا

كَفَرُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ۱۸- وَمَا اٰتٰیْنٰهُمْ مِنْ

اور کچھ بھی نہیں اور جو لوگ کافر ہوئے انہوں نے حق کی نسبت جب وہ اُن کے پاس آیا کہا کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا اور کچھ

۱۸- انسان مالدار ہو کر سرشی کرتا ہے۔

۱۹- ایمان نہیں تو انسان گماتے میں ہے

۱- کافر کہتے ہیں کہ قرآن کو خود اس شخص نے دوسروں کی مدد سے بنا لیا ہے

مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَى ۝

کو دیتے ہیں جو صدمے باہر نکل گیا اور ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لایا اور جسک عذاب آخرت زیادہ سخت اور دیرپا رہے والا ہے
۹۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا پوچھا نمایاں گئے۔
وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ حِمْلًا ۝

میں رہیں گے اور وہ قیامت کے دن ان کے لئے بڑا بوجھ ہے
۱۰۔ قرآن کا انکار بدکار ہی کرتے ہیں
وَاذْأَقِيلَ لَهُمْ نَسْأَدًا أَنْزَلْ رَبُّكُمْ قَالُوا أَبَشَارًا لَّيِّنًا يُجْعَلُونَ
اور جب ان سے کہا گیا کہ تمہارے پروردگار نے کیا دھڑکا، نازل کیا تو کہا کہ انھوں کی کہانیاں تاکہ وہ قیامت کے
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَمِنْ أَوَّلِهَا الَّذِينَ يُغُيِّرُونَ نُفُسَهُمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝
دن اپنے رنگنا ہوں گے پورے بوجھ نمایاں۔ اور ان کے بوجھ بھی جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں
الْأَسَاوِ مَآ يَزِيدُهُمْ إِلَّا تُفْسَادًا ۝

سن لو کہ بڑا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں
۱۱۔ قرآن نہ ماننے والوں کے لئے کو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے
وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يُمْسِكُهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝
اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری نشانیوں کو انہیں عذاب پکڑے گا اس لئے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے
۱۲۔ قرآن کا انکار بدکار ہی کرتے ہیں
وَمَا يَكْفُرُ بِهِتَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ ۝

اور اس کا انکار صرف بدکار ہی کرتے ہیں
۱۳۔ قرآن نہ ماننے والوں کے لئے عذاب نار
أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَكِيْنَةٍ مِّنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ شَاهِدًا مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابٌ
تو کیا جو شخص اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی سند پہنچے اور اس کی طرف سے ایک گواہ اس کے پیچھے لگا ہوا ہے اور اس سے
مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ ۚ مِنْ
پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لئے امام اور رحمت ہے اس کی بڑا ہر جو جانیکا ایسی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور
الْأَخْرَابِ ۚ قَالُوا سَرْمَدٌ ۚ فَلَا تَأْكُ فِي مَرِيئَتِهِمْ أَنَّهُ أَخُو مِنْ رَبِّكَ
جائعات میں سے جو اس کا انکار کرے گا وعدہ کے مطابق اس کا ٹھکانا آگ ہے تو اسے نبی، تو اس کی طرف سے شک میں
وَلَكِنْ أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

نہ ہوئے شک وہ تیرے پروردگار کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر آدمی ایمان نہیں لاتے۔

۱۴۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو گناہوں کا پوچھا نمایاں گئے۔
وَكَذَٰلِكَ نُجَذِّبُ مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ
اور اسی طرح کی سزا ہم اس شخص کو دیتے ہیں جو صدمے باہر نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لایا اور بے شک
أَشَدُّ وَأَبْقَى ۝

آخرت کا عذاب بڑا سخت اور دیرپا رہے والا ہے

اور (اے نبی) تو جو فائدہ انہیں پہنچا یا جاتا تھا وہ اُن کے کیا کام آئے گا
وَلَذٰلِكَ بِهٖ قَوْمُكَ وَلَوْ اَنَّكَ رَءٰی اٰیٰتِنَا لَا تُبٰرِكُ لَكَ فِیْهَا شَیْءٌ ۝۶۰
اور (اے نبی) اس کو تیری قوم نے جھٹلایا حال آنکہ وہ حق ہے (اے نبی) کہہ دے کہ تم پر کچھ فائدہ نہ تو ہوں نہیں
مُسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
ہر خبر کا ایک مقررہ وقت ہے اور مغرب ہی تم معلوم کر لو گے۔

۴۔ قرآن کو کافروں نے چھوڑ دیا ۳۵

۷۔ قرآن سے اعراض کرنے
 والوں کی گمراہی اور ظلم

۸۔ قرآن سے اعراض کرنے والے قیامت کو اندھے ٹھہریں گے

وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 ۱۵۷۰ اَعْمٰی ۝ اور جس نے میری یاد سے روگردانی کی ہے شک اس کے لئے تنگ گزارنا ہے اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا ٹھائیں
 اَعْمٰی ۝ ۱۵۷۱ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ ۱۵۷۲ قَالَ
 گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے (کیوں) ٹھایا میں بینا تھا۔ خدا کے گا اسی طرح نیزے
 ۱۵۷۳ كَذٰلِكَ اَتٰتٰكَ اٰیٰتُنَا فَتَسِيْءُ مَا ۝ وَلٰذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْشٰی ۝ ۱۵۷۴ وَكَذٰلِكَ نُجٰزِیْ
 ۱۵۷۵ اَسْمٰی ۝ اور اس کی سزا ہم اس شخص

۱۹۴ وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ بَعْضِ الْأَعْجَمِينَ ۝ ۱۹۵ فَقَرَأَهُ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا بِهِ مُؤْمِنِينَ

اور اے نبی! اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر اتارتے پھر وہ اس کو اُن پر پڑھتا تو وہی (وہ اس پر ایمان نہ لاتے) ۱۹۴
۱۹۵ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ دَعَا آجَمِيًّا وَعَرَبِيًّا

اور اگر ہم اس کو عجمی قرآن بنا دیتے تو وہ ضرور یہی کہتے کہ اس کی آیتیں کھولی نہیں گئیں بھلا (قرآن) عجمی اور (قوم) عربی! ۱۹۵
قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشَفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ تو اُن لوگوں کے لئے جو ایمان لائے ہیں ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے اُن کے

۱۹۶ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًّى ۖ أُولَٰئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

کافوں میں گرائی ہے اور وہ اُن پر اندھا ہے یہی لوگ ہیں جو دور کے فاصلے سے پکارے جاتے ہیں

آداب تلاوت قرآن

۱۹۴ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝

پس جب تو قرآن پڑھنا شروع کرے تو پہلے شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر

۱۹۵ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝

(اے نبی) اپنے پروردگار کا نام لے کر جس نے پیدا کیا ہے (یہ قرآن) پڑھ

۱۹۶ وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مَكْنٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ۝

اور قرآن کو ہم نے پارہ پارہ کر کے اتارا تاکہ تو اس کو لوگوں پر وقفہ دے دے کر پڑھے اور ہم نے اس کو ٹھہر کر اتارا

۱۹۷ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَاقِلُ الْقُرْآنِ تَرْتِيلًا ۝

یا اُس پر زیادہ کر اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ

۱۹۸ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَىٰ إِلَيْكَ وَحْيُهُ

پس بلند مرتبہ ہے بادشاہ برحق اور (اے نبی) قرآن (کے یاد کرنے) میں اس سے پہلے ہی کہ تیری طرف اُس کی

۱۹۹ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

وحی تم کی جائے جلدی نہ کر اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے

۲۰۰ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُس کو سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے

۲۰۱ وَلَا تَأْرُسِ الَّذِينَ يَخِوْضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي

اور (اے نبی) جب تو اُن لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیتوں میں فضول کو اس کرتے ہیں تو اُن سے کنارہ کشی کر یہاں

۱- اگر قرآن عجمی زبان میں نازل

ہوتا مکتوب بھی نہ ملتا

۱- قرآن پڑھنا شروع کر دو تو

پہلے شیطان سے خدا کی پناہ مانگو

۲- قرآن خدا کا نام لے کر

پڑھنا چاہیئے

۳- قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا

چاہیئے۔

۴- جب قرآن پڑھا جائے تو

اُس کو خاموش ہو کر سنو

۵- جہاں قرآن کی توبین ہو

وہاں نہ بیٹھو

۴۶ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْحُجُبِ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہلنے کی کوشش کی وہی دوزخی ہیں

۴۷ وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ وَسَّ حَرَجُ الْيَمِينِ

اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کے ہلنے کی کوشش کی انہیں کے لئے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے

۴۸ وَالَّذِينَ يَبْعُونَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ

اور جو ہماری آیتوں کے ہلنے کی کوشش کرتے ہیں وہی عذاب میں حاضر کئے جائیں گے

۴۹ بَلْ فَلَوْ بِهَمَّ فِي غَمْرَةٍ مِّنْ هَٰذِهِ وَلَهُمْ أَعْمَالُ مِّنْ دُونِ ذَٰلِكَ هُمْ لَهَا عَمَلُونَ

بلکہ ان کے دل اس کی طرف سے غفلت میں ہیں اور ان کے لئے اس کے علاوہ عمل ہیں جو وہ کر رہے ہیں یہاں تک

۵۰ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذْنَا مُنْزِقِينَ إِلَى الْعَذَابِ إِذَا هُمْ يَجْعَلُونَ

کجب ہم نے ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں دھر پکڑا تو اسی دم وہ جلا اٹھے آج تم نہ چلاؤ بے شک تم (ہمارے مقابلے

۵۱ الْيَوْمَ رَأَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تُنْصَرُونَ

۵۲ قَدْ كَانَتْ آيَاتِي تُنْكَلُ عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

۵۳ عَلَىٰ آغْقَابِكُمْ تَنَكُّصُونَ

۵۴ مُسْتَكْبِرِينَ بِهِ سَامِرًا هُمْرُونَ

جاتے تھے ٹھنڈا کرتے ہوئے اُس کو افسانہ بناتے ہوئے (اور) فضول بکواس کرتے ہوئے

۵۵ وَيَتَجَنَّبُوا الشَّقَىٰ

۵۶ الَّذِي يُصَلِّي الْكَافِرُ

۵۷ ثُمَّ لَا

۵۸ يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ

مرے ہی گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔

۵۹ إِذَا لَا ذَنْبَكَ ضَعُفَ الْحَيَوةُ وَضَعُفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْهَا

۶۰ نَصِيبًا

۶۱ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

۶۲ وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِّنْهُمْ مَّا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا

۶۳ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۴ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۵ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۶ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۷ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۸ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۶۹ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۷۰ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۷۱ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۷۲ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۷۳ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۷۴ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِينَ

۱۲-قرآن سے اخراج کرنے

سے زندگی میں اور مرنے کے

بعد دُہرا عذاب

۱۳-قرآن سے ظالموں کو

نقصان ہی پہنچتا ہے

۱۴-قرآن کا فربہ کا کفر اور

بڑھانا ہے

۱۵-قرآن کا فربہ کے لئے

موجب حسرت ہے

۱۶-قرآن کا فربہ کے لئے

موجب حسرت ہے

۱۷-قرآن کا فربہ کے لئے

موجب حسرت ہے

۱۸-قرآن کا فربہ کے لئے

موجب حسرت ہے

تَوَكَّلْتُ وَاللَّيْلُ مَتَابَ ۝

۴۴ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اُسی پر بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میرا رجوع ہے
وَأَنَّ مَأْثِرَتَكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ ۝ وَتَتَوَقَّعُكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
اور (اے نبی) اگر ہم تجھے (تیری زندگی میں) بعض وہ عذاب جن کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں دکھلا دیں یا (اُس سے
الْبَلَاغُ وَعَلَيْكَ الْحِسَابُ ۝

پہلے ہی) تجھے مار دیں (تو ایک ہی بات ہے) تیرا کام تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۴۵ فَأَصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝

۴۶ سوا (اے نبی) جس بات کا تجھے حکم دیا جاتا ہے اُس کو ظاہر کر اور چاہوں سے سونہرے پھیرے
وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

۴۷ اور (اے نبی) ہم نے تیری طرف یہ نصیحت اسلئے اتاری ہے تاکہ تو لوگوں سے اُس بات کو بیان کرے جو اُن کی طرف اتاری گئی
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ وَ
اور (اے نبی) ہم نے تجھ پر یہ کتاب محض اسلئے اتاری ہے تاکہ تو اُن سے وہ باتیں بیان کر دے جن میں وہ اختلاف کر
هَدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

رہے ہیں اور وہ ایماندار لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہو۔

۴۸ وَأَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ يَجْدَ مِنْ
اور (اے نبی) یہ ہے پروردگار کی جو کتاب ہدایت پر آئے وہ اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت پر آتا ہے اور جو کوئی

دُونِهِ مُلْتَحِدًا ۝

والا نہیں ہے اور تو ہرگز اُس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں پائے گا

۴۹ وَأَنْ أَتْلُوا الْقُرْآنَ ۚ فَمَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

اور یہ کہ میں قرآن پڑھتا ہوں سو جو ہدایت پر آئے وہ اپنے ہی نفع کے لئے ہدایت پر آتا ہے اور جو کوئی
فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ۝

نکراہ ہو تو کہہ دے کہ میں تو ڈرانے والا ہوں اور میں

۵۰ وَلَا يَصُدُّكَ عَنْ آيَاتِ اللَّهِ بَعْدَ إِذْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۝

اور (اے نبی) کہیں وہ تجھے اللہ کی آیتوں سے بعد اس کے کہ وہ تیری طرف اتاری گئی ہیں روک نہ دیں اور تو
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اپنے پروردگار کی طرف بلا اور منکرلوں سے ہرگز نہ ہو

۵۱ أَتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ الْكِتَابِ ۝

(اے نبی) جو کتاب تیری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھتا رہ

حَدِيثٌ غَيْرُهُ وَلَا مَا يُسَيِّئُكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ
تک کہ وہ اس کے سوا کسی اور بات میں کہ اس کرنے لگیں اور یہ بات شیطان تجھے بھلا دے تو یاد آنے کے بعد
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اُن ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھ

۱۴۱ اَتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝

۱۴۲ اَلْقُلُوبُ ۝ يَٰۤاَيُّهَا الَّذِي هُوَ لَدَىٰكَ حَرْجٌ مِّنْهُ لِيُثْزَا

۱۴۳ يَٰۤاَيُّهَا الَّذِي هُوَ لَدَىٰكَ حَرْجٌ مِّنْهُ لِيُثْزَا

۱۴۴ تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

تہماری طرف اٹھا لیا گیا ہے اور اُس کے سوا کارسازوں کی پیروی نہ کرو تم بہت غھوڑی نصیحت پکڑتے ہو

۱۴۵ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِن سِرِّي ۚ

۱۴۶ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَأَصْبِرْ حَتَّىٰ يَخُذَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ۝

۱۴۷ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۴۸ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۴۹ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۰ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۱ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۲ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۳ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۴ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۵ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۶ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۱۵۷ وَأَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِن سِرِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

۶- قرآن کے اتباع کا حکم

۷- تبلیغ قرآن کا حکم

وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ

ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَى وَأَوْثَرْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ الْكِتَابَ

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو ہدایت (والی کتاب) دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا جو عقلمندوں کے لئے ہدایت

ہم ھُدًى وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ

اور نصیحت ہے۔

وَمَنْ تَبِعَ كِتَابَ مُوسَى إِمَامًا وَرَحْمَةً

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہے جو لوگوں کے لئے امام اور رحمت ہے

ثُمَّ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جس سے نیکو کاریوں پر ہماری نعمت پوری ہوئی اور اس میں ہر بات کے لئے تفصیل

وَهَدًى وَرَحْمَةً لِّعِبَادِهِمْ بِإِذْنِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ

علم میں اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کا یقین لائیں

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ الْأُولَى

اور پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت افزا اور ہدایت اور

بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّعِبَادِهِمْ يَتَذَكَّرُونَ

رحمت تھی کہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى وَهَارُونَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاءً وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان اور روشنی اور نصیحت آموز کتاب دی ان پر ہمہ گاروں کے لئے جو بنیہ

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ

دیکھئے اپنے پروردگار کا خوف مانتے ہیں اور قیامت سے ڈرتے ہیں۔

وَكَيْفَ يُحْكَمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرَةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَكَّنُونَ

اور (دے نبی) وہ تجھے کس طرح حاکم بناتے ہیں حالانکہ ان کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم ہے پھر وہ اس

مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ

کے بعد بھی اُس سے پھر مانتے ہیں اور وہ ایسا نڈار نہیں ہیں

إِنَّا أَنْزَلْنَا التَّوْرَةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يُحْكَمُ بِهَا النَّبِيُّونَ الَّذِينَ أَسْلَمُوا

بے شک ہم نے توالت انجیل میں ہدایت اور نور ہے اُسی کی مطابق پیغمبر جو خدا کے فرمانبردار تھے یہودیوں کو

لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّكَابِئِينَ وَالْأَحْبَابِ بِمَا اسْتَخَفُّوا مِن كِتَابِ اللَّهِ

حکم دیتے تھے اور اللہ والے اور عالم اُس کی مطابق جو اللہ کی کتاب سے اُن کو مخفی نہ رکھا یا گیا تھا

۸۔ توالت ہدایت اور ذکر ہے

۹۔ توالت امام و رحمت ہے

۱۰۔ توریت ہدایت اور رحمت

والی مفصل کتاب ہے

۱۱۔ توریت بصیرت اور ہدایت

و رحمت والی کتاب ہے

۱۲۔ توریت فرقان روشن

اور نصیحت آموز ہے

۱۳۔ توالت میں خدا کا حکم ہے

۱۴۔ انبیاء اور احبار توالت

ہی کے مطابق فیصلہ کرتے

تھے۔

تورات

۱- تورات کی تصدیق قرآن نے کی

وکیہو مقاصد نزول قرآن (عدد ۶۰)

وَلَقَدْ مَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۖ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝

۲- تورات واضح کتاب ہے

اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسانات کئے اور ان دونوں کو واضح کتاب دی

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شِمَاءَ دَاوُدَ ۖ عِنْدَ اللَّهِ

۳- تورات شہادت الہی ہے

اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جس کے پاس خدا کی طرف سے گواہی آئی ہو مگر وہ اسے چھپائے

ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ۖ

۴- تورات حق ہے

یہ اس لئے ہے کہ اللہ نے کتاب (تورات) حق کے ساتھ اتاری

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ

۵- تورات میں ہدایت ہے

(اے نبی) اُس نے تجھ پر دین حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اُس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو اُس سے پہلے نازل ہوئی ہے

وَالْأَنبِيَاءُ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۖ

اور اُس نے اس سے پہلے تورات اور انجیل اتاری جو لوگوں کے لئے ہدایت ہیں اور حق اور باطل میں فرق کر نوالا (قرآن) اتارا

وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَٰئِيلَ ۖ

۶- تورات میں ہدایت ہے

اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کو نبی اسرائیل کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا اور یہ حکم دیا کہ تم میرے سوا کسی کو

مِّنْ دُونِي وَكَيْلًا ۝

اپنا کارساز نہ بناؤ

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ

۷- تورات ہدایت اور نور ہے

اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو (اے نبی) تو اُس کے ملنے میں شک نہ کر اور ہم نے اُس کو نبی اسرائیل

هَدًى لِّبَنِي إِسْرَٰئِيلَ ۖ

کے لئے ہدایت (کا ذریعہ) ٹھہرایا۔

إِنَّا أَنزَلْنَا التَّوْرَةَ فِي مَاءٍ هَادٍ وَنُورٍ ۖ

۸- تورات ہدایت اور نور ہے

بے شک ہم نے تورات اتاری اُس میں ہدایت اور نور ہے

فَلَمَّا نَزَّلَ الْكِتَابَ الْوَحْيَ جَاءَهُ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ

۹- تورات ہدایت اور رحمت

(اے نبی) پوچھ بھلا وہ کتاب کس نے اتاری جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت ہے۔

وَلَمَّا سَأَلْتَعْنِ مُوسَىٰ الْغَضَبُ أَخَذَ الْوَحْيَ وَفِي سُلْخَتِهَا هَدًى

اور جب موسیٰ کا غصہ فرو ہو گیا تو انہوں نے غصہ کو اٹھایا اور ان میں جو لکھا ہے اُس میں ان لوگوں کے لئے

۱۹- تورات میں یہودیوں
نے اختلاف کیا

۱۹ وَلَئِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝

اور بے شک جنہوں نے کتاب (تورات) میں اختلاف کیا وہ پرے درجے کے اختلاف میں ہیں
۲۰ وَلَقَدْ اَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتَلَفَ فِيهِ وَلَوْ لَا كَلِمَةُ سَبَقَتْ
اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور (اسے نبی) اگر تیرے پروردگار کی طرف سے ایک
مِنْ شَرِّكَ لَفُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شِقَاقٍ مُبِينٍ ۝
بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ضرور ان کے درمیان ابھی فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک وہ اس کی طرف سے قویٰ شک میں ہیں

انجیل

۲۱- انجیل کی تصدیق قرآن نے کی
۲۲- انجیل میں ہدایت ہے

دیکھو مقاصد نزول قرآن (حدود - ۶)
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ
(اسے نبی) اللہ نے تجھ پر حق کے ساتھ کتاب اتاری جو اس کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے ہے اور اس سے پہلے
وَالْإِنْجِيلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ ۝

تورات و انجیل اتاری جو لوگوں کے لئے ہدایت ہیں اور حق اور باطل میں (فرق کرنے والا) قرآن) اُتارا
وَقَفَّيْنَا عَلَى الْنَّاسِ هُمْ يَعْبُدُونَنِي بِرَأْسِهِمْ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ
اور ان کے پیچھے ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو بھیجا تو تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی تھی تصدیق کرنے والا تھا اور
التَّوْرَةِ لِقَاءَهُ وَإِنِّي لَهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَتُورَةٌ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
انکو ہم نے انجیل دی جس میں ہدایت اور نور ہے اور تورات کی جو اس سے پہلے نازل ہوئی ہے تصدیق کرنے اور
وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝

پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے

وَلِيُحْكُمُوا لَكَ الْإِنْجِيلَ بِمَا أُنزِلَ اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ
اور انجیل والوں کو حکم دینے کو اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے اس میں اُتارا ہے اور جو کوئی اللہ کے احکام
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

ہوئے ان کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو وہ لوگ بدکار ہیں

وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ لَأَكَلُوا
اور اگر وہ تورات اور انجیل کو اور اس (قرآن) کو جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان کی طرف اُتار دیا قائم رکھتے تو وہ ضرور
مِنْ فَوْقِهِمْ وَمَنْ تَحَتَّىٰ آصْحَابِهِمْ إِنَّهُمْ أُمَمٌ مِّثْلُكُمْ فَصَدَّقُوا وَكَشِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا
اپنے اوپر سے اور اپنے پائوں کے نیچے سے روزی کھاتے (مگر) ان میں سے ایک جماعت تو میانہ رو ہے

۲۳- اہل انجیل کو انجیل پر عمل
کرنا چاہیئے

وَكَانُوا عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَخَشَوْنِي وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي

اور وہ اس پر گواہ تھے تو تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میری آیتوں کو بخوبی قیمت پر نہ بیجو۔ اور جس

ثَمَنًا قَبِيلًا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِمَا أَنزَلْنَا اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ۝

نے اس کی مطابقت فیصلہ نہ کیا جو اللہ نے اتارا ہے تو وہی لوگ کافر ہیں

قُلْ يَا هَلْ أَكُنْتُ لَكُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُؤْفِكُوا التَّوْرَةَ وَلَا تَحِيلُوا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ اے ہل کتاب جب تک تم تورات اور انجیل کو اور (دین) اُس کو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے

أَنزَلَ إِلَيْكُم مِّن سَرَابٍ مِّن مَّاءٍ لَّيِّنٍ يُدْرِكُهُ الْغَيْطُ يُغْتَسَبُ فِيهِ النَّاسُ ۝

تم پر اتارا گیا ہے قائم نہ رکھو گے نہ کسی چیز پر بھی نہیں ہوا اور (اے نبی) وہ (قرآن) جو تجھ پر تیرے پروردگار کی طرف

طُعْيًا نَّوْكَافِرًا فَلَا تَاسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

سے اتارا گیا ہے اُن میں سے آئندہ کی سرکشی اور کفر اور زیادہ بڑھائے گا تو کافر لوگوں کا غم نہ کر

قُلْ فَأَتُوا بِكِتَابٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعُ ۚ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ تم اللہ کے پاس کی کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ہدایت میں ان دونوں (تورہ و تورات) سے بڑھ کر ہو جس

۝ فَإِن لَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْغُيُوبِ ۝

اسی پر چلن کا اگر تم سچے ہو تو لاؤ۔ پھر اگر وہ تیری بات قبول نہ کریں تو جان لے کہ وہ محض اپنی نفسانی خواہشوں پر چلتے ہیں

أَتَّبِعْ هُوَ لَا يَغْيِرْ هُدًى مِّنَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہو جو بنی خدا کی ہدایت کے اپنی خواہش پر چلے بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ يَجْعَلُونَ

(اے نبی) کہہ دے کہ اُس کتاب کو کس نے اتارا جسے موسیٰ لائے تھے جو لوگوں کے لئے ہدایت اور نور ہے تم اسے پاؤ

قُرْآنًا طِبْسًا يُبْذَرُونَ وَأَخْفُونَ كَثِيرًا ۝

پارہ کرتے ہو کچھ اس میں سے ظاہر کرتے ہو اور بہت سا چھپاتے ہو۔

۝ وَقُلْ إِنِّي أَنَا السَّنْبُ بَرُّ الْمُبِينِ ۝ كَمَا أَنزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِينَ ۝

اور (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو کھول کر ڈرنے والا ہوں جیسا کہ ہم نے بانٹنے والوں پر اتارا

۝ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْآنَ عِضِينَ ۝ فَوَسَّيْكَ لَسْعَةً لَهُمُ الْجَمْعِينَ ۝

جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا سو تیرے پروردگار ہی کی قسم ہم ضرور اُن سب سے پوچھیں گے

۝ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اُس اعمال کی بابت جو وہ کرتے تھے

۝ مَثَلُ الَّذِينَ خُلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوا كَمَلِ الْجُمَارِ يَحْمِلُونَ أَسْفَارًا ۝

جن لوگوں پر تورات لادی گئی پھر وہ اس پر کار بند نہ ہوئے ان کی مثال کتابوں سے لہے ہوئے گدے کی ہے۔

۱۵- تورات اور انجیل پر عمل

کئے بغیر ہدایت نصیب

نہیں ہو سکتی

۱۶- تورات اور قرآن سے

بڑھ کر کوئی کتاب ہدایت

والی نہیں۔

۱۷- تورات کو بیوقوفوں نے

پارہ پارہ کر ڈالا

۱۸- تورات پر مکرمل نہ کرنے

والوں کی مثال کتابوں سے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رَجُلًا نُوْحِي إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

اور (اسے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جو رسول بھیجے وہ آدمی ہی تھے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے اگر تم نہیں مانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا أُسْرًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً، وَمَا كَانَ

اور (اسے نبی) ہے شک ہم نے تجھ سے پہلے رسول بھیجے اور انہیں بیویاں اور اولاد دی اور کسی رسول سے نہیں ہو سکتا

لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ

کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی نہ آئے ہر ایک موعید لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ

اور ہم نے انہیں ایسا جسم نہیں دیا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ ہمیشہ رہنے والے بھی نہیں تھے

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنْهُمْ لِيَاْكُلُوا الطَّعَامَ وَيَمْشُونَ

اور (اسے نبی) تجھ سے پہلے ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب ہی کھانا کھا یا کرتے تھے اور بازاروں میں پھرا کرتے

فِي الْأَسْوَاقِ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً أَتَصْبِرُونَ، وَكَانَ رَبُّكَ

تھے اور ہم نے تم میں ایک کو ایک کے لئے ذریعہ آزمائش قرار دیا ہے۔ پھر کیا مہربان کر دے اور تیرا پروردگار

بَصِيرٌ

دیکھنے والا ہے۔

يُمُوسَى لَا تَخَفْ إِنِّي لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُونَ

اے موسیٰ خوف نہ کر بے شک رسول میرے پاس نہیں ڈرتے

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا

نبی کو اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں جو اللہ نے اس کے لئے ٹھہرا دی ہے یہ اللہ کا جاری کیا چلنا طریق ہے

مِنْ قَبْلُ، وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَّقْدُورًا، الَّذِينَ يَمِيعُونَ رَسُولًا

ان لوگوں میں جو پہلے ہو گئے ہیں اور اللہ کا کام انہوں کے مطابق ٹھہرایا ہوا ہے ان لوگوں میں جو اللہ کے

اللَّهُ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

پیغام پہنچاتے ہیں اور اسی سے ڈرتے ہیں اور سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ کافی حساب لینے والا ہے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَسُولٍ إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ فَيُضِلَّ اللَّهُ مَنْ

اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا وہ اسی کی قوم کی بولی بولنا بھیجا تاکہ وہ (رسول) ان سے بیان کرے پھر اللہ نے

يُضِلَّ وَهُدًى مِّنْ يَّتَنَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

چاہے ہدایت دے اور بے چاہے گمراہ کرے اور وہی غالب حکمت والا ہے

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ

رسول کا ذمہ سوائے پیغام پہنچانے کے اور کچھ نہیں۔

۱۔ رسول نبوی اور اولاد بھیجے رکھتے ہیں

۲۔ رسول کھانا بھی کھاتے ہیں۔

۳۔ رسول خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

۴۔ رسولوں کی تعلیم فرمائی زبان میں

۵۔ رسولوں کا ذمہ صرف خدا کا پیغام پہنچانا دینا ہے

لوگوں سے وہ باتیں بیان کر دے جو ان کی طرف اتاری گئی ہیں اور تاکہ وہ سوچیں۔

۱۶۱ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِينَ ۝ هِيَ إِلَهُكُمْ لَهُمُ الْخُصُوفُ ۝

اور ہے شک جہاں سے بھیجے ہوئے بندوں کے بارے میں ہمارا قول پہلے ہی صادر ہو چکا ہے کہ بے شک وہی مرد دینے والے ہیں اور ہے شک جو ہمارا لشکر ہے وہی غالب آنے والا ہے۔

۱۶۲ إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ ۝

بے شک ہم اپنے رسولوں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں اور دینے والے دن گواہ کر رہے ہوں گے مدد کریں گے۔

۱۶۳ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَنُوحٌ وَإِبْرَاهِيمُ وَمُوسَىٰ وَ

اور (اسے نبی وہ وقت یاد کر) جب ہم نے نبیوں سے اُن کا عہد لیا۔ اور تجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور مریم کے عیسیٰ ابن مریم وَاخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقَهُمْ فَاَعْلَنَّا لَهُمْ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْبَشَرِ عَلَيْهِمْ حَقٌّ لِّسَلِّطَ عَلَيْهِمْ وَ

بٹیلے عیسیٰ سے بھی اور ہم نے اُن سے پکا عہد لیا تاکہ انہیں سچوں سے اُن کے سچ کی بابت پوچھے۔ اور

۱۶۴ صِدْقِهِمْ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے

۱۶۵ تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ كَلَّمَ اللَّهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ

یہ رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی اُن میں سے بعض سے اللہ نے کلام کیا اور بعض

۱۶۶ دَرَجَاتٍ ۚ وَآتَيْنَا عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ الْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَنْزْلَ الْفُجْرِ ۝

کے درجے بلند کئے ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰ کو کھلی دلیلیں دیں اور روح پاک (جبریل) سے اس کی تائید کی

۱۶۷ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُدَ زَبُورًا ۝

اور ہے شک ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور ہم نے داؤد کو زبور دی

۱۶۸ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ ۝

یہی لوگ اُن کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے۔ یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور

۱۶۹ وَالصَّالِحِينَ ۝

نیک بہت

۱۷۰ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ مِنْ ذُرِّيَةِ آدَمَ وَمِنْ حَمَلْنَا

بہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا ہے (یعنی آدم کی اولاد میں سے) جنی اُن میں سے جن کو ہم نے نوح کے

۱۷۱ مَعَ نُوحٍ قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَىٰ آلِهِمْ وَإِسْرَءِيلَ وَمِنْ هَٰذَا نَبِيُّ إِبْرَاهِيمَ إِذْ أَنشَأَ

ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم اور اسرئیل (یعقب) کی اولاد میں سے اور اُن میں سے جنہیں ہم نے ہدایت

۱۷۲ عَلَيْهِمُ آيَاتُ الرَّحْمَنِ خَرَوْا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝

کی اور انتخاب کیا جب اُن پر رحمت کی آیتیں پڑھی جاتیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے۔

۱- رسولوں کو خدا کی مدد دینا اور غرمت میں

۱۱- نبیوں سے خدائے ہدایا

۱۲- بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت

۱۳- نبیوں پر خدا کا انعام

۳۵
۱۶ قَهْلَ عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ۝

تو کیا رسولوں کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور بھی کچھ ہے۔

۳۶
۱۶ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ۝

اور رسول کا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں

۳۷
۱۶ وَمَا عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَّغُ الْمُبِينُ ۝

اور ہمارا ذمہ سوائے کھول کر پہنچا دینے کے اور کچھ نہیں۔

۳۸
۱۶ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝

(اجتہاد میں) سب آدمی ایک ہی فریق تھے پھر اللہ نے نبیوں کو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا اور دین حق کیساتھ

۳۹
۱۶ أَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۝

اُن کیساتھ ہی کتاب اتاری تاکہ وہ لوگوں کے درمیان اُن باتوں میں جن میں انہوں نے اختلاف کیا

۴۰
۱۶ رَسُولًا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُجَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ ۝

(ہم نے) رسول خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے تاکہ رسولوں کے (بھیجنے کے) بعد لوگوں کو اللہ سے عذر

۴۱
۱۶ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝

کرنے کی گنجائش نہ رہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

۴۲
۱۶ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۝

اور ہم رسولوں کو محض خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں اور بس

۴۳
۱۶ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ

بے شک ہم نے کھلی دلیلوں کے ساتھ اپنے رسول بھیجے اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان (توازن) اتاری تاکہ انصاف پر

۴۴
۱۶ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ

قائم رہیں اور ہم نے لوہا اتارا جس میں سخت لڑائی اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں اور یہ (اس لئے کیا) کہ اللہ جان

۴۵
۱۶ لِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَبْغِزُهُ وَرَسُولَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝

لے کہ کون بن دیکھے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے بے شک اللہ قوت والا ہے غالب

۴۶
۱۶ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۝ إِلَّا مَنِ ارْتَضَى مِنْ رَسُولٍ ۝

اللہ غیب کا جاننے والا ہے سو وہ اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا۔ مگر جہاں رسول کو جس سے وہ راضی ہوگا سو اُس

۴۷
۱۶ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَحُفْرَةً خَلْفَهُ سَرَّحْنَاهُ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ

کے آگے اور اُس کے پیچھے چوکیدار چلاتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دئے

۴۸
۱۶ أَتَقُولُ مِرْسَلَاتٍ سَرَّحْنَاهُمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے اُس کو اُس نے گھیر رکھا ہے اور ہر چیز کی تعداد کو شمار کر رکھا ہے۔

۱۔ رسولوں کا کام ڈرانا اور خوشخبری سنالینا ہے

۸۔ رسولوں کے پاس نشانیں اور کتاب کا ہونا

۸۔ رسولوں پر اللہ کی طرف سے غیب کی باتوں کا اظہار

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا تَلْعَوْا مِنْهُمْ مُعْتَارًا أَلَيْسَ لَكُمْ بُرْهَانٌ مُرْسَلٌ

اور جو ان سے پہلے ہوئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا اور جو (مال اور شان و شکوہ) ہم نے انہیں دیا تھا یہ تو اُس کے دوسرے ہیں

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ

کو بھی نہیں پہنچے غرض انہوں نے میرے رسول کو جھٹلایا تو (دیکھ کر) میرا غلاب کیسا ہے

وَلَنْ يَكُنَّ بُرْهَانٌ لَكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ عَنْ قَبْلِكُمْ وَالْوَالِي لِلَّهِ شَرْحُ الْأُمُورِ

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے ہیں اور سب کا امر اللہ ہی طرف لوٹائے جائیگا

وَلَنْ يَكُنَّ بُرْهَانٌ لَكُمْ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُرْسَلٌ وَمَا يَأْتِيهِمْ

اور (اے نبی) اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو جو لوگ ان سے پہلے ہو گئے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس اُن کے رسول

وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

کھلی دلیلیں اور صیغے اور روشن کتاب کے لئے تھے

كَذَلِكَ مَا أَتَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا قَالُوا سَاحِرٌ أَوْ مُجْنُونٌ

اسی طرح ان لوگوں نے جو ان سے پہلے ہو گئے ہیں جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول آیا اس کی نسبت یہی کہا کہ جادوگر ہے یا مجنون

أَتَوْا أَصْوَابَهُمْ بِأَنْهَى قَوْمِهِمْ طَائِعُونَ

کیا یہ لوگ اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے چلے آئے ہیں کہ کوئی نہیں (بلکہ وہ گمراہ لوگ ہیں)

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فَأَخَذَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا

اور (اے نبی) بے شک تجھ سے پہلے بھی رسولوں سے ٹھٹھکیا گیا تھا تو ان لوگوں کو جو ان میں سے ٹھٹھا کرتے تھے

بِهِ يَسْتَمِرُّونَ

اسی غلاب نے آگھیرا جس کی وہ ہنسی اڑا یا کرتے تھے۔

يُحْسِرُ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَمِرُّونَ

ہائے افسوس بندوں پر جو رسول بھی اُن کے پاس آیا ہے اسی کی وہ ہنسی اڑاتے ہیں

وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيِّ فِي الْأَوَّلِينَ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا

اور ہم نے انگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے اور ان کے پاس جو نبی بھی آتا تھا اس کی وہ ہنسی

بِهِ يَسْتَمِرُّونَ

اڑاتے تھے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ

اور (اے نبی) تجھ سے پہلے جو رسول اور نبی بھی بھیجا ہے اس کیساتھ میں ہی معاملہ پیش آیا کہ جب اُس نے (خدا کا کلام) پڑھا تو شیطان

فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسِفُ اللَّهُ مَا بَلَغِيَ الشَّيْطَانُ ثُمَّ يَحْكُمُ اللَّهُ الْبَيِّنَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نے اُسکی قرأت میں کچھ ملا دیا۔ مگر جو کچھ شیطان ڈالتا ہے اُسکو اللہ مٹا دیتا ہے پھر اللہ ہی آئینوں کا کردار دیتا ہے اور اللہ جاننے والا

۱۸۔ ہر رسول کو مجنون اور

جادوگر کہا گیا

۱۹۔ ہر رسول کے ساتھ

لوگوں نے ٹھٹھا کیا۔

۲۰۔ رسول اور نبی کو شیطان

دوسو میں ڈالتا ہے کہ خدا

اُن دوسو کو مٹا دیتا ہے

اس سے مقصود امتحان ہے

۱۳- قرآن میں بعض نبیوں کا ذکر ہے اور بعض کا نہیں

وَمَا سَأَلْتَهُمْ قَصَصَنَا هُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَمْ تَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ
اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم تجھ سے پہلے بیان کر چکے ہیں اور کچھ رسول ایسے ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے
وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى تَكْلِيمًا ۝

بیان نہیں کیا اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ
اور اسے نبی ابے شک ہم نے تجھ سے پہلے ان میں سے بعض کا قصہ ہم تجھ سے بیان کر چکے ہیں اور ان میں سے بعض وہ
نَقْصُصْ عَلَيْكَ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَنَّ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ
ہیں جن کا قصہ ہم نے تجھ سے بیان نہیں کیا اور کسی رسول کی طاقت میں نہیں کہ وہ بغیر اللہ کے حکم کے کوئی نشانی لے
أَمْرًا لِلَّهِ فَفُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ۝

آئے سو جب اللہ کا حکم آیا تو ہر ایک ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دیا جانیگا اور اُس موقع چھوٹے لوگ گھاٹے میں رہیں گے
وَسَامِعًا عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝

۱۵- رسولوں پر سلام

اور رسولوں پر سلام ہے

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِنَ الْكَافِرِينَ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَنَصِيرًا ۝
اور اسے نبی جس طرح ہر لوگ میرے دشمن ہیں اسی طرح ہم نے ہر کفاروں میں سے ہر نبی کے دشمن پیدا کر دیئے تھے اور ہدایت اور مدد کے
وَلَقَدْ كَذَّبْتَ رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ فَاصْبِرْ وَأَعْلَىٰ مَا كُنْتَ تُوَادُّ وَأَوْدُ وَاحِدًا ۝
اور (اے نبی) ابے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور ستانے
نَصْرًا ۝

۱۶- رسولوں کے پیچھے دشمنوں کا لگنا
۱۷- رسولوں کو لوگوں نے جھٹلایا۔

جانے پر ہر کیا بیان تک کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچی۔

ثُمَّ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرًا ۖ كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْتَكُ سُلُوكُهُمْ فَأَنبَعَثْنَا بَعْضَهُمْ
پھر ہم نے اپنے رسول پے درپے بھیجے جب کہیں بھی کسی قوم کے پاس ان کا رسول آیا تو انہوں نے اُس کو جھٹلایا تو ہم نے بھی
بَعْضًا وَجَعَلْنَا لَهُمْ آخِذًا يَذَّيْبًا ۖ فَبَعْدًا لِقَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

(ہر ایک میں) بعض کے پیچھے بعض کو دکھایا اور ہم نے ان کو کہا وہ تیں بنا دیا۔ سو ان لوگوں پر جھٹکا رہے جو ایمان نہیں لاتے
وَلَنْ تُكَلِّمَهُ بُوًّا فَقَدْ كَذَّبَ أَعْمَرٌ مِنْ قَبْلِكَ ۝

اور اگر تم جھٹلائے جاؤ تو (کوئی نئی بات نہیں تم سے پہلے امتوں نے بھی اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا بِمَا أُرْسِلُنَا بِهِ
اور ہم نے جب کبھی بھی کسی بستی میں کوئی ڈرنا دیا اور کچھ لوگوں نے بھی کہا کہ ہم تو ان باتوں کا جن کیساتھ تم بھیجے
كَافِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنَّا نَحْنُ الْغَالِبُونَ ۖ وَأَوَّلًا دَا ۖ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ۝

گئے ہو انکار کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد و کثرت سے رکھتے ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔

ہے اُن کے پاس کھلی ویلیں بھی آچکی ہیں اور اشد ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا

سہا پ کی نبوت پر خدا کی
شہادت۔

۱۱) نبی ان سے پوچھ کہ کونسی کی شہادت سب سے بڑھ کر ہے کہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان افتد گواہ ہے

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ

اور کافر کہتے ہیں کہ تو (خدا کا بھجوا ہوا) رسول نہیں ہے (اے نبی) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے

٩٧ ۱۲ قُلْ كَفَىٰ بِاللّٰهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ اِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان امدد کافی گواہ ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے غرور اور اُٹھیں دیکھیں

كُفِيَ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

میرے اور تمہارے درمیان وہی (اللہ) کافی گواہ ہے۔ اور وہی بخشنے والا مہربان ہے

إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ وَالنَّبِيِّينَ مِنْ بَعْدِهِ. وَأَوْحَيْنَا إِلَى

راے نبی! بے شک ہم نے تیری طرف اسی طرف وحی کی جس طرح ہم نے نوح اور اُس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَإِيُوبَ

فقہی اور جس طرح ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون

وَيُؤْتِيهِمُ الْوَحْيَ وَهُوَ عَلِيمٌ ۝ وَإِنِّي نَارِيءٌ دَاوُدَ زَبُورًا ۝ وَهَاسِلًا قَدْ

اور مسلمان کی طرف وحی کی تھی اور ہم نے داؤد کو زبور دی تھی اور کہتے ہی رسول ہیں جن کا قسم تم سے

قَصَصْنَاهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرَأْسًا لِمَنْ نَقْصُصُهُمْ عَلَيْكَ، وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَى

پہلے بیان کر چکے ہیں۔ اور کہتے ہی رسول ہیں جن کا قصہ ہم نے کچھ سے بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ

تَحْمِيماً ۞ رَسَلاً مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ لِشَآءِ اللَّهِ إِنَّ لِلَّهِ

سے کلام کیا (ہم نے) رسول بنات دیجے والے اور ڈرائے والے بارہ بیٹے نادر رسولوں کے بیٹے کے

حجۃ بعد الترسّل وہاں اللہ عزیرا حیدر ہوا ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا﴾ یعنی اے ایمان والو! یہاں سے حج کے لئے ایڑھیں پٹائی اور نام دینے کا زمانہ ہے لیکن اللہ اس کو گواہی دیتا ہے کہ تم نے حج کیا۔

اِنَّآ اَعْلَمُہٗ بِالْمَلٰٓئِکَۃِ نَسُوْدُوْنَ اِنْ یَّوْکُفُّ بِاللّٰہِ فَحَسْبُکَ ۝

۱۰۰۰ نے ایسا ہی تمہارا نام لے کر اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو تو شہری کافی ہے

مَا نَقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ

(۱۷ جی) تجھ سے صرف وہی بات کہی جاتی ہے جو تجھ سے پہلے رسولوں سے کہی گئی۔

۳۷۔ آپ کی اور دوسرے
بچیوں کی تعلیم ایک مہتی

حُكِيمٌ ۝ يَجْعَلُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ
 (اور یہ اس لئے ہے) تاکہ جو کچھ شیطان ڈالے اس کو اشدان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں روگ ہے اور جن کے
 وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَكُنْىَ شِقَاقَ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ
 دل سخت ذریعہ آزمائش قرار دیئے اور بے شک ظالم پرے درجے کے اختلاف میں ہیں اور (اسلئے ہے) تاکہ وہ لوگ
 أَوْتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۝ وَلِلَّهِ
 جنہیں علم دیا گیا ہے جان لیں کہ وہ میرے پروردگار کی طرف سے حق ہے پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے
 هَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝
 لئے نرم پڑ جائیں اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انہیں اشد سیدھی راہ پر لگانے والا ہے۔

آنحضرت کی رسالت کے دلائل

وَالَّذِينَ آمَنُوا لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۝
 اور بے شک وہ لوگ جنہیں کتاب (توریت) دی گئی ہے وہ جانتے ہیں کہ وہ (قرآن) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے
 الَّذِينَ آمَنُوا لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۝ وَلِلَّهِ
 جنہیں ہم نے کتاب (توریت) دی ہے وہ اس (دینی) کو (ایسا ہی) پہچانتے ہیں جیسا کہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور
 لَيَكْفُرُوا الْحَقُّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝
 بیشک ان میں سے ایک فریق والے جان بوجھ کر حق کو چھپاتے ہیں۔
 وَالَّذِينَ آمَنُوا لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ
 اور جنہیں ہم نے کتاب (توریت) دی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) میرے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ
 مِنَ الْمُنْزِلِينَ ۝

نازل کیا گیا ہے تو اسے جی تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو۔

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسَتْ مُرْسَلَةٌ قُلْ كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۝
 اور جو لوگ کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ تو رسول نہیں ہے (اسے جی اُن سے) کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان
 وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ۝

اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (توریت) کا علم ہے کافی گواہ ہے۔
 أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن يَكْفُرُوا بِآيَةِ اللَّهِ أَن يَكْفُرُوا بِآيَةِ اللَّهِ أَن يَكْفُرُوا بِآيَةِ اللَّهِ أَن يَكْفُرُوا بِآيَةِ اللَّهِ
 کیا ان کے لئے پرنشانہ نہیں ہے کہ نبی اسرائیل کے عالم اُس کو (برحق) جانتے ہیں

۱۔ اہل کتاب آپ کا نبی برحق
 ہونا جانتے تھے

الْكِتَابِ وَيَقْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۖ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ ۝

اور بہت سی باتوں سے مد گذر کر مابہ ہے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور کلمی کتاب آچکی ہے
یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَتَّبِعْ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَنُجُوْا مِنْ ظُلُمَاتٍ اِلَى النُّوْرِ ۚ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَسِّرْ لِّهٖمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ۝

سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور انہیں سیدھی راہ پر لگاتا ہے۔

اَفَاَنْتُمْ يَدَّبُرُوْنَ ۚ اَمْ جَاءَهُمْ مَا كُنْ يَآتِ الْاَبَاءَ هُمْ اَلَا قُلُوْٓنَ ۝۱۱۰ اَمْ

تو کیا انہوں نے اس بات میں سرے سے غور ہی نہیں کیا یا ان کے پاس وہ چیز آئی ہے جو ان کے اجداد کے پاس

لَمْ يَغْرُوهٗ اَسَوْسُوْهُمْ فَمَنْ لَّهُمْ مِّنْكَرُوْنَ ۝۱۱۱ اَمْ يَقُوْلُوْنَ ۙ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُمْ

پاس نہیں آئی تھی انہوں نے اپنے (اس) رسول کو پہنچانا نہیں کہ وہ اس کا انکار کرے ہیں یا وہ کہتے ہیں کہ اس کو جنوں

هُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُوْنَ ۝۱۱۲ وَلَوْ اَتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاءَهُمْ

ہے کہ کئی بات میں نہیں، بلکہ وہ تو ان کے پاس حق نے کرا لیا ہے اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں اور اگر حق ان کی

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِمْ ۚ بَلْ اَتَيْنَاهُمْ بَيِّنٰتٍ ۚ وَهُمْ فَمُّ عَنْ

خوابشوں کے تابع ہو جائے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہے سب تباہ ہو جائے بلکہ تم تو ان کے پاس ان کی غیر خواہی

ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۱۱۳ اَمْ تَسْأَلُهُمْ خُرْجًا فَخَرَجَ سَرَّابٌ خَلِيْلٌ ۚ وَهُوَ خَيْرٌ

لانے میں سو وہ اپنی غیر خواہی سے موجب پھیرتے ہیں یا تو ان سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پر درو گار کا (دیا) مال

الرِّزْقَيْنِ ۝۱۱۴ وَلَا تَاْكُلْ لِّسَنُكُمْ عُصْوًا ۚ اِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ ۝

بہتر ہے اور وہی بہتر رخصی دینے والا ہے اور (اے نبی) بے شک تو انہیں سیدھی راہ کی طرف ہلاتا ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَسْلُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَلَا تَخْطُوْهُ بِمِمْيٰنِكَ اِذَا لَا رَتَابَ

اور (اے نبی) تو اس (قرآن کے نزول) سے پہلے کوئی کتاب پڑھتا تھا اور نہ اس کو اپنے دہنے ہاتھ سے کھتا تھا اگر ایسا

اَلْمُبْطِلُوْنَ ۝۱۱۵ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌ بَيِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْغِ الْمَالِیْنِ اَوْ تَوَالِ الْعِلْمِ

ہوتا تو اس وقت بے شک ان مجبوروں کو شک کرنے کی گنجائش ہوتی بلکہ وہ تو کلمی کتاب میں علم دیا گیا ہے ان

وَمَا يَجِدُ اِلَّا اٰیٰتِنَا اَلَا الظَّالِمُوْنَ ۝۱۱۶ وَقَالُوا لَوْلَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْكِتٰبُ

کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار تو صرف ظالم ہی کرتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی) پر اس کے

عَرَبِيَّةٌ ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُبِیْنٌ ۝۱۱۷ اَوْ لَكُمْ

پر مددگار کی طرف سے کچھ نشانیاں کون نہیں اُنہاری (اے نبی) کہہ مے کہ نشانیاں تو میں اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں

يَكْفُرُهُمْ اَنَا اُنْزِلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبُ ۚ یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةٌ ۚ وَ

تو صرف کھول کر دیکھنے والا ہوں اور میں کیا نہیں یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے تم پر کتاب اُنہاری جو ان پر لڑی جاتی ہے

۱۱۰- آپ کی رسالت میں شبہ کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہو سکتی

۱۱۱- آپ کھنا پڑھنا نہ جانتے تھے۔

۹
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنَّا أَتَيْنَا
(اے نبی) کہہ دے کہ میں کچھ اور کیا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائیگا
إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

یہ تو اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف دی کی جاتی ہے اور میں تو صرف کھول کر ڈرانے والا ہوں اور میں
 اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَٰهَدًا عَلَیْكُمْ کَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا
 (لوگو!) ہے شک ہم نے تمہارے پاس ایک رسول بھیجا جو تم پر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا
 الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ الْاَمٰی الَّذِیْ یُحِیْدُوْنَہٗ مَکْتُوبًا عِنْدَہُمْ
 (میں اپنی رحمت اُن لوگوں کے لئے لکھ لیتا ہوں) جو اُس رسول نبی امی کی پیروی کریں گے جسے وہ اپنے اُن تورات اور
 فِی التَّوْرٰہِ وَلَا یُحِیْلُ یَاْمُرُہُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْہٰیہُمْ عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِلُّ لَہُمْ
 انجیل میں لکھا پائیں گے وہ دینی، اُن کو بھی باتوں کا حکم دے گا اور انہیں بڑی باتوں سے روکے گا اور اُن کے لئے
 الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْہِمُ الْمُخْبٰثٰتِ وَیَضَعُ عَنْہُمْ اَصْرَہُمْ وَاَلَا غُلَالٌ لِّلَّذِیْنَ کَانَتْ
 سفری چیزیں حلال کرے گا اور نیش چیزوں کو اُن پر حرام کرے گا اور اُن کے اوپر سے وہ بوجھ اور بندشیں ہٹا دے گا
 عَلَیْہُمْ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَمِلُوا الصَّٰلٰتِ وَاتَّبَعُوا التَّوْرٰہَ الَّذِیْ اُنْزِلَ
 جو انکے آنے سے پہلے، اُن پر تیس سو جو لوگ اُس پر ایمان لائیں گے اور اُس کو قوت دیں گے اور اُس کی مدد کریں گے
 مَعًا اُولٰٓئِکَ ہُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اس نور پر پیش گئے جو اس کے ساتھ آجما جائے گا وہی رنگ فلاح پانے والے ہیں

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّنَا وَلَمْ يَأْتِ بِآيَةٍ مِمَّا فِي الصُّفُوفِ الْأُولَى

اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی کیا ان کے پاس وہ مکمل دلیل

وَمَا تَأْتِيهِمْ زُرِّيَّةٌ إِلَّا عَلَىٰ حَيْثُ يَشَاءُ ۚ

اور بے شک وہ (قرآن) انگلوں کے میغیوں میں (مذکور) ہے۔
 ۴۱
 وَلَإِذَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِي إِسْرَءِیْلَ ارْفَعُوْا اِلَیَّکُمْ کُتٰبِیْ
 اور دے گی وہ رقت بھی یاد کر جب مریم کے بیٹے عیسیٰ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہاری (وہ) کتاب اُٹھ کا میجا ہوا رسول
 مٰسٰی بَیِّنٌ یَّدٰی مِنْ التَّوْرٰتِ وَمُکَرَّمٌ بِرَسُوْلٍ یَّآئِیْ مِنْ بَعْدِیْ اٰمٰنٌ
 ہوں تواریک کی جو مجھ سے پہلے ہے تصدیق کرتا ہوں اور ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا بشارت دیتا ہوں۔
 اَحْمَدٌ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ قَالَ لَهَاۤذَا سِکْرٌ مِّنْیْ
 اَحْمَد

اِس کا نام احمد ہوگا پھر جب وہ رسول اُن کے پاس پہنچے وہ کہیں گے کہ اے نبی! تو کھانا دے۔
يَا هٰذَا لَكِنْتَ قَدْ جِئَاسَ رَسُوْلِنَا يٰبَنِي كَلْبٍ كَيْفَ اَرٰتَ مَا كُنْتُمْ تَخْفَوْنَ مِنْ
 اے ہل! کتاب تیرا کہ پاس ہمارا تو پہنچ گیا ہے کہ اب زور نہ دے کہ بہت سی وعائیں بیان کرنا ہے جو تم چھپاتے ہو

۵۔ آپ حضرت موسیٰ کی
مانند تھے

۶۔ توریت انجیل میں آپ کا ذکر

۷۔ اہل کتاب جو باتیں چھپاتے
تھے انہیں ظاہر کرنا

۱۳۰ اَمْ يَقُولُونَ افْتَرَيْنَا عَلَى اللَّهِ كِبَاءً ۚ فَاِنْ كُنَّا لَنَعْلَمُ مَا يَحْكُمُ عَلٰى قَلْبِكَ يَكْفُرُ اللَّهُ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹا بیہتان باندھ لیا ہے، سو اگر چاہتا اللہ تو تیرے دل پر ہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو

اَلْبَاطِلُ وَيُحْيِي الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ اِنْ كُنَّا لَعَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنی باتوں سے ثابت کر دیتا ہے۔ بیشک وہ سینوں کی دھجی، باتوں کو مانتا ہے

۱۳۱ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْاَقَاوِيلِ ۝ ۱۳۲ لَا خِذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ۱۳۳ ثُمَّ

اور اگر وہ بعض باتیں خود بنا کر ہماری طرف منسوب کر دیتا تو ہم ضرور اس کا دھنا ہاتھ پکڑ لیتے

لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ ۱۳۴ فَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝

پھر اس کی گردن کی رگ کاٹ ڈالتے پھر کوئی تم میں سے اس سے باز رکھنے والا نہیں ہے۔

۱۳۵ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَائِكَةِ اِلَّا عَلٰى رُءُوسِهِمْ ۝

(فرشتوں کی) اوچی جماعتوں کی جب : جگہ پر رہتے تھے مجھے کیا خبر تھی

۱۳۶ وَقَالُوا لَنْ نَّتَّبِعَ الْهٰدِيَ مَعَكَ نَخْطِفُ مِنْ اَرْضِنَا اَوْ لَمْ نَمُكِّنْ لَهُمْ

اور انہوں نے کہا کہ اگر ہم تیرے ساتھ ہو کر بات پر چلیں تو ہمارے پاس سے ایک لے جائیں کیا ہم نے انہیں زمینیں جگہیں

حَرَمًا اَمْ لَمْ يُجِبْ اِلَيْهِ ثُمَّ اَتَتْ كُلُّ سَفِيْرَةٍ رَّاٰنٍ لِّدُنَا وَلٰكِنْ اَلْقَاهُمْ

دی جو اسن والی جگہ ہے اُس کی طرف ہر قسم کے پہل کچے چلے آتے ہیں جو ہماری طرف سے روکوں کا رزق ہے۔ لیکن

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

ان میں سے اکثر (اس بات کو) نہیں جانتے

قرآن میں پیشین گوئیاں

۱۳۷ اِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَاٰكَ اِلَىٰ مَعَادٍ ۚ قُلْ رَّبِّیْ اَعْلَمُ مَنْ جَاءَ

بے شک وہ (خدا جس نے تم پر قرآن دے کر حکام کو) فرض کیا ہے ضرور تجھے واپسی کی جگہ دیکھے گی، (اوپس لانے والا ہے) اے

بِالْهٰدِیِّ وَمَنْ هُوَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

نبی) کہہ دے کہ میرا پروردگار اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لیکر آیا ہے اور اُس کو بھی جو گمراہی میں ہے

۱۳۸ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ سُرُّوْلَهُ الرَّوَّیَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الَّذِیْ هُمْ اِنْ شَاءَ

بے شک اللہ نے اپنے رسول کا سچا خواب سچ کر دکھلایا کہ تم انشا اللہ ضرور مسجد الحرام میں داخل ہو گے۔ (اس زمانہ)

اللَّهُ اَمِیْنٌ مُّخْلِیْنَ سُرُوْا سَکْمٌ وَمُقَصِّرِیْنَ لَا تَخْفُوْنَ اَفَعَلَمَ مَا لَمْ

ساتھ اپنے سر منڈوانے والے اور ہاں کتر دالتے دالتے ہوئے۔ بالکل کسی سے نہ ڈرتے ہوئے جو تم نے نہ جانا

۱۳۹ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

قلب پر مہر کر دیتا

۱۴۰ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۱ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۲ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۳ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۴ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۵ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۶ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۷ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۸ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۴۹ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۰ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۱ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۲ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۳ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۴ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۵ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۶ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۷ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۸ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۵۹ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۰ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۱ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۲ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۳ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۴ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

۱۶۵ اَمْ یَحْسَبُوْنَ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا اَوْ اَنْ یَّهْتَدُوْا

ذِكْرِهِ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝

جے غلبہ اس میں بن لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں رحمت اور نصیحت ہے

وَلَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ ۝

اور (اے نبی) اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے روح اتاری تو نہیں جانتا تھا کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ جانتا تھا کہ ایمان کیا ہے

وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نُوْرًا هَدًى يُّبَيِّنُ لِمَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا وَآتَاكَ لِنَمُذِّقِي ۝

لیکن ہم نے اس کو ایک نور ٹھہرایا اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت کر دیتے ہیں اور

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۝

تو بے شک (لوگوں کو) سیدھے رستے پر لگانا ہے اس اللہ کے رستے پر جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے

الَّا إِلَى اللَّهِ نُصِيرُ الْأُمُوْرَ ۝

اور جو زمین میں ہے سنتے ہو سب کام اللہ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں

۝ اَمْ يَقُولُوْنَ شَاعِرٌ زَرْعٍ ۚ بَلْ هُمْ رَسِيْبَ الْمُتَوْنِ ۝ ۝ نَلَّ تَرْتَصُوْنَ ۚ فَاِذَا نَزَلَ

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار کر رہے ہیں (اے نبی) کہہ دے

مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْزِلِمْصِيْنِ ۝ اَمْ تَأْمُرُهُمْ اَحْلَآءُهُمْ بِهٰذَا اَمْ هُمْ قَوْمٌ طٰغُوْنَ ۝

کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں کیا ان کی عقلیں ان کو اس بات کا حکم دیتی ہیں یا وہ مگر لوگ ہیں

۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقُوْلُهُ بَلْ اَلَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ۝ فَلْيَاثُوْا بِحَدِّ بَيْتِ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اُسے خود گمراہ لیا ہے؟ کوئی بھی نہیں بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے تو اگر وہ اپنے دعوے

مَثَلِهِ اِنْ كَانُوْصٰدِقِيْنَ ۝

میں آتے ہیں تو وہ ایسی ایک ہی بات کہیں سے لے آئیں

۝ وَمَا تَنْزِلَتْ بِهٖ الشَّيْطٰنُ ۝ وَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝

اور اس کو شیطانوں نے نہیں اتارا اور نہ یہ ان کو سننا وار ہے اور نہ وہ ایسا کر سکتے ہیں

۝ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعَزُوْلُوْنَ ۝

وہ تو (کلام الہی کو) سننے سے ایک طرف ہٹا دئے گئے ہیں

۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝ ۝ فَاِیْنَ تَذٰهَبُوْنَ ۝

اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے تو تم لوگ کہہ جا رہے ہو؟

۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ ۝ كَلَّا بِقَوْلِ كٰهِنٍ قَلِيْلًا

اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے تم بہت ہی کم یقین کرتے ہو اور نہ وہ کسی کاهن کا کلام ہے۔ تم لوگ

مَا تَذٰكُرُوْنَ ۝

بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

۱۰۔ آپ شاعر نہ تھے

۱۱۔ قرآن کے اتارنے پر

شیاطین کو قدرت نہیں ہے

۱۲۔ اور یہ قرآن شیطان کا

کلام نہیں ہے

۱۳۔ اور وہ شیطان مردود کا کلام نہیں ہے

۱۴۔ اور وہ کسی شاعر کا

کلام نہیں ہے

۱۵۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

۱۶۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

۱۷۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

۱۸۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

۱۹۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

۲۰۔ اور وہ کسی شاعر کا کلام نہیں ہے

وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں

مسلمانو! جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور انہیں ملک

میر، دانشا حاشمہ کے ماحسد ما کر انا و گوا کہ حاشمہ رکھا تھا جو اس سے پہلے ہوگز رہے ہیں اور ضرور ان کے لئے ان

کے ۲۲: کہ جسے بُرے نے ۲۱: کے لئے منہ کا سہا کرے گا ۲۰: کے خوف کھانے سے ۱۹: (کے خوف) کو نہ دے ۱۸: سے

[illegible]

دیکھو فتح ملہ لی پیشین گوئی (عدد ۱)

وہاں سے لوگوں کو روک دیا۔

کے پاس سے گزرا اور

هو الذي ارسل رسوله يهدي ويذري حوي يطهره صلى الله عليه

إِذَا رُبَّتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الظُّلُمُومُ ۖ وَإِنْ يَسْأَلُوكَ لِیُخْرِجَهُمْ فَمِنْ ذُرِّیَّتِهِ ۚ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذَا ظَحَّیْتَ لَهُمْ یَحْمِلُونَ الْبُرْءَانَ یُسْقَوْنَ مِنْ یَدِیْكَ ۖ وَلَوْ أَنَّ

مَسْمُورٌ ۝ يٰٓمُؤْمِنُوٓا۟ وَاتَّبِعُوٓا۟ اِهْلَۤا هٰٓؤُلَآءِ هُمْ وَاٰمِرٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

~~_____~~

٨- شق القمر

تَعْلَمُوا أَن جَعَلَ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

اُس نے جان لیا سو اُس سے پہلے ہی ایک فتح عطا فرمائی
اَلْكَافِرُ كَذِبٌ ۝ اُولَٰئِكَ اَمْرٌ لَّكُمْ بَرَاءَةٌ فِي الدُّبُرِ ۝ اَمْ يَقُولُونَ

کیا تمہارے کفار اُن (انگلیہ کافروں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے سمجھوں میں رہائی (کھلی ہوئی) ہے کیا وہ یہ کہتے
نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرُونَ ۝ سَيَهْرَمُ الْجَمْعُ وَيَبُولُونَ اَللّٰهُ بَرُّ

ہیں کہ ہم بدل لینے والی جماعت ہیں غریب رعایت نکست کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر مٹائیں گے
عَسَىٰ اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۝ وَاللّٰهُ قَدِيرٌ

امید ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جن سے تم عداوت رکھتے ہو محبت پیدا کر دے اور
وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

اَلَّذِيْنَ ۝ غُلِبَتِ الرُّومُ ۝ فِيْ اَدْنٰى اَلْاَرْضِ ۝ وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ عَلَيْهِمْ سَيِّغِيْبُونَ
روم مغلوب ہو گیا قریب ہی کے ملک میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد

فِيْ بَضْعِ سَنَیْنٍ ۝ لِلّٰهِ اَلْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ ۝ وَمِنْ بَعْدُ ۝ وَيَوْمَئِذٍ يَفْسَحُ
غریب ہی غالب ہوں گے چند سال میں پہلے اور پیچھے اللہ ہی کا حکم ہے اور اُس دن ایسا تلخ خوش

اَلْمُؤْمِنُونَ ۝ يَنْصُرُ اللّٰهُ يَنْصُرُ مَن يَّشَآءُ ۝ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝
ہوں گے۔ اللہ کی فتح سے وہ جسے چاہے فتح دے اور وہی غالب رہے والا ہے یہ اللہ نے وعدہ

۝ وَعَدَ اللّٰهُ لَا يَخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَةً ۝ وَلَٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ۝
کیا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر آدمی اس بات کو نہیں جانتے وہ دنیا کی زندگی کی ظاہر

۝ يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۝ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ ۝
باتوں کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے غافل ہیں

۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَنُدْعُوْنَ اِلٰی قَوْمٍ اَوْ لٰی بَآئِسٍ سَنُیْدِ
(اے نبی چاروں سے) کہجیے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دے کہ تم غریب ہی ایک سخت لڑنے والی قوم کی طرف

نَعْتَزِلُوْهُمْ ۝ اَوْ يُسَلِّمُوْنَ ۝ اِنْ لَّيْسَ لَكُمْ اَلْحَقُّ بِاَللّٰهِ اَجْرًا حَسَنًا ۝ وَلَٰنْ
بلایے جانے کے تم اُن سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے سو اگر (اُس موقع پر) تم حکم مانو گے تو اللہ تمہیں اچھا عوض

تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ ۝ مِّنْ قَبْلُ ۝ يَعِدُ بِكُمْ عَدَاۤءُ الْاَلْفِیَا ۝
دے گا اور اگر تم نے اُسی طرح پیٹھ پھیر لی ہے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

۝ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِی اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوْا لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝
اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ اُن نے ظلم کیا تھا ہجرت کی ہم انہیں ضرور دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر

۱۔ کفار بدر کی شکست کی
پیشین گوئی

۲۔ کفار مکہ و اہل اسلام میں
اتحاد ہونے کی پیشین گوئی

۳۔ فارس پر رومیوں کی
فتح کی پیشین گوئی

۴۔ مسلمانوں کے ایک جنگجو
قوم کو فتح کرنے کی پیشین گوئی

۵۔ مسلمانوں کے عروج
کی پیشین گوئی

مِنْ دُرِّ قَرْنٍ تَرِيحُ مَخْدُوتٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۝ لَا هِيَ تَقْنُوهُمْ

جب بھی کوئی نئی نصیحت ان کے پروردگار کی طرف سے آتی ہے اس کو وہ کیل بناتے ہوئے سنتے ہیں اور ان کے دل اس سے غافل ہوتے ہیں اور ظالموں نے چپکے چپکے ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ تو تم ہی جیسا ایک آدمی ہے تو کیا تم انہیں دیکھتے

أَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ۝ قُلْ رَفِئَ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ

جادو میں چھینسا چاہتے ہو رسول نے کہا کہ میرا پروردگار بات کو جاننا ہے آسمان میں ہو غور زمین میں اور وہ ہی سنتے

الْعَلِيمُ ۝ بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ أَفْرَةُ بِلْ هُوشَا عَسَى

دلا جانے والا ہے بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ خود اس نے اسے بنایا ہے بلکہ وہ تو ایک

فَلْيَأْتِنَا بآيَةٍ كَمَا أُرْسِلَ لَا تَكُونَ ۝ مَا آمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

شاعر ہے سو وہ ہمارے پاس کوئی نشان لائے جیسا کہ پہلے زمین و آسمان کیساتھ بھیجے گئے تھے ان سے پہلے کوئی

أَهْلَكَهَا أَفْهَمَ يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَجُلًا تَوْحًى

بسی ہی جیسے ہم نے ہلاک کر دیا ایمان نہیں لائی تھی تو کیا وہ ایمان لے آئیں گے اور اسے نبی (جسے پہلے ہم نے جو رسول بھی

رَأَيْهِمْ فَسَأَلُوا أَهْلَ الدِّارِ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

بھیجے وہ آدمی ہی ہے جن کی طرف ہم بھی بھیجتے تھے تو (لوگو!) اگر تم نہیں جانتے تو جاننے والوں سے پوچھ لو۔

وَمَا جَعَلْنَاهُمْ جَسَدًا لَا يَأْكُلُونَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوا خَالِدِينَ ۝ ثُمَّ

اور ہم نے انہیں ایسا نہیں دیا غنا کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور وہ جینے رہنے والے بھی نہیں تھے پھر ہم نے انہیں اپنا

صَدَقْتُمْ الْوَعْدَ فَأَنْجَيْنَاهُمْ وَمَنْ نَشَاءُ وَأَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِينَ ۝

وعدہ سچا کر کھلایا اور ہم نے انہیں اور جس کو ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے باہر نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

وَقَالُوا مَالِ هَذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِي فِي الْأَسْوَاقِ لَوْلَا أُنْزِلَ

اور انہوں نے کہا کہ اس رسول کو کیا ہوا کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے اس کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں

إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ سَكْرًا

اُتارا اگر کہ وہ بھی اس کے ساتھ ڈرانے والا ہوتا۔

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلًا آيَةً ۚ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

اور جو لوگ کچھ بھی نہیں جانتے انہوں نے کہا کہ اللہ ہم سے خبر کیوں نہیں باتیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں

مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَاءُ بَهْتَفْتُمْ فَلَوْ لَهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ

نہیں آتی، اسی طرح ان ہی کا سا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے دل ایک دوسرے

يُوقِنُونَ ۝

سے ملتے جلتے ہیں ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لئے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں

۲۔ یہ اقراض کر آپ کھانا کیا

کھاتے اور بازاروں میں گھوم

پھرتے ہیں۔

۳۔ یہ اعتراض کہ خدا خود ہم

سے کلام کیوں نہیں کرتا

۱۔ یہ اعتراض کہ بشیر رسول

ثُمَّ دَرَأَهُمْ فِي خُوفِهِمْ يَلْعَبُونَ ۝

السَّحَرُ قَبْلُ ٥

وَلَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُفِّرَتْ بِهِ لَكُم بِهَ الْوَيْلُ ۚ
اور دے (جی) اگر کوئی ایسا قرآن بھی ہوتا کہ اس کی تاثیر سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین کا لی جاتی یا اس سے فردے
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا

بلائے جاتے تو کا قرآن بھی ایمان نہ لاتے، بلکہ سب کا خداوند ہی کے اختیار میں ہے۔
وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِنْ رَبِّنَا ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِمْ بَيِّنَةٌ مَا فِي الْقُرْآنِ ۚ
اور وہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا کیا ان کے پاس وہ کھلی دلیل نہیں آتی جو انھوں
سے ہے ۚ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَكْتَهُمْ بِعَذَابٍ مِنْ قَبْلِهِ لَقَالُوا سُرَّتْ لَنَا لَوْلَا أَسْرَلَتْ إِلَيْنَا
کے صحیفوں میں (منہج ہے اور اگر ہم اس کے آگے سے پہلے ہی عذاب بھیجا کہ انہیں ہلاک کر دیتے تو اس وقت وہ ضرور ہی ہمارے ہاتھ سے
رَسُولًا فَتَنْفَعُ آيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَنْزِلَ وَتَخْزِي ۚ قُلْ كُلُّ شَيْءٍ عِنْدَ
کہ اسے ہمارے پروردگار تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا تھا کہ اس سے پہلے ہم ذلیل و خوار ہوں تیری آیتوں پر پھلتے۔
فَتَرْبَحُوا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَكَانَ اهْتِدَاءً ۚ

دے (جی) کہہ دے کہ ہر ایک انظار کرے اور اسے تم بھی انظار کرنا چاہیے تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ دے گا اور کون ہدایت پس ہے
بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ بَلْ اقْتَرَلَهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَأْتِنَا بِآيَةٍ كَمَا
بلکہ انہوں نے کہا کہ (قرآن تو) پریشان خواب ہیں بلکہ اس نے خود سے بنا لیا ہے بلکہ وہ شاعر ہے تو اسے چاہیے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی
اُرْسِلَ الْأَوَّلُونَ ۚ مَا آمَنْتُ قَبْلَهُمْ مِنْ قَرِيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يُؤْمِنُونَ ۚ
لائے جیسا کہ صفحہ ۸۲ پر نشانوں کیساتھ بھیجے گئے تھے ان سے پہلے کوئی بتی بھی نہیں ہم نے ہلاک کر دیا ایمان نہیں لائی تھی تو کیا

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْآيَاتُ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَ
اور انہوں نے کہا کہ اس کے پروردگار کی طرف سے اس پر کچھ نشانیاں کیوں نہیں ہمارا کس (دے) نبی کہہ دے کہ نشانیاں تو بس اللہ ہی
إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۚ أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ
کہ پاس ہیں تو میں تو صرف کھوں کر ڈرانے والا ہوں اور میں کیا انہیں یہ نشانیاں کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر کتاب اتاری جو ان پر
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيِّنًا
پڑھی جاتی ہے بے شک جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (دے) جی کہہ دے
وَبَيِّنَكُمْ شَاهِدًا ۚ

کہ میرے درگاہ سے درمیان اللہ کافی گواہ ہے
الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَمْدُ الْبَيِّنَاتِ ۚ أَلَا نُؤْمِنُ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِينَا بَقُرْآنٍ
وہ وہ ہیں جنہوں نے کہا کہ بے شک اللہ نے ہم سے یہ عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں اور نہ ہی اللہ سے ہمارے پاس ایسی قرآنی

ہے یہ اعتراض کرتے رہے کہ
آگ آسمان سے آکر کیوں نہیں
کھا جاتی۔

یہ اعتراض کرتے رہے کہ
آگ آسمان سے آکر کیوں نہیں
کھا جاتی۔

۴۴۔ یہ اعتراض کہ آپ کوئی
نشاہی کیوں نہیں لاتے

۱۱۴ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَنْزِيلًا يَا كَذَلِكَ قَالَ

اور جو لوگ کچھ نہیں جانتے، انہوں نے کہا کہ اللہ خود ہم سے باتیں کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشاہی کیوں نہیں آتی اسی
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ
طرح ان ہی کا قول ان لوگوں نے کہا تھا جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان سب کے دل ایک دوسرے سے جلتے جلتے
لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

۴۴۔ ہیں ہم نے تو نشانیاں ان لوگوں کے لئے بیان کر دیں جو یقین کرتے ہیں
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ تَدِيرُ عَلَىٰ أَنْ يَنْزِلَ
اور انہوں نے کہا کہ اس پر اس کے پیور و گار کی طرف سے کوئی نشاہی کیوں نہیں آتا رہی گئی (اے نبی ان سے) کہہ دے کہ یہ شک
آيَةٌ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝

اللہ اس بات پر متاثر ہے کہ وہ کوئی نشاہی ان کے لئے لیکن ان میں سے اکثر آدمی (اس بات کو) نہیں جانتے
وَلَاذَ الْمُرْتَضِينَ يَا آيَةَ قَالَ لَوْلَا اجْتَبَيْنَاهُ قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ مِنْ
اور (اے نبی) جب تو ان کے پاس کوئی نشاہی نہیں لاسا تو وہ کہتے ہیں کہ تو اسے کیوں نہیں کھینچ لاتا (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو
سَرَّاجِي ۚ هَذَا بَعْثٌ مِنْ رَبِّكَ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا ذَا
میں اُسی پر جیتا ہوں جو میری طرف میرے پیور و گار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے یہ تمہا پر در و گار کی طرف سے سوچہ کی
قُرْئِ الْقُرْآنُ فَاسْمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَكُمْ تُرْجَمُونَ ۝

باتیں ہیں اور ایمانداروں کیلئے ہدایت و رحمت اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے (خود سے) کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم
وَقِيلُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْغَيْبُ لِلَّهِ فَانْظُرُوا
اور وہ کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پیور و گار کی طرف سے کوئی نشاہی کیوں نہیں آتا رہی گئی (اے نبی) کہہ دے کہ علم غیب تو اس
إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْظُرِينَ ۝

اللہ ہی کے لئے ہے تو تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں
وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ
اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پیور و گار کی طرف سے کوئی نشاہی کیوں نہیں آتا رہی گئی (اے نبی) کہہ دے کہ علم غیب تو اس
وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝

ہے اور ہر قوم کے لئے ایک ہادی ہوتا ہے۔
وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِنْ رَبِّهِ قُلْ إِنَّ اللَّهَ يُنْزِلُ
اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پیور و گار کی طرف سے کوئی نشاہی کیوں نہیں آتا رہی گئی (اے نبی) کہہ دے کہ اللہ
مَنْ كَيْشَاءُ وَهِيَ الْحَيُّ الْبَاقِ ۝

جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کی طرف رجوع ہوتا ہے اُسے اپنی طرف ہدایت کرتا ہے

بَا بَا مِنْ السَّمَاءِ فَظَلُّوا فِيهِ يَعْرُجُونَ ۝ كَذَلِكَ أَنشَأْنَا تُرَابًا أَبْصَارًا
نَا بِلْ لَحْنٍ قَوْمٌ مُسْكُورُونَ ۝

بلکہ ہم لوگوں پر کسی نے جادو کر دیا ہے

لَوْلَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُونُ مَعَهُ نَذِيرًا ۝

اس (نبی) کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں آتا کہ وہ بھی اس کے ساتھ لوگوں کو ڈرانے والا ہوتا

وَلَوْ نَزَّلْنَاهُ عَلَىٰ كُلِّ فَتْرَةٍ لَّفَازُوا بِهَا مُنِيبِينَ ۝ كَذَلِكَ لَنُخَوِّضُ الْإِنسَانَ فِي كُلِّ فِتْنَةٍ لِّيُرِيَهُمْ آيَاتِنَا وَلِيَحْلُلُوا الْعُقُودَ ۝

اور (اے نبی) اگر ہم تجھ پر کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب بھی آتا کرتے پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے بھی سمجھ لیتے تو بھی کافر

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

مذہبی کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے اور اس

أَوَيْبُكَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُفُوقِكَ ۝

یا (ہم) تجھ پر بھروسہ نہیں ہے کہ تیرے لئے سونے کا ایک گھر ہو یا تو آسمان پر چڑھ اور ہم تو سب پر چڑھنے پر بھی ایمان نہیں لائیں گے تا دیکھ

حَتَّىٰ نُنْزِلَ عَلَيْهِ كِتَابًا نَقْرُوهُ ۚ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مَّرْسُولًا ۝

تو ہم پر ایک ایسی کتاب نازل نہ کرے جسے ہم خود پڑھیں اسے نبی ان سے کہہ دے کہ میرا پروردگار پاک ہے اور اس کو ایک بھیجا ہوا آدمی

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً وَاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ لَئِيَّا

اور کافروں نے کہا کہ اس پر سارا قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں آتا (کہ ہم نے) اس طرح آنا تاکہ ہم اس سے نیر دل جائے

لَنُشْفِيَنَّ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ۝ وَلَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جُمْلَةً

رکھیں اور ہم نے اسکو ٹھہر کر پڑھا۔ اور (اے نبی) وہ یہ ہے پاس جو مثل بھی لاتے ہیں (اس کے مقابلے میں)

وَإِلْحِقْ وَاحْسَنَ تَسْبِيرًا ۝

ہم تیرے حق میں اور اچھا بیان لاتے ہیں

وَلَا إِذَا شِئْنَا عَلَيْهِمْ إِلَّا نُنَزِّلُ نَارًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصَدِّقُهَا الْمَاءُ الْحَمِيمُ وَيُتَلَفُ فِيهَا جُمْلَةُ الْإِنسَانِ ۝

اور (اے نبی) جب ان پر ہماری آگ بھیجتے ہیں جاتی ہے تو وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے

غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۚ إِنِّي

سوا کوئی دوسرا قرآن لایا کسی کو کچھ جہل دے (اے نبی) کہہ دے کہ میرے اختیار میں نہیں کہ میں اپنی زبان سے اس کو بدل

أَشِيرُكُمْ إِلَّا مَا أُوحِيَ إِلَيَّ ۚ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابٌ يَوْمَ عَذَابِ

دوں میں تو میں اسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اگر میں اپنے پروردگار کی فرمانی کروں تو میں ایک بے دین کے

قُلْ كُونُوا آيَةً مَّا تَلَوْنَاهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَأَكُم بِهِ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا

(اے نبی) کہہ دے کہ اگر اللہ چاہتا تو میں یہ (قرآن) تم پر نہ پڑھتا اور نہ وہ تم میں اس کی خبر دیتا میں تو تم میں اس (دعویٰ) سے پہلے ایک

۷۔ یہ اعتراض کہ آپ پر لکھی
لکھائی کتاب آسمان سے کیوں
نہیں اتری

۸۔ یہ اعتراض کہ سارا قرآن
ایک ہی دفعہ کیوں نازل نہیں
ہوتا۔

۹۔ یہ اعتراض کہ آپ دوسری
طرح کا قرآن کیوں نہیں لاتے

فَتَنَّمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ رَسُولُ

اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو تم نے انہیں کیوں قتل کر دیا پھر اگر وہ (اس پر بھی) تجھے جھٹلائیں تو تجھ سے کتنے ہی
مِنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ

رسول جھٹلائے جا چکے ہیں جو کھلی دلیلیں اور صمیمے اور بھائی کتاب سے کر آئے تھے

وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكَ فَقُضِيَ الْأَمْرُ لَمَّا لَا

اور انہوں نے کہا کہ اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو جھگڑا ہی طے ہو جاتا۔ اور
يُنْظَرُونَ ۝ ۹ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكَ جَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِ مِمَّا

پھر نہیں ہمت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس کو فرشتہ بناتے تو بھی ہم اسے ضرور آدمی ہی کی صورت بناتے اور البتہ ان
يَلْبَسُونَ ۝

پر وہی شجر ڈالتے جو شجر وہ اب کر رہے ہیں۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا

تو (اے نبی) غائب تو بعض وہ باتیں جو میری طرف وحی کی جاتی ہیں چھوڑنے والا ہے اور ان سے تیرا دل تنگ ہوتا ہے۔
لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ حَدِيثٌ مُبَرَّرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

معنی ان کے اس کہنے سے کہ اس کے پاس کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا
شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝

سو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور اللہ ہر شے پر کارساز ہے

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَجَاهِلٌ بِمَا نُكَلِّمُكَ ۚ لَوْ مَا تَأْتِينَا

اور انہوں نے کہا کہ اے شخص جس پر نصیحت اتاری گئی ہے شک تو تو ایک دیوانہ ہے اگر تو سچا ہے تو تو ہمارے
بِالْمَلَكَةِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝ ۱۵ مَا نُنْزِلُ الْمَلَكَةَ إِلَّا بِالْحَقِّ

پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آنا۔ ہم تو فرشتے حق کے ساتھ ہی اتارتے ہیں اور (جس وقت فرشتے آئیں گے) اس وقت
وَمَا كَانُوا إِذًا مُنْظَرِينَ ۝ ۱۶ إِنَّا نَحْنُ نُزِّلُ الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝

انہیں جلت نہیں دی جائے گی بے شک ہم نے ہی اس نصیحت کو اتارا ہے اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے
۝ ۱۷ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ قَبْلِكَ فِي شَيْعِ الْأَوَّلِينَ ۝ ۱۸ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

ہیں اور بے شک ہم نے تجھ سے پہلے پہلی امتوں میں بھی رسول بھیجے تھے۔ اور جو رسول بھی ان کے پاس آتا تھا اسی کی
رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يُسْتَهْزَءُونَ ۝ ۱۹ كَذَلِكَ نَسُكُّكَ فِي قُلُوبِ الْمُجْرِمِينَ

وہ ہنسی ڈالتے تھے اسی طرح ہم اس (ذکرِ نبی) کو کنبہ گلوں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں وہ اس (رسول)
۝ ۲۰ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ ۝ ۲۱ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ

چراغیاں نہیں لاتے اور پہلوں کی رسم پڑ چکی ہے اور اگر ہم ان پر آسمان سے

۴۔ یہ اعتراض کہ آپ پر سب
کے سامنے فرشتے کیوں
نہیں اترتے

۱۲

۱۵

جَنَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا ۝

یعنی ایسے باغ جن کے درختوں کے نیچے نہریں جاری ہوں اور تیرے لئے محل بنایا کر دے
وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَ نَالُوا نَالُوا نَالُوا عَلَيْنَا لَلْكَذِبُ أَوْتَرَىٰ رَبَّنَا لَقَدْ اسْتَكْبَرُوا
اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا کہ جب پر فرشتے کیوں نہیں اتارے گئے یا دے نہیں تھا تو ہم اپنے پروردگار
فِي أَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْا عُتُوًّا كَبِيرًا ۝ ۲۵ یَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ
ہی کو دیکھ لیتے بے شک انہوں نے اپنے دلوں میں گھمنہ کیا اور بڑی جارحی سرکشی کی جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے
لَجَّجُوا مِيْنًا وَيَقُولُونَ جِحْرًا حُجْرًا ۝

اُس دن ان لوگوں کے لئے کچھ بشارت نہیں ہوگی اور کہیں سے کہیں (چھپنے کے لئے) کوئی مضبوط آڑ ہو
فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أَوْتِيْنَا مَآ أَوْتِيَ مُوسَىٰ آلَهُ
پھر جب ہمارے ہاں سے ان کے پاس حق آیا تو انہوں نے کہا کہ اس (نبی) کو دیسا ہی کچھ کیوں نہیں دیا گیا جو موسیٰ کو دیا گیا تھا کیا
يَكْفُرُوا بِمَا آوَتْيَا مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا وَقَالُوا لَوِ اتَّابِلُ
انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا جو پہلے موسیٰ کو دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دو تورات اور قرآن (دونوں جادو ہیں جو ایک دوسرے
كَافِرُونَ ۝

کو مدد پہنچاتے ہیں اور انہوں نے کہا کہ ہم تو سب ہی کے منکر ہیں
وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَجْعَلَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ۝ ۲۶ أَوْ تَكُونَ
اور انہوں نے کہا کہ ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو بہاوت لئے زمین سے چشمے جاری کر دے یا تیرے
لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَجِيلٍ وَعَنْبٌ فَتَجْعَلُ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَجْعِلُهَا ۝ ۲۷ أَوْ تَسْقِطَ
لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ جو پھر تو اس سے دریا بن نہریں جاری کر دے یا جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے ہم پر آسمان کا
السَّمَاءُ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسْفًا أَوْ تَأْتِي بَالِلًا ۝ ۲۸ وَالْمَلَائِكَةُ قَبِيلًا ۝ ۲۹ أَوْ
کوئی عکازہ توڑ کر ادا دے یا تو اللہ اور فرشتوں کو ہمارے سامنے لے آئے یا تیرے لئے سونے کا ایک گھر جو یا تو
يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرِفٍ أَوْ تَرْفَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ بِرُقْبَتِكَ
(ہمارے سامنے آسمان پر چڑھ جانے اور ہم تو تیرے چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے تا وقتیکہ تو ہم پر ایک ایسی کتاب
حَتَّىٰ تُنْزِلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ۝

نہایت جس کو کہہ دو کہ میں پروردگار (میرے) پاک ہے میں تو صرف بھیجا ہوا ایک آدمی ہوں اور بس
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ ۳۰ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْلَمُوا
اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اسے نبی) کہہ دے کہ میں اپنی جان کے نقصان
مَرَكًا وَلَا تَعْمَلُوا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۝ ۳۱ كُلُّ أُمَّةٍ أَجَلٌ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ فَلَا
کا نام نہ نفع کا گمراہ اتنا ہی جتنا اللہ چاہے ہر ایک امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے پھر وہاں کا وقت آجاتا ہے

۱۳۰- یہ اعتراض کہ ہم خدا یا
فرشتوں کو کیوں نہیں دیکھتے

۱۳۱- یہ اعتراض کہ آپ کو موسیٰ
کے سے معجزات نہ ملے

۱۵۰- کافروں کا آپ سے
فراموشی معجزے طلب کرنا

۱۵۱- یہ اعتراض کہ قیامت ہی
وقت کیوں نہیں آجاتی

مِّن قَبْلِهِمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝ يَا فِرْعَوْنُ أَنَا مُوسَىٰ عَلَىٰ الْكُفْرِ بَا ۝
عمر دروز آہٹا کہ چکا ہوں تو کیا تم سمجھتے نہیں سو اس سے بڑھ کر ظالم کون؟ جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی
کَذِبَ يَا بَيْنَهُ أَتَاكَ لَا يُقَالُ الْجَرْمُونَ ۝

آئینوں کو جھٹلا یا کچھ شک نہیں کہ تمہارا ظلم نہیں پاتے
وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ۝
اور انہوں نے کہا کہ یہ قرآن دیکھتے اور طاعت دونوں بستیوں میں سے کسی بڑے شخص پر کیوں نہیں اتارا گیا۔ کیا وہ
يَقْسِمُونَ رَحْمَةً سَرِيًّا ۝ وَهُمْ يَصْمَحُونَ ۝ وَهُمْ يَصْمَحُونَ ۝ وَهُمْ يَصْمَحُونَ ۝
تیرے پر دھوکا کی رحمت کو بانٹتے ہیں ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کی حدیث تیسیم کی اور ان
وَمَا فَعَلْنَا بِعَصَاكَ فَمِنْ قَبْلُ ۝ وَفَمِنْ قَبْلُ ۝ وَفَمِنْ قَبْلُ ۝ وَفَمِنْ قَبْلُ ۝
میں بعض کے بعض پر رہے ہند کئے تاکہ ان میں سے بعض بعض کو (اپنا) محکوم بنالیں اور تیرے پر دروغار کی رحمت اس
سَرِيًّا خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ۝

۱۰- یہ اعتراض کہ قرآن کسی
بڑے میر پر کیوں نہیں اترا

وَلَقَدْ نَعَّمْنَا ۝ وَهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ لِّلسَّانِ الَّذِي يُحْدِثُونَ
اور بے شک ہم نے انہیں جو وہ جمع کرتے ہیں
إِلَيْهِ أَجْمَعِينَ ۝ وَهَذَا السَّانِ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ۝
کچھ (جسے) اس کو سب (کرتے ہیں) عربی زبان ہے

۱۱- یہ اعتراض کہ قرآن آپ کو
کوئی دوسرا شخص تعلیم کرتا ہے

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوْحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدُّكَ أَن يَقُولُوا
تو (اے نبی) شاید تو بعض ان باتوں کو جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے چھوڑنے والا ہے اور تیرا دل ان سے تنگ ہونا
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ كِتَابٌ وَجَاءَ مَعَهُ مَلَائِكَةٌ ۝ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۝ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
ہے بعض اس وجہ سے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر خواندہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا سو تو تو
شَيْءٌ قَرِيبٌ ۝

۱۲- یہ اعتراض کہ آپ کے
پاس خواندہ، باغ اور میرانہ
ٹھاٹھ کیوں نہیں

مَرْتٍ ۝ اٰوَيْتُمْ اِلَيْهِ كُنُزًا وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ ۝ اٰوَيْتُمْ اِلَيْهِ كُنُزًا وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ ۝ اٰوَيْتُمْ اِلَيْهِ كُنُزًا وَتَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ ۝
یا (محب ایمان) انہیں گے کہ اس کی طرف (آسمان سے) کوئی خواندہ ٹولا جائے یا اس کے لئے ایک باغ جس میں سے یہ کھائے اور
اَلَا رَجُلًا مَّسْكُوْرًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا
ظالموں نے کہا کہ تم تو بس ایک جادو کے مارے ہوئے آدمی کے پیچھے ہوئے ہو (اے نبی) دیکھو کہ انہوں نے تم پر کیسی مثالیں
يَسْتَطِيعُونَ سَبِيْلًا ۝ تَبَرَّكَ الَّذِي يُرِي اِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّمَّا رِزَاكَ
ظالمیں سو وہ گمراہ ہو گئے اب راہ نہیں دیکھ سکتے برکت والا ہے وہ (خدا) کہ اگر چاہے تو وہ تیرے پاس سے بھی بہتر سامان ہیا کرے

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے

۳۳ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

(اے نبی) جے شک تو رسولوں میں سے ہے

۳۴ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

محمد اللہ کا رسول ہے

۳۵ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَقَ الْمُرْسَلِينَ

دیکھو مقامہ نزول قرآن (حدود ۶)

بلکہ وہ حق سے آگیا ہے اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی ہے۔

۳۶ وَلَوْ لَا اَنْ تُصِيبَهُمْ مُّصِيبَةٌ لِّمَا قَدْ مَتَّ اَيُّدِيهِمْ فَيَقُولُوا سَرَبْنَا لَوْلَا

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ جو اعمال اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اُن کی خاست سے اُن پر کوئی مصیبت آنا نہ ہوا اور پھر

اَسْرَسْتُ الْبَيِّنَاتِ سَوَاءٌ لَّكَ وَنَكُونُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

وہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی رسول نہیں بھیجا تھا کہ ہم تیری آیتوں پر چلتے اور ایمانداروں میں ہوتے

۳۷ وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور ہم نے انہیں (ایک ہی) بات کو بار بار سمجھا یا تاکہ وہ نصیحت پر عمل کریں

۳۸ لَبِئْسَ مَا مَنَ كَانَ حَيًّا وَخُحِّي الْقَوْلَ عَلَى الْكَافِرِينَ

ناگوارہ اس شخص کو ڈرانے جو زندہ ہے اور کافروں پر (مذہب کی) بات پوری ہو جائے۔

۳۹ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ اَصْحَابِ الْجَحِيمِ

(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے دین حق کیساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور تجھ سے دوزخیوں کے معاملہ کی بابت کچھ نہیں

۴۰ يَا اَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرَّسُلِ اَنْ

نے اہل کتاب رسولوں کے بندہ ہو جانے کے بعد تمہارے پاس ہمارا رسول آیا جو تم سے (احکام شریعت) بیان کرتا ہے تاکہ تم نہ کہنے لگو

تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ

کہ ہمارے پاس تو کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا تھا سو تمہارے پاس بشارت دینے والا اور ڈرانے والا آچکا

۴۱ اِنَّا اَنَّا لَا نَذِيرُ وَلَا نَبَشِيرُ لَكُمْ يَوْمَ تَمُوتُونَ

میں تو ان لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں موت ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں

۴۲ اِنِّنِي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ

جے شک میں اللہ کی طرف سے تمہیں ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں

۴۳ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اور (اے نبی) ہم نے تو تجھے محض بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

۲۔ آپ نے رسولوں

کی تصدیق کی

۳۔ آپ کو خدا نے بندوں

پر حجت پورا کرنے کے لئے

بھیجا۔

۴۔ آپ بشیر و نذیر ہیں

يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسْتَقْدِرُونَ ۝ قُلْ أَسْرَوْنِي ثُمَّ إِنِّي أَخْلُكُمْ عَذَابًا بَلِيًّا ۖ أَأَوْتَمَّرَا مَاذَا يُسْتَعْجَلُ مِنْهُ الْغَافِرُونَ ۝

تم پر کیا گھڑی بیچے رہتے ہیں اور نہ ایک گھڑی آگے جاتے ہیں دے نبی کہہ دے کہ بھلا بتاؤ تو اگر اس کا عذاب بلیا ہو گا تو کیا ان کو آجائے تو اس میں سے کتنا گاروگ کس چیز کے لئے ہادی مچا رہے ہیں
وَلَا ذَا بَدَلًا ۚ يَا أَيُّهَا مَكَانُ الْآيَةِ ۖ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنْزِلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ مُفْتِرٌ بَلٍ ۖ أَكُتْرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ ۝

۱۶- نسخ پر اعتراض

تیس پر دیکھ کر ان طرف سے حق کیا تھا اتنا رہے تاکہ وہ مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہو
وَلْيَسْأَلُواكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ۝

۸- کافروں کا آپ سے روح کی بابت سوال

مہم دیا گیا ہے۔

آپ کے وہ اوصاف جو دوسرے انبیاء کے ساتھ مشترک ہیں

وَرَأَيْكَ مِنْ الْمُرْسَلِينَ ۝

۱- آپ اللہ کے رسول ہیں

اور اسے نبی، بیشک تو رسولوں میں سے ہے

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ

اور محمد تو صرف ایک رسول ہے اور بس

وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولًا ۖ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ۝

اور اسے نبی ہم نے تجھے لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کافی گواہ ہے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا ۝

دے نبی کہہ دے کہ لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ ۝

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے لیکن وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے

۶۵ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِينَ ۝

(اے نبی! کہہ دے کہ میں تو محض ایک ڈرانے والا ہوں اور سولے ایک زبردست الشکر کے اور کوئی معبود نہیں ہے۔

۶۶ إِنْ يُؤْمِنُ بِإِلَهِ الْكَافِرِينَ ۝

میری طرف تو میں بھی وحی کی جاتی ہے کہ میں تو محض ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور میں

۶۷ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

میں تو صرف اُسی پر چلتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور میں

۶۸ إِنْ لَكُمْ مَنَّةٌ نِّدَائِي يَوْمَئِذٍ ۝

بے شک میں اُس کی طرف سے تمہارے لئے کھول کر ڈرانے والا ہوں

۶۹ هَذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ ۝

پہلے ڈرانے والوں میں ایک یہ ڈرانے والا بھی ہے۔

۷۰ إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ مَّن يُخَشِئُكَ ۝

(اے نبی!) تو تو بس اُسی کو ڈرانے والا ہے جو قیامت سے ڈرتا ہے

۷۱ وَمَنْ تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ۝

اور جو کوئی موہنہ پھیرے تو ہم نے تجھ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا

۷۲ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ۝

اور ہم نے تجھ کو اُن پر واروہ بنا کر نہیں بھیجا

۷۳ أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ۝

(اے نبی!) مصلحت نے اُسے بھی دیکھا جس نے اپنی نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے تو کیا تو اُن پر واروہ بنا چاہتا ہے

۷۴ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ نَزِدْ لَهُم مِّنَ السَّمَاءِ مَآءٌ ۖ

اور تو اُن پر واروہ نہیں ہے

۷۵ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۚ لَنَنْصِفَهُنَّ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

اور جنہوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز پکڑے انہیں پر نگہبان ہے اور تو اُن پر واروہ نہیں ہے

۷۶ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيفًا ۖ نَزِدْ لَهُم مِّنَ السَّمَاءِ مَآءٌ ۖ

پھر اگر وہ (نصیحت سے) موہنہ پھریں تو (اے نبی!) ہم نے تجھ اُن پر واروہ بنا کر نہیں بھیجا

۷۷ فَتَوَلَّوْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ ۝

(سو اے نبی!) تو اُن کی طرف سے موہنہ پھیرنے تجھ پر کچھ الزام نہیں ہے

۷۸ لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِمُصِيطِرٍ ۖ نَزِدْ لَهُم مِّنَ السَّمَاءِ مَآءٌ ۖ

(اے نبی!) تو اُن پر گناہت نہیں ہے

۱۔ آپ لوگوں کی ہدایت کے
ذمہ وار نہیں

۳۳ یٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

اے نبی! بے شک ہم نے تجھے رُخسوں پر گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

۳۴ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلٰكِنَّ اَكْثَر النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور اے نبی! ہم نے تجھے سب لوگوں کے لئے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر آدمی (راہات کو) نہیں جانتے

۳۵ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلٰٓئِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيرٌ ۝

اے نبی! بے شک ہم نے تجھے حق کیساتھ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہے جس میں ایک ڈینے

۳۶ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ شَٰهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۝

(اے نبی!) بے شک ہم نے تجھے رُخسوں کے مقابلے میں گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

۳۷ اِنَّمَا اَنْتَ نَذِيرٌ ۝

اے نبی! تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے

۳۸ اِنَّمَا اَنْتَ مُنذِرٌ مَّرۡوۡۤىۡ لِجُلۡدِ قَوْمٍ هٰۤاِیۡہِ ۝

(اے نبی!) تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور ہر ایک کے لئے راد بر ہے

۳۹ وَقُلۡ اِنِّیۡ اَنَا النَّذِیۡرُ الْمُبِیۡنُ ۝

اور اے نبی! کہہ دے کہ بے شک میں کھول کر ڈرانے والا ہوں

۴۰ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا مَاۤ اِبۡصَآجِہِمْ مِّنۡ جَنۡۢحِہٖۤ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝

کیا انہوں نے یہ غور نہیں کیا کہ ان کے سامع (مجھ) کو کوئی جنون نہیں ہے وہ تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہے اور بس

۴۱ قُلۡ یٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا لَّکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝

(اے نبی!) کہہ دے کہ لوگو! میں تو تمہارے لئے ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۴۲ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ نَزَّلَ الْفُرۡقَانَ عَلٰی عِبۡدِہٖۤ لَیۡکُوۡنَ لِلْعٰلَمِیۡنَ نَذِیۡرًا ۝

برکت والا ہے وہ (خدا) جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ جہان والوں کو ڈرانے والا ہو۔

۴۳ فَقُلۡ اِنَّمَا اَنَا مِنَ الْمُنذِرِیۡنَ ۝

اے نبی! کہہ دے کہ میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں اور بس

۴۴ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝

اور میں تو ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں اور بس

۴۵ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیۡرٌ لَّکُمۡ یَٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ فُتِنُوۡۤا عَذَابٌ شَدِیۡدٌ ۝

وہ تو ایک سخت دقت (کے آنے) سے پہلے تمہارے لئے ایک ڈرانے والا ہے اور بس

۴۶ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیۡرٌ ۝

تو تو محض ایک ڈرانے والا ہے اور بس

ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ۝

اور (دنیائے) اٹھائیس تو بہ حال انہیں تو ہماری ہی طرف لوٹ کر آتا ہے پھر اللہ دیکھتا ہے جو وہ کر رہے ہیں

وَالْتَجِمُوا إِذَا هُوَ ۝ ۲۹ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ۝

تسمہ ہے ستارے کی جس وقت وہ لوٹے تمہارا رفیق (محمد) نہ گمراہ ہوا ہے اور نہ بہکا ہے

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ ۖ

کیا انہوں نے اس پر غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد) کو کوئی جُنُون نہیں ہے
قُلْ إِنَّمَا أَعْطِيَكُمْ بِلَوَاحِدَةٍ ۖ إِنَّ نَفْسِي مَوَالِيهِ مَثْنَىٰ ۖ وَفَرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا ۖ وَمَا

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تمہیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں (وہ یہ ہے) کہ تم دو دو اور ایک ایک اللہ کے لئے

بِمَاحِبِ كُمْ مِنْ جِنَّةٍ ۖ

اٹھ کھڑے ہو پھر سوچو کہ تمہارے رفیق کو کچھ جنون تو نہیں ہے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

سو (اے نبی) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ

ن وَالْقَائِمَ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ ۳۰ مَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِمَجْنُونٍ ۝

تسمہ ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں تو اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانہ نہیں ہے

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ ۝

اور تمہارا رفیق (محمد) دیوانہ نہیں ہے

فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ۝

سو (اے نبی) تو نصیحت کر تو اپنے پروردگار کے فضل سے نہ سیانا ہے اور نہ دیوانہ

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ۝

اور ہم نے اس کو شعر دکھایا نہیں سکھایا اور وہ اس کو لائق بھی نہیں ہے وہ تو نوری نصیحت اور کھول کر بیان کرنا والا قرآن ہے

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ ۳۱ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝

اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا وہ تو وحی ہے جو اس کی طرف بھیجی جاتی ہے

وَدَاعِيَا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ ۖ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝

اور (اے نبی) تم نے تجھے اپنے فکر سے اللہ کی طرف بلائے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ الْبَيِّنَاتِ الْكَاتِبِ بِحَقِّ لَتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَادَ اللَّهُ وَلَٰ

(اے نبی) اے شک ہم نے تیری دین حق کے ساتھ کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کرے

تَكُنْ لِلْغَافِلِينَ حَصِيمًا ۝

جو اللہ تجھے سچا ہے اور تو نہایت اکنے والوں کا طرفدار ہو کر بھگتا نہ کرے

۱۱۔ آپ بے راہ نہیں تھے

۱۲۔ آپ مجنون نہ تھے

۱۳۔ آپ کاہن نہ تھے

۱۴۔ آپ شاعر نہ تھے

۱۵۔ آپ اپنی خواہش سے نہیں بولتے

۱۶۔ آپ روشن چراغ ہیں

۱۷۔ آپ دین حق لائے

۷۔ آپ کا کام صرف پیغام
پہنچا دینا ہے اور بس

۱۹ ﴿وَلَنْ تُولُوا قَوْلًا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ ط

اور اگر وہ سو نہ بھیجیں تو تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس
۲۰ ﴿فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا أَنَّمَا عَلَيَّ رَسُولُنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

پھر اگر تم مو نہ بھیجے دو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس
۲۱ ﴿فَرَأَيْتُمْ عَلَى الْبَلَاغِ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ۝

(اے نبی) تیرا ذمہ تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور ہمارا ذمہ حساب لینا ہے۔

۲۲ ﴿فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝ ۳۴ يَعْزِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ

پھر اگر وہ (نعمت سے) مو نہ بھیجیں تو تیرا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس وہ اللہ کی نعمت کو بھجھاتے ہیں پھر
۳۵ ﴿يُنْكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ۝

ان کا انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر کافر ہیں۔

۳۶ ﴿إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ط

(اے نبی) تیرا ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۳۷ ﴿فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَيَّ رَسُولُنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝

پھر اگر تم مو نہ بھیجے دو تو ہمارے رسول کا ذمہ صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہے اور بس

۳۸ ﴿إِلَّا بِالْعَاقِبَةِ ۝ سَلِّطْهُ ۝ بِيَدِ كَيْفٍ ۝ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

بجز اللہ کی طرف سے پہنچا دینے اور اس کے پیغام لانے کے (سیرے لئے، اور کوئی چارہ نہیں ہے)

۱۰۱ ﴿لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ۝

(اے نبی) تجھے اس معاملہ میں کچھ اختیار نہیں یا اللہ ان کو توبہ کی توفیق دے یا انہیں عذاب دے بہر حال وہ ظالم ہیں

۱۰۲ ﴿وَلَا تَسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝

اور (اے نبی) دوزخیوں کے بارہ میں تجھ سے کچھ نہیں پوچھا جائیگا

۱۰۳ ﴿وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَكَاتٍ أَوْ قِتْلٍ

اور محمد تو صرف ایک رسول ہے اس سے پہلے اللہ رسول بھی بھیجے ہیں اگر وہ اپنی موت سے مر جائے یا (لاؤنی میں) مارا

۱۰۴ ﴿أَنْقَلَبْ ثُمَّ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقْبَيْهِ فَلَنْ يَبْصُرَ اللَّهَ شَيْئًا ۝

جائے تو کیا تم اپنی باتوں پر کھڑے (واپس) لوٹ جاؤ گے اور جو شخص اپنی باتوں پر لوٹ جائے گا۔ وہ اللہ کو ہر کچھ نقصان

۱۰۵ ﴿وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ۝

پس پیغام لے گا۔ اور اللہ شکر کرنے والوں کو عوض دے گا

۱۰۶ ﴿وَمَا سَأَلَ رَبِّيَ بَعْضَ الَّذِي نَسُوا إِلَهُهُمْ أَوْ نَتَوَقَّعُ أَنَّهُ فَاتِنُهُمُ الْيَتِيمَ ۝ سَرَّ جَعَلَهُمُ

اور (اے نبی) اگر تم مجھے (بعض) چیزوں کے متعلق پوچھو گے تو میں ان سے جواب دے گا جو تم کو پہلے ہی بتائے

۸۔ آپ کو کافروں پر کچھ
حق نہیں۔

۹۔ آپ سے دوزخیوں کی
باز پرس نہیں

۱۰۔ آپ کی زندگی پر یوں اسلام
موقوف نہیں

۳۳ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

(اے نبی تو سیدھی راہ پر ہے)

۳۴ وَلَا تَاْكُلْ اَمْوَالَكُمُ الْبَيْنَ حَتَّىٰ تَكُوْنُوْا فِیْ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور (اے نبی) بے شک تو سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے اس اللہ کے رستے کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے

السَّمَوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اِلَّا اِلَی اللّٰهِ تُصِیْرُ الْاَمْوَالَ

جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سُن لو کہ سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے

۳۵ اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

اور بے شک تو سیدھی راہ پر ہے

۳۶ وَیَهْدِیْكَ صِرَاطًا مُسْتَقِیْمًا ۝

اور (خدا) ہدایت فرمے گی تجھے سیدھے رستے پر چلنے

۳۷ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ۝

اور (اے نبی) اُس نے تجھے گمراہ پایا تو راہ پر لگا دیا

۳۸ كَمَا اَرْسَلْنَا فِیْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ یَتْلُوْا عَلَیْكُمْ الْاٰیٰتِ وَیُزَكِّیْكُمْ وَیُعَلِّمُكُمُ

جس طرح ہم نے تم میں تمہارے ہی درمیان سے ایک رسول بھیجا وہ تم پر ہماری آیتیں پڑھتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور

اَلْكِتٰبَ وَیُحْكِمُكُمُ الْمَالَ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو (پہلے) تم نہیں مانتے تھے

۳۹ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ

بے شک اللہ نے مسلمانوں پر احسان کیا جب اُس نے اُن میں اُن ہی کے درمیان سے ایک رسول بھیجا۔ وہ اُن پر اُس

اَلْاٰیٰتِ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَیُحْكِمُهُمُ الْوَالَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ

کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ وہ

مُضِلِّیْنَ

(اُس سے) پہلے گمراہ ہی میں تھے

۴۰ هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمُ الْاٰیٰتِ وَیُزَكِّیْهِمْ وَ

وہ (خدا) وہ ہے جس نے اُن قوموں میں اُن ہی میں سے ایک رسول بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں

یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَیُحْكِمُهُمُ الْوَالَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ (اُس سے) پہلے وہ گمراہ ہی میں تھے۔

۴۱ اِنَّ وَلِیَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلٰی الصّٰلِحِیْنَ ۝

بے شک براہِ راستی اللہ ہے جس نے یہ کتاب اتاری اور وہی (مہربان) بخوش کامیابی ہے

۱۔ آپ لوگوں کو پاک
بناتے اور کتاب و حکمت
سکھاتے

۲۔ آپ کا خدا حامی ہے

وَوَه (وہا)، وہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس دین کو سب دینوں پر غالب
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○

فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْهُ لِيَكُونِ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بَلَاءٌ ۚ فَاذْكُوا وَرَبَّكُمْ يَوْمَ الْآثَارِ ۚ

۱۱۱۔ اور اسے نبی، پیغمبروں کی خبروں میں سے ہم تمھارے ہر ایک بات بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تیرے دل کو ڈھارس بندھا لیں۔
هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ لَّذِي كَرِهِيَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۱۱۱۔ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
اور اس (دیباچہ) میں تیرے پاس حق اور مومنوں کے لئے نصیحت اور خبر خواہی سب کچھ چکا۔ اور جو کہ ایمان نہیں لاتے ان سے
اعْمَلُوا عَمَلًا مِّمَّا تَنْهَوْنَ عَنْهُ اَعْمَلُوا ۝ ۱۱۲۔ وَانْظُرُوا اِنَّا مُنْتَظِرُونَ ۝
کہہ دے کہ تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ ہم بھی عمل کرتے ہیں اور انتظار کرو ہم بھی انتظار کر رہے ہیں۔

۱۸۔ آپ حق پر تھے

۱۴۴۰ھ (۱۹۱۹ء) میں جب کہ حضرت مولانا صاحب دہلی نے اپنا رسولِ ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُس دین کو سب دینیوں پر غالب کرے

باللہ شہید ۰

اور اللہ کا فی ہے گواہی دینے والا

۶۴
۶۴

لِكُلِّ امَّةٍ جَعَلْنَا مَنَسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُبَايِعُكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ
ہر ایک امت کے لئے ہم نے عبادت کا ایک خاص طریق مقرر کر دیا ہے وہ اسی طریق پر عبادت کرتے ہیں تو وہ تجھے ہر
إِلَىٰ سَرَاتِكَ ۚ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٌ ۝ ۶۵ وَإِنْ جَادِلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ
مسئلے میں نہ جھگڑیں اور انہیں اپنے پروردگار کی طرف بلاجے شک و سیدھی راہ پر ہے اور اگر وہ (میں پر بھی) تجھے
أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

ہجڑا کر کر ٹوکہ دے کہ اللہ ہی جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔
 وَإِنَّا لَنَدْعُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۰﴾
 اور (اے نبی) بے شک تو نہیں سیدھی راہ کی طرف بلاتا ہے۔

آپ کے مخصوص اوصاف

۱۔ آپ کا امتی ہونا

۱۵۱. الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ

۱۵۲. قَالُوا يَا لَهِ وَاللَّهِ رَسُولُهُ الشَّيْخِ الْأُمِّيَّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَاتَّبَعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

تاکہ تم ہدایت پر ہو جاؤ۔

۱۵۳. هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

۱۵۴. يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِنَ الرَّسُولِ أَنْ لَمْ يَكُنْ كِتَابٌ تَهْتَدُونَ بِهِ

۱۵۵. قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ

۱۵۶. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

۱۵۷. هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ

۴۴۔ فَلَا وَرَیَاکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتّٰی یُحْکَمُوا لَکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنِهِمْ ثُمَّ لَا یُحْیِدُوا فِی

سو اسے نبی کی خبر پر رو دگا رکھی تمہاری نہیں ایمان نصیب نہیں ہوگا جب تک اُن کی یہ حالت نہ ہو کہ جو جھگڑا اُن کے درمیان پیدا ہو انفسہم حرجاً مِمَّا قَضَیْتَ وَیُسْلَمُوا اَسْلِمًا ۝

۴۵۔ ثُمَّ اَوْسَرْنَا الْکِتَابَ الَّذِیْنَ اَصْطَفَیْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَ

پھر ہم نے کتاب کا ورثہ اُنہیں کیا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے انتخاب کیا سو ان میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے اور

۴۶۔ مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْخِیْرَاتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ذٰلِکَ هُوَ الْفَضْلُ

کوئی اُن میں میانہ رفتار ہے اور کوئی اُن میں سے بلکہ خدا نیکووں میں سب سے آگے بڑھ گیا ہے یہی اللہ کا بڑا فضل ہے (اُن کیلئے)

۴۷۔ الْکِبْرِ ۚ جَنَّتٌ عَدْنٌ یَّدْخُلُوْنَهَا یُحْکَمُونَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اُن باغوں میں اُن کو سونے کے انگٹن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں اُن کی

۴۸۔ ذَهَبٍ وَتُؤَلَّوْنَ اَبْرًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِیْهَا خَرِیْرٌ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

پوشاک ریشمی ہوگی۔ اور وہ کہیں گے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے عزم کو دور کر دیا۔ بے شک ہمارا

۴۹۔ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۚ اِنَّ سَرَّ بَنَّا الْعَفْوَ سَرَّ شُکُورٌ ۚ الَّذِیْ اَحْلٰنَا دَارَ

پروردگار بخشنے والا تیرا دل ہے وہ جس نے ہمیں اپنے نسل سے رہنے کے گھر میں اُتارا۔ نہ اُس میں کوئی

۵۰۔ الْمَقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا یَسْتَسْنِفِیْمَا نَصَبٌ وَلَا یَمَسُّنَا فِیْمَا الْعُوبُ ۚ

تکلیف پہنچتی ہے اور نہ اُس میں ہیں ماندگی پہنچتی ہے

۵۱۔ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝

اور جو کوئی اُس (دینی) کا انکار کرے تو ایسے ہی لوگ گھٹائے میں ہیں

۵۲۔ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ هُمُ عَدَدُ الْاَلِیْمِ ۝

اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

۵۳۔ وَکَبُھُوْا کِتَابَ الْاِحْکَامِ (آداب رسول عدد - ۲)

۴۴۔ آپ کو فیصل بنائے میں ایمان ہے

۴۵۔ آپ کی اُمت پر خدا کا فضل اور اُس کا جنتی ہونا

۴۶۔ آپ کے متکبران کا ہیں

۴۷۔ آپ کے ایذا دینے والوں کو عذاب الیم

۴۸۔ آپ کو ایذا دینا یا بے اجازت آپ کے گھر میں جانا گناہ ہے

[illegible]

۹ آپ پر ایمان لانے اور
آپ کی نصرت کا بیویں سے
عہد لیا جانا

ہو۔ اور گاہوں میں تمہارے ساتھ میں بھی ہوں پھر جس نے اس کے بعد بھی موہ نہ پھیرا تو ایسے ہی لوگ بدکار ہیں
 إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ۖ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۖ فَمَنْ
 اءِثْمَ بَنِي، کچھ بھی شک نہیں کہ جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں اُن
 تَكَثَّرَ فَأَمَّا بَيْنَكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُمُ اللَّهُ فَيُؤْخِرْ
 کے کے معقول پر اللہ کا ہاتھ ہے پھر جس نے اُس کو توڑ دیا تو وہ محض اپنے پرے کو توڑنا ہے اور جس نے اُس عہد کو جو
 أَجْرًا عَظِيمًا ۝

۱۰۔ آپ سے بیعت خدا سے
ہے

اور (نبی کی بیوی) اگر تم دونوں اُس کے غناٹ ہو کر ایک دوسری کی مدد کر دے گی تو بے شک اللہ اُس کا دوست ہے اور تم پر بھی
وَاللّٰیكُمۡ بَعْدُ ذٰلِکَ فَطٰہِرًاۙ

۱۱۔ خدا اور کل فرشتے اور نیک بندے آپ کے رفیق اور مددگار ہیں

اور نیک بندے اور اس کے بددب فرشتے (اس کے) مددگار ہیں
عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَى ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَى ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى ۝
اس کو نہ قرآن سخت قوتوں والے نے تعلیم کی ہے (یعنی) صاحب طاقت نے سو وہ اس کو صاف دکھائی دیا۔ اور اس
سے ہم دُعا کرتے ہیں ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى ۝ لَهُ قَاوُحِي
وقت اور (آسمان کے) اونچے کنارہ پر چاہو قریب ہوا پھر نیچے لگ آیا پھر کل دو گان کا فاصلہ گیا یا وہ اس سے بھی زیادہ
إِلَى عَبْدِهِ مَا أَوْحَى ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَى ۝ يٰٓأَفْخَارُ أَوْنَةٌ عَلَى
قریب ہو گیا پھر اس نے اس کے بندے کی طرف وحی کی جو انھوں نے دیکھا دل نے اس کو غیبی انداز کیا تم اس سے
مَا يَرَى ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَى ۝ عَلَيْهِ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى ۝

۱۲۔ آپ نے جبریل کو دیکھا؟
دیکھا۔

اُس نے جتنے جگہ گئے ہو جو اُس نے دیکھے ہیں اور یہ شک اُس نے اُس کو کیا اور وہ غیبی دیکھا یعنی سادۃ الغیبی کے پاس
وَلَقَدْ رَاَهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ ﴿۳۴﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٌ ﴿۳۵﴾
اور یہ شک اُس نے اُس کو ظاہر کارہ پر دیکھا اور وہ غیب کی بات بتانے پر تخیل نہیں ہے۔

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝۳۶ وَآخِرِينَ
اور (نیز) انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اگرچہ اس کے آئے سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے اور ان ہی میں سے ایک
میں سے لے کر ان کے بعد کے ہیں وہو العزیز الحکیم ۝۳۷ ذٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
اور جماعت میں بھیجا جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں تھے اور وہی غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے
مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝

وہ چاہے یہ فضل دے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۝
محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کا باپ نہیں ہے بلکہ وہ اللہ کا رسول اور نبیوں کا خاتم ہے۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ ۝

اور (اے نبی) اللہ ایسا نہیں ہے کہ تو ان میں سوچو و ہو اور وہ انہیں عذاب دے

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ
اور (اے نبی) اگر وہ اس وقت جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا تیرے پاس آجاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے اور
الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا سَرِيعًا ۝

ان کے لئے رسول بھی مغفرت مانگتا تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا ہر مان پاتے

وَيَكُونُ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۝

اور (یہ اس لئے ہے کہ) رسول تم پر گواہ ہو

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝
پس کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے (اے نبی) تجھے ہم ان پر گواہ لائیں گے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى
اور (اے نبی) وہ دن یاد کر جس دن ہم ہر امت میں ان پر (گواہی دینے کے لئے) ان ہی میں سے ایک گواہ

هَؤُلَاءِ شَهِيدًا ۝

کھڑا کریں اور تجھے ان (لوگوں) پر گواہ لائیں گے

مَنْ قَبْلُ وَفِي هَذَا يَكُونُ الرَّسُولُ شَهِيدًا عَلَيْكُمْ ۝

اس قرآن سے پہلے بھی تمہارا نام سہماں رکھا اور اس میں بھی تمہارا رسول تم پر گواہ ہو

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
(اے نبی) بے شک ہم نے تجھے کھلے کھلے فتح دی تاکہ اللہ تیرے وہ گناہ جو پہلے ہوئے اور وہ جو تجھے ہوئے بخش

وَمَا تَأْخُروِي مِنْ نِعْمَتِهِ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝
دے اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کرے اور تجھے سیدھے رستے پر چلا دے۔

۴۴- آپ کا خاتم النبیین ہونا

۴۵- آپ کا عذاب الہی سے

روک ہونا

۴۶- آپ کی استغفار کا غلاو

کے حق میں مقبول ہونا

۴۷- آپ کا قیامت کو اپنی

امت پر گواہ ہونا

۸- آپ کے گناہ کھلے

گناہوں کا معاف کیا جانا

۱۸- آپ کا ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا
 إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ
 بِعَمَلِكُمْ آخِذٌ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 وَلِلَّهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ دیکھو حالات حضرت ابراہیمؑ

۱۹- آپ کو عیسیٰ کے بارہ میں مبارک کا حکم
 فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا
 وَبَنَاتَنَا وَنِسَاءَنَا وَأَنْفُسَنَا وَالنَّاسَ كُلَّ مَنَاسِكٍ ثُمَّ نَعْبُدُ اللَّهَ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۰- جو عورتیں آپ کو حلال تھیں
 اللَّهُ عَلَىٰ الْكَافِرِينَ ۝ إِنَّ هَذَا هُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ
 بِالْمُفْسِدِينَ ۝ دیکھو حالات حضرت عیسیٰؑ کتاب القصص
 شک اللہ مفسدوں کو جانتا ہے۔

۲۱- آپ کو ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا
 مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتُ عَمَّاتِكَ
 وَبَنَاتُ خَالَاتِكَ وَبَنَاتُ خَالَاتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً
 جَاءَكَ بِبَيِّنَاتٍ وَأَمْرًا لَكَ فِي مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَبَنَاتَنَا وَنِسَاءَنَا وَأَنْفُسَنَا وَالنَّاسَ كُلَّ مَنَاسِكٍ ثُمَّ نَعْبُدُ اللَّهَ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۲- آپ کو ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا
 إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ
 بِعَمَلِكُمْ آخِذٌ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 وَلِلَّهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ دیکھو حالات حضرت ابراہیمؑ

۲۳- آپ کو ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا
 مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتُ عَمَّاتِكَ وَبَنَاتُ خَالَاتِكَ
 وَبَنَاتُ خَالَاتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَأَةً مُؤْمِنَةً جَاءَكَ بِبَيِّنَاتٍ
 وَأَمْرًا لَكَ فِي مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَبَنَاتَنَا وَنِسَاءَنَا وَأَنْفُسَنَا وَالنَّاسَ كُلَّ مَنَاسِكٍ ثُمَّ نَعْبُدُ اللَّهَ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

۲۴- آپ کو ابراہیم سے سب سے زیادہ تعلق تھا
 إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ بِإِبْرَاهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهَذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ
 بِعَمَلِكُمْ آخِذٌ عَسَىٰ أَنْ يَرْجِعَ إِلَيْكُمْ وَإِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ
 وَلِلَّهِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ دیکھو حالات حضرت ابراہیمؑ

۱۳۴- آپ کو مقام محمود ملے

کی امید

۱۳۵- آپ کو عزالات کو مسجد

الحرام سے مسجد اقصیٰ لگایا

۱۳۶- آپ کو دیار کھانے کا

مقصد لوگوں کی آزمائش تھا

۱۳۷- روایاتی تفصیل

کے درجے

۱۳۸- آپ کے مومنوں پر ان

کی جانوں سے بھی زیادہ حق

ہے اور آپ کی ازواج ان

کی مائیں ہیں

۶۹ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝

(اے نبی) امید ہے کہ تیرا پروردگار دنیا سے کہے تجھے تعریف کے مقام میں کھڑا کرے

۱۴۰ شُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا ۝

پاک ہے وہ (رخصا) جو اپنے بندے کو راتوں رات مسجد الحرام (مکہ) سے مسجد اقصیٰ (بیت المقدس) کی طرف لے گیا وہ اسجد

۱۴۱ الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝

اقصیٰ) جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے تاکہ ہم اس کو اپنی بعض نشانیاں دکھلا سکیں یہ خاک وہی سننے والا دیکھنے والا

۱۴۲ وَمَا جَعَلْنَا الزُّوْرِيَّ الَّذِي أَسْرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالْفِتْنَةُ الْمَلْعُونَةُ ۝

اور (اے نبی) ہم نے وہ روایا جو تجھے دکھلایا لوگوں کی آزمائش کا ذریعہ قرار دیا ہے اور (اسی طرح سینہ دھکے) اس درخت کو بھی

۱۴۳ فِي الْفُرَّانِ وَخُودِهِمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا ضُغْيَانًا كَبِيرًا ۝

جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم تو انہیں ڈرتے ہیں سو وہ ان کے لئے سوا بہت بڑی سرکشی کے اور کسی بات میں زیادتی نہیں

۱۴۴ عَلَيْهِ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ۝ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ۝ وَهُوَ بِالْأُفُقِ

اس کو یہ قرآن، سخت قوتوں والے (فرشتے) نے تعلیم کیا ہے یعنی صاحب طاقت نے سو وہ اس کو صاف نظر آیا اور اس

۱۴۵ الْأَعْلَىٰ ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ۝ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ۝

(وقت) وہ (آسمان کے) اونچے کنارہ پر تھا پھر وہ اور قریب ہوا پھر اونچے تک آیا سو وہ دو کمان کے فاصلہ پر ہو گیا یا اس

۱۴۶ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ۝ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ۝ يٰٓأَفْهَمًا

بھی زیادہ قریب ہو گیا پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی کی چونکہ دل نے اس کو کھوٹ نہیں جاتا جو اس نے دیکھا تو کیا

۱۴۷ سُرُوقَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ۝ وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ مَرْقَةٍ

تم اس سے اس چیز میں ہکا بٹاتے ہو جو اس نے خود دیکھی اور یہ خاک اس نے اس فرشتے کو ایک اور دفعہ بھی دیکھا (یعنی)

۱۴۸ الْمُنْتَهَىٰ ۝ عِنْدَ هَآجَتِهِ الْمَأْوَىٰ ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ۝

سدرۃ المنتہیٰ کے پاس جس کے پاس جنت المآویٰ ہے (اس وقت) میری (سدرۃ المنتہیٰ) پر چھایا تھا جو کچھ چھایا تھا

۱۴۹ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ۝ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ۝

(اس وقت آپ کی) نظر نہ بکی اور نہ اچٹی ہے خاک اس نے اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں

۱۵۰ الْبَنِيُّ أَوْلىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ

نبی کا مسلمانوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار اللہ کی

۱۵۱ بَعْضُهُمْ أَوْلىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَن

کتاب میں مومنوں اور ہاجروں سے زیادہ ایک دوسرے سے تعلق رکھنے ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے

۱۵۲ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ۝

(دندلی میں) بھلائی کر جاؤ۔ یہ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔

۱۸۱ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

راے نبی! بے شک ہم نے تجھے کھل کھلا فتح دی تاکہ اللہ تیرے اگے اور تجھے گناہ معاف کرے اور تجھ پر
وَمَا تَأْخُذُكَ مِنْهُ نِعْمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَسِّرَ لَكَ مَسْرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝

اپنی نعمت پوری کرے اور تجھے سیدھی راہ پر چلائے۔

۱۸۲ وَالصُّحُفِ ۝ وَالنَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَلَّكَ رَبُّكَ وَمَا قَلَىٰ ۝

قسم ہے دو پہر کی اور رات کی جب وہ چھا جائے نہ تو تیرے پروردگار نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ (تجھ سے)

وَلَا خِزْيَ لَكَ مِنَ الْاَوَّلَىٰ ۝

اور بے شک تیرا خیر اول سے بہتر ہے۔

۱۸۳ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝

اور عنقریب ہی تیرا پروردگار تجھے، کچھ دے گا کہ تو راضی ہو جائیگا

۱۸۴ اَلَمْ يُجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝

کیا یہ بات نہیں ہے کہ اُس نے تجھے یتیم پایا اور ٹھکانے پر لگایا

۱۸۵ وَوَجَدَكَ عَالِيًا فَاَعْنَىٰ ۝

اور اُس نے تجھے محتاج پایا تو مالدار کر دیا۔

۱۸۶ اَلَمْ نُشْرَحْ لَكَ صَدْرًا ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرًا ۝

راے نبی! کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا اور ہم نے تیرا بوجھ نہیں اتار دیا جس نے تیری کمر توڑ رکھی تھی

۱۸۷ اَنفَضْ ظَهْرًا ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرًا ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

اور تیرے لئے تیرے ذکر کو بلند کیا سو بے شک سختی کے ساتھ آسانی ہے بے شک سختی کے ساتھ آسانی

۱۸۸ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ

ہے تو اے نبی! جب تو راتوں کو سبھانے سے افرعت پائے تو زعبادت کے لئے اکھڑا ہو۔ اور

فَارْغَبْ ۝

اپنے پروردگار کی طرف راغب ہو

۱۸۹ وَلِلَّهِ لَكَ لَاجِرٌ غَيْرُ مُمْنُونَ ۝

اور اے نبی! بے شک تیرے لئے بے انتہا اجر ہے۔

۱۹۰ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ

راے نبی! بے شک ہم نے تجھے (حوض) کوثر عطا کیا۔ تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھ اور قربانی کر بے

هُوَ الْاَبْتَرُ ۝

شک تیرا عیب لگانے والا ہی اوت ہے۔

۱۸۱- آپ سے خدا خوش

نہیں

۱۸۲- آپ کا خیر اول سے بہتر

ہے۔

۱۸۳- آپ کو خدا عطا سے

خوش کرے گا

۱۸۴- تیری سہا پہا آپ کو پناہ

دی۔

۱۸۵- آپ کو غارتنے غنی کیا

۱۸۶- آپ کا شرح صدر

ورفع ذکر

۱۸۷- آپ کو بے انتہا اجر

۱۸۸- آپ کو کوثر عطا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدَّى أَنْ تَقْرَأَ عَلَيْهِمْ وَلَا تَجُزَّ وَلَا يَرْضَىٰ رِبَاً

ان میں سے ہوا ہے تو نے ایک کنارے کر دیا تھا تو اس میں بھی اتنے پر کچھ گنا نہیں یہ اس بات کہ بہت قریب ہے کہ ان کی

اٰیۃنَ مِنْ كَلِمَةٍ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

بکعبہ ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کریں۔ دو جوتو، انہیں سے اس سے وہ سب راضی نہیں اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں

لَا يَجْرِلُ أَتَىٰ النَّسَاءُ مِنْ بَعْدِ وَلَا أَنْ تَبْدَلَ بَيْنَ مَرْجِيٍّ وَلَا وَاجِرٍ وَلَوْ عَجِبْتَ مِنْ

س نے یہ تیرے لئے عورتیں حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (حلال ہے) کہ ان سے اور یہ بیاں بدلے اگر چہ تجھے ان کا خشن

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ

لوگو! اسے درمیان رسول کو اس طرح نہ بکھارو کہ جس طرح کہ تم میں ایک ایک کو یکساں ہے شک اللہ نہیں جانتا ہے

يَتَسَلَّلُونَ مِنْكُمْ لِوَاذٍ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَنْ تُصِيبَهُمْ

جو تم میں آنکھ بھڑکے شک جاتے ہیں تو جو لوگ اس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انہیں مارنا چاہیے کہ وہ کسی بلا میں

فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

مبتلا نہ ہو جائیں یا انہیں دردناک عذاب نہ پہنچے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَاَجَبْتُمْ إِلَى الرَّسُولِ فَقَدْ مُوَابِقِينَ يَدَيْ جُحُودِكُمْ

مسلمانو! جب تم رسول سے کان میں بات کہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے مدد دے دیا کرو یہ تمہارے حق ہیں بہتر اور زیادہ

صَدَقَاتُ ذَلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَأَطَرٌ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

سچائی کا باعث ہے پھر اگر تم اسے پاس نہ پائیں نہ کر کے کچھ نہ پائو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ أَنْ يُضِلُّوكَ وَمَا

بُضِلُّوا إِلَّا أَنْفُسُهُمْ وَمَا يَضُرُّوْكَ مِنْ شَيْءٍ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَ

کروں اور وہ بجز اپنی جانوں کے اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے اور تجھے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور رحمت

الْحِكْمَةَ وَعَنْكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا

نازل کی اور وہ علم تجھے سکھایا جو تو نہیں جانتا تھا اور اللہ کا تجھ پر بڑا فضل ہے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا

مگر یہ (قرآن) تیرے پروردگار کی رحمت سے (نازل ہوا ہے) بے شک تجھ پر اس کا بڑا فضل ہے۔

وَمَا كُنْتَ تَرْجُو أَنْ يُبْقِيَ إِلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ

اور (اسے نبی) تجھے یہ امید نہیں تھی کہ تیری طرف کتاب اتاری جائے گی مگر یہ (تیرے پروردگار کی رحمت سے چڑھا

ظَمِيرًا لِلْكَافِرِينَ

تو تو کافروں کی پشت پناہ ہرگز نہ بن۔

۱- آپ کو اور نکاح یا طلاق

کی ممانعت

۲- آپ کو عام لوگوں کی

طرح بکھارنے کی ممانعت

۳- آپ کے سامنے ہیں

میں کا ناچھوسی کرنے سے

پہلے مدد دینے کا حکم

۴- آپ پر خدا کا فضل

خاص

۴۴۴ ہم سب کے حقوق حسن

فَمَا رَحِمَهُ مِنَ اللَّهِ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَا نَفَضْتُمَا مِنْ
 قَوْلِهِ نَبِيًّا اللَّهُ يَبْدَأُ مَا يَشَاءُ وَيُخْتَارُ لَكُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
 عَلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

ایک بات پر ہم جملے تو اٹھ پر مجبور سا کہ ہے شک اللہ تو کل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے
 اُولَئِكَ الَّذِينَ يَعَاقِبُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ قَاعَرَضٌ عَنْهُمْ وَعَظَاهُمْ وَقُلُوبُهُمْ
 فِي الْأَفْسِمْ قَوْلًا يَلْبَعًا

وہ بات کہ جو ان کے دلوں میں گھر کر جائے
 وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِمِ إِذْ يَخْشَوْنَ أَنْ يُخْشَرُوا إِلَىٰ سِرِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ
 وَلَا شَفِيعٌ مِمَّنْ يَبْقُونَ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ سِرَّكُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْغُدَا
 وَالْعِشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ
 عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ الظَّالِمِينَ

کہ تو انہیں اپنے پاس سے نکال دے پھر تو بھی ظالموں میں سے ہو جائے اور اسی طرح ہم نے ان میں سے ایک کو ایک
 بِحُجَّتِ لِيَقُولُوا أَهْلُوا مِنَ اللَّهِ عَلَىٰ يَوْمٍ قَدْ يَكُونُ مِنَ الْبَيْتِ اللَّهُ يَعْلَمُ بِالشَّاكِرِينَ
 وَلَئِنْ أَجَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَىٰ
 نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ أَنْ تَقُولَ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهَا وَ
 وَأَمْسَكَ قَاتِلُهُ غَفُورًا رَحِيمًا وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْآيَاتِ وَلَقَدْ كُنَّا مِنْ سَبِيلِ
 الْمَجْرُمِينَ

ہیں اور اس لئے ذکر کرتے ہیں تاکہ گنہگاروں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

۳۴- آپ کی مدد کا خدا کی طرف سے وعدہ	وَيُصِرْكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝
۳۵- آپ کے پیروں سے خدا کی محبت	۳۵- قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (اے نبی) کہہ دے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت کرو اور اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۝ ۳۶- اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْهِ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں۔ مسلمانو تم بھی اس پر درود وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝ اور سلام بھیجو
۳۷- آپ پر خدا اور فرشتے رحمت بھیجتے ہیں	۳۷- وَمَا آتَتْ بِآبِیْعٍ قَبْلَتْهُمْ ۚ (اے نبی) تو ان کے قبلے کی پیروی کرنے والا نہیں ہے۔
۳۸- آپ سے یہود و نصاریٰ کبھی راضی نہ ہوں گے	۳۸- وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُودُ وَلَا النَّصَارٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ اِنْ اَبٰی اَنْ یَّهْدِیَ اللّٰهُ هٰذَا لَمْ یَلِدْ یَا بَنٰی اِسْرٰءِیْلَ فَاَتَعْبُدُوْا اِلٰهًا غَیْرَ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۚ (اور اے نبی) تجھ سے یہود اور نصاریٰ تا وقتیکہ ان ہی کا مذہب قبول نہ کرے ہرگز راضی نہیں ہوں گے (اے نبی) ہدی اللہ ہے ہوا لہدیٰ ۝ کہنے کے کہ اللہ ہی کی ہدایت (اصلی) ہدایت ہے
۳۹- آپ کی امت سب امتوں سے افضل ہے	۳۹- وَلَکُمْ اَمْرٌ ۚ اَمَّا وَسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شٰہِدًا عَلَی النَّاسِ (اور مسلمانو) اسی طرح ہم نے تمہیں بہتر امت بنا یا تاکہ تم قیامت میں لوگوں پر گواہ ہو ۴۰- کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّةٍ اَخْرَجْتُ لِلنَّاسِ تَامُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ۚ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ (مسلمانو!) تم بہتر امت ہو جو لوگوں کے نفع کے لئے نکالی گئی ہے تم (لوگوں کو) اچھی باتوں کی ہدایت کرنے والے ہو اور بُری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو
۴۱- آپ کی امت کا قیامت کو گواہ ہونا آپ کے متبعین کو فلاح	۴۱- وَتَكُوْنُوْا شٰہِدًا عَلَی النَّاسِ ۚ (اور یہ اس لئے ہے کہ) تم (اور) لوگوں پر دنیا میں گواہ ہو ۴۲- فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ وَعَزَّزُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَابْتَعَوْا النَّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہُ سَوْجُوْا لَکُمْ اَسْمَآءُ اَوْ اَلْقَابُ ۚ (اور جو لوگ اس پر ایمان لائے اور اس کو قوت دی اور اس کی مدد کی اور اس نور کی پیروی کی جو اُن کے ساتھ اتارا گیا ہے وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں

۱۷۸ وَرَحْمَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

۱۷۸۔ آپ کی شفقت و رحمت

اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں (نبی) اُن کے حق میں رحمت ہے
 ۱۷۸ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ
 بے شک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا اُس پر تمہاری تکلیف خفا ہے تم پر جبر میں ہے مومنوں پر شفقت و
 بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ شَرِيفٌ ۝ فَمَا فَاَن تَوَلَّوْا فَعَلَّ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 مہربان ہے پھر اگر وہ موہبہ مولیس تو (اے نبی) کہہ دے کہ مجھے اللہ کافی ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے
 عَلَيْكُمْ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے۔

۱۷۹ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسًا عَلَىٰ أَلْسِنَةٍ أُنْثَرُهَا ۚ إِنَّ لِمُؤْمِنِيٍّ مِّمَّا أَشْفَا ۝
 سو (اے نبی) شاید تو اس غم میں کہ وہ اس بات پر ایمان نہیں لائے اُن کے پیچھے اپنی جان کھونے والا ہے۔

۱۸۰ وَمَا أَسْأَلُكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور (اے نبی) ہم نے تو تجھے جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

۱۸۱ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسْرَتًا ۚ

تو (اے نبی) اُن کے پیچھے کہیں حسرتوں کے مارے تیری جان ہی نہ جاتی رہے۔

۱۸۲ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے اور بس

۱۸۳ وَمَا تَسْأَلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ۝

اور میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا وہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے اور بس

۱۸۴ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرْجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ۝

(اے نبی) کیا تو اُن سے کچھ مال مانگتا ہے سو تیرے پروردگار کا مال بہتر ہے اور وہ بہتر روزی دینے والا ہے

۱۸۵ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَن شَاءَ أَن يُعْطِيَ ۚ إِنِّي إِلَيْكُمْ بِرَبِّهِ سَبِيلًا ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ میں تم سے اس پر کچھ مزدوری نہیں مانگتا مگر جو شخص چاہے کہ وہ اپنے پروردگار کی راہ اختیار کر لے (وہ کہے)

۱۸۶ قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۚ إِنِّي أَخْرَجْتُ إِلَيْكُمْ إِلَهَ عَلَىٰ كُلِّ

(اے نبی) کہہ دے کہ جو کچھ مزدوری میں نے تم سے مانگی ہو تو وہ تم ہی کو مبارک ہو میری مزدوری تو صرف اللہ کے ذمے

شَيْءٍ شَمِيعًا ۝

ہے اور وہ ہر شے پر سوجھ دے

۱۸۷ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ۝

(اے نبی) کہہ دے کہ میں اس پر تم سے کچھ مزدوری نہیں مانگتا اور میں بناؤں آدمیوں میں سے نہیں ہوں

۱۷۸۔ آپ کا لوگوں سے
 بے غرض اور مستغنی رہنا

۲۵ وَلَا تَقْدِرَنَّ عَلَيْهِكَ إِلَى مَا مَنَعْنَا يَدَازْجَاتِهِمْ وَلَا تَحْرَنَ عَلَيْهِمْ وَ
اور دے نبی، تو اپنی آنکھیں اُس مال کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے اُن میں سے کتنی ہی جماعتوں کو فائدہ پہنچایا اور اُن
اِخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

پہم نہ کر اور مومنوں کے لئے اپنے (عاجزی کے) بازو جھکا دے

۲۸ وَأَصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ
اور اپنے آپ کو اُن لوگوں کے ساتھ رہنے پر مجبور کر جو صبح اور شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں (اور، اُسی کی ذات چاہتے
وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْمَئِنُّ مِنْ أَغْلَقْنَا قُلُوبَهُ
ہیں، اور چاہتے کہ تیری آنکھیں اُن سے تجاوُز نہ کریں کہ تو دنیا کی زندگی کی آرائش چاہنے لگے اور اُس کا کہنا نہ مان جس کے
عَنْ دِرْكَانَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ وَكَانَ أَصْرُ قُرْطَانَ ۲۹ وَقُلِ الْخَيْرُ مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ
دل کو ہم نے اپنی یا سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش (نفسانی) کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور اُس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے
فَلْيُؤْمِنْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۝

اور کہہ کر یہ نہا ہے پروردگار کی طرف سے حق ہے جو چاہے (اس پر ایمان لائے اور جو چاہے (اُس کا) انکار کرے

۳۱ وَإِخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ ۳۲ فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ
اور دے نبی، مومنوں میں سے جو تیرے تابع ہو گئے ہیں اُن کے لئے (تواضع) کے بازو جھکا دے پھر اگر وہ تیری نافرمانی
إِنِّي سَوِيٌّ مِثْلَهُمْ أَعْمَلُونَ ۝

کریں تو کہہ دے کہ جو تم کرتے ہو میں اُس سے بیزار ہوں۔

۳۴ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ ۝ ۳۵ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

تو (اے نبی) ایک وقت تک اُن سے موہ نہ پیسے رکھ اور اُن کو دیکھتا رہ غمگین ہی وہ دیکھ لیں گے

۳۶ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝ ۳۷ فَإِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝

تو کیا وہ ہمارے عذاب ہی کے لئے جلد ہی تیار رہے ہیں سو جب وہ (عذاب) اُن کے سمٹیں میں اتر لیا تو اُن ڈرائے گیوں کی صبح

۳۸ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتَّى حِينٍ ۝ ۳۹ وَأَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝

اور تو ایک مدت تک اُن سے موہ نہ پیسے رکھ اور دیکھتا رہ غمگین ہی وہ بھی دیکھ لیں گے

۴۰ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝

اور دے نبی، بے شک تو بڑے (اعلیٰ) خلق پر ہے۔

۴۲ فَأَصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝

تو اپنے پروردگار کے حکم کا غم نہ کر اور بھیجی دے (لوئس) کی طرح (جے میر) نہ ہو جب اُس نے اپنے پروردگار کو پکارا تھا اور وہ

۴۳ وَمَا هُوَ إِلَّا نَعِيبٌ مِّنْ بَنِي آدَمَ ۝

اور وہ (رسول) انعیب (کے) بتلانے پر مبتلا نہیں ہے

۲۵

۲۸

۳۴ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

(اے نبی! کہہ دے کہ میں اس پر تم سے بھروسے کی محبت (تائید رکھنے) کے کچھ مزدوری نہیں مانگتا۔

۳۵ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْكُمْ مُنْكَرُونَ

(اے نبی! کیا تو ان سے کچھ مزدوری مانگتا ہے کہ وہ توادان کے بوجھ سے دے جا رہے ہیں

۳۶ وَلَنْ كَانَ كِبَارُكَ إِعْرَاضَهُمْ فَإِنْ اسْتَعْصَمْتَ أَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْأَرْضِ

اور (اے نبی! اگر ان کی (حق سے) روگردانی تجھے پریشان گذرتی ہے تو اگر تجھ سے یہ ہو سکے کہ تو زمین میں کوئی سولخ ڈھونڈ

اَوْ سَلْمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُمْ بَأْيَةٌ ۖ وَلَوْ أَنَّ اللَّهَ جَمَعَهُمْ عَلَى الْهَدْيِ فَلَا لَكُنُوزٍ

لَكَ يَٰۤأَسَافُ ۚ اِنْ تَوَلَّوْا يَتَّبِعِ اللَّهُ قَوْمًا يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ لَا أُعْلَمُ فِيهِمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۚ

۳۷ اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتِ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ

تَوَلَّوْا ۚ كِهَاتِ بِمِثْلِ هَٰذَا ۚ قَوْلُ اللَّهِ قَوِيٌّ دُونَ مَا تَعْلَمُونَ

۳۸ اَلَيْسَ بِرُجْعُونَ

گا۔ پھر وہ اسی کی طرف اٹھائے جائیں گے۔

۳۹ قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ اِنِّي

(اے نبی! کہہ دے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور میں غیب نہیں جانتا اور میں تم

مَلِكٌ ۚ اِنْ اَتَيْتُمْ اِلَّا مَا يُوحَىٰ اِلَيَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ اَفَلَا

۴۰ تَتَفَكَّرُونَ

۴۱ قُلْ اِنِّي عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ مَا عِنْدِي مَا يَسْتَجِئِلُونَ بِهٖ

(اے نبی! کہہ دے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف سے قطعی دلیل پر ہوں اور تم نے اُسے جھٹلا دیا۔ میرے پاس وہ (غذاب)

۴۲ اِنْ اَحْكَمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۚ يَقْضِ الْحَقُّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ ۚ

۴۳ قُلْ لَوْ اَنَّ عِنْدِي

۴۴ مَا يَسْتَجِئِلُونَ بِهٖ لَقَدْ اَمْسَكَتُ بِهٖ لَقَدْ اَمْسَكَتُ بِهٖ لَقَدْ اَمْسَكَتُ بِهٖ

۴۵ قُلْ لَا اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۴۶ لَا سَتَكُنَّ مِنَ الْخٰیِرِ وَمَا مَسْنٰی الشُّعُوْرُ

۴۷ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۴۸ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۴۹ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۰ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۱ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۲ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۳ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۴ قُلْ اِنِّي اَمْرًا لَّكَ بِنَفْسِيْ نَفَقًا وَلَا ضَرًا ۚ اَلَا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَوْ كُنْتَ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

۵۵ ہر پ کا اظہار مجز
معجزات و دیگر خدایں سے

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا

۳۶۔ مَآ كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أُسْرَىٰ حَتَّىٰ يُنْفِخَ فِي الْأَرْضِ يُرِيدُونَ عَرَضَ
بنی کو ذریعہ نہیں دیتا کہ جب تک وہ ملک میں بھی طرح بار و بار نہ کرے اُس کے پاس قیدی ہیں تم تو دنیا کا مال و متاع
الدُّنْيَا زے وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ لَوْلَا كِتَابُ مِنَ اللَّهِ
چاہتے ہو اور اللہ آخرت چاہتا ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے اگر اللہ کی طرف سے پہلے تحریر نہ ہو چکی
سَبَقَتْ لَكُمْ فِيهَا مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

۳۷۔ عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَّبِعُونَكَ الَّذِينَ يَدْعُونَكَ إِلَىٰ طُغْيَانٍ ۚ وَتَعْلَمَ
(اے نبی) اللہ تجھے معاف کرے تو نے انہیں (جہاد سے پیچھے رہ جانے کی) کیوں اجازت دی (اُس وقت تک مہر کرتا)
الَّذِينَ يَدْعُونَكَ إِلَىٰ طُغْيَانٍ ۚ

۳۸۔ مَآ كَانَ لِنَبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يُسْتَغْفَرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَٰئِ
بنی اور مومنوں کو مناسب نہیں کہ وہ مشرکوں کی مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ اُن کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں
قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

۳۹۔ وَلَا تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ
اور (اے نبی) وہ وقت یاد کرنا جب تو اُس شخص سے کہتا تھا جس پر اللہ نے انعام کیا ہے کہ اپنے پاس اپنی بیوی کو روک کے
وَأَتَّقِ اللَّهَ وَخُفِّ فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ
رکھ۔ اور اللہ سے ڈر۔ اور تو اپنے دل میں وہ بات چھپاتا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا ہے اور تو لوگوں سے ڈرتا
أَنْ تَخْشَاهُ ۚ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدًا مِنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاكَ بِهَا لَعَلَّكَ لَا يَكُونُ عَلَيْكَ

تھا حالانکہ اللہ ہی اس بات کا زیادہ حق رکھتا ہے کہ تو اُس سے دُوسرے پھر جب زید اُس عورت سے اپنی حاجت
الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ فِي زَوْجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ
پوری کر چکا تو ہم نے اُس کا نکاح تجھ سے کر دیا تاکہ مسلمانوں پر اپنے لیے بالکوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں جب وہ
اللَّهُ مَقْعُودٌ ۝ مَآ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ سُنَّةَ
اُن سے اپنی حاجت پوری کر چکی کسی قسم کی ننگی نہ ہوا طحا کا کام ہو کر رہتا ہے نبی پر اس بات میں کوئی ننگی نہیں جو اللہ نے اُس
اللَّهُ فِي النَّبِيِّنَ خُلُوًا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۝ وَالَّذِينَ
کے لئے ٹھہرا دی ہے یہ اللہ کا دستور ہے اُن لوگوں میں جو پہلے ہو گئے ہیں اور اللہ کا کام انفرادہ پر ٹھہرا ہوا ہے

۴۱ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَا سْتَقِيمُوا إِلَيْهِ
 (اے نبی) کہہ دے کہ میں تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے تمہارا معبود تو صرف ایک ہی معبود
 وَاسْتَغْفِرُوا لَهُ ۚ وَوَيْلٌ لِلْمُصْرِفِينَ ۝

۴۲ ہے تو سیدھے اسی کی طرف (جھکے) رہو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لئے غرابی ہے
 أَفَأَنْتَ نَسِيتَ نِعْمَةَ الضَّمَامِ ۚ وَتَهْدِي الْقَعْمَىٰ ۚ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

۴۳ تم کیا تو پہرے کو سنا دے گا یا اندھے کو راہ پر لگا دے گا اور اس کو جو کھلی گمراہی میں ہے
 قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَاةِ الرُّسُلِ ۚ وَمَا أَدْرَايَ مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنَّا كُنتُم
 (اے نبی) کہہ دے کہ میں رسولوں میں کچھ نیا نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا پیش آئے گا
 إِلَّا مَا يُوْحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝

۴۴ میں تو صرف اٹھتی چلتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے اور میں صرف کھول کر ڈالنے والا ہوں اور بس
 قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقْرَبُكُمْ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ سَرَجًا ۚ إِنَّمَا

۴۵ (اے نبی) کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جس (غضب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا سیر پر دور و گار اس کیلئے مبعوث ہوں
 قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا سَرَجِي وَلَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ
 (اے نبی) کہہ دے کہ میں تو بس اپنے پروردگار ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کم کو شریک نہیں کرتا کہہ دے
 صَرًَا وَلَا سَرَّادًا ۝

۴۶ کہ میں تمہارے لئے نہ نقصان کا مالک ہوں اور نہ راہ پر لانے کا
 إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ
 (اے نبی) بے شک ہم نے تیری طرف برحق کتاب اتاری تاکہ تو لوگوں کے درمیان اُن کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ تعالیٰ
 لِلْعَظَائِمِ بَيْنَ خَصِمًا ۝ قُلْ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

۴۷ سمجھائے اور تو خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کر اور اللہ سے معافی مانگ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے
 قُلْ وَلَا تَجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَلِفُونَ أَلْفُسَاهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي مَنْ كَانَ
 اور ان کی طرف سے نہ جھگڑا جو اپنی جانوں کی خیانت کرتے ہیں بے شک اللہ کسی ایسے کو پسند نہیں کرتا جو
 خَقَانًا أَشِيمًا ۝ قُلْ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ

۴۸ خیانت کرنے والا گنہگار ہو یہ لوگ لوگوں سے چھپتے ہیں اور اللہ سے نہیں چھپ سکتے اور جب وہ
 مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّنُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝
 ناپسندیدہ باتوں کا مشورہ کرتے ہیں وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے اور اللہ اُن کے کاموں کو گہرے ہونے پر
 قُلْ هَلْ نُنَمِّتُكُمْ هَؤُلَاءِ وَنَجْعَلُ لَكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا قَمَرًا ۚ يَمُوتُ اللّٰهُ

۴۹ خیر و دار ہو تم وہ لوگ ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے مبعوث کیا تو قیامت کے دن اُن کی طرف

۴۶-۴۷ آپ کو خدا کی طرف سے
 تنبیہ ہوئی

يَبْلَغُونَ رِسَالَتِ اللَّهِ وَيُحْشَوْنَ وَلَا يَحْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ وَكَفَى بِاللَّهِ
 وَه (پہلے) جو اٹھ کے پیغام (لوگوں کو) پہنچاتے ہیں اور اُسی سے ڈرتے ہیں اور اٹھ کے سوا کسی سے
 حَسْبُيًّا ۝

نہیں ڈرتے اور سب لیے والا اٹھ کافی ہے۔

۱۔ عَبَسَ وَتَوَلَّى ۝ إِنَّ جَاءَهُ الْأَعْمَى ۝ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّه يُبْزَى ۝
 (نبی نے) غور سے چڑھائی اور سوچ پھر لیا اس بنا پر کہ اُس کے پاس ایک اندھا آیا اور (اے نبی) تو کیا جانے شاید
 ۲۔ أَوْيَدٌ كَرَفَتْنَاهُ أَلَّا كَرِهَ ۝ أَمَّا مَنِ اسْتَعْنَى ۝ فَأَنْتَ
 و مددگار ہو جانا یا وہ نصیحت سنتا اور نصیحت اُس کو فائدہ دیتی۔ مگر جو ہے پروائی کرتا ہے تو اُسی کے پیچھے
 ۳۔ لَهُ تَصَدَّقْ ۝ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزْكَى ۝ وَأَمَّا مَنِ جَاءَكَ يُسْأَلُ
 پڑتا ہے اور تیرا اس میں کیا نقصان ہے اگر وہ پاک نہ ہو۔ لیکن جو تیرے پاس دوڑ کر آتا ہے اور وہ
 ۴۔ وَهُوَ يَحْشَى ۝ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّى ۝
 (اٹھ سے) ڈرتا ہے تو تو اُس کی طرف سے غفلت کرتا ہے

آپ اور آپ کے اصحاب کیساتھ کافروں کی بدسلوکیاں

۱۔ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَا اِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ اَنْ اَشْنِىَ النَّاسَ وَكَثَرَتِ الْيَتِيمَ
 کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب نہ ہو کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف یہ پیغام بھیجا کہ لوگوں کو (غضب خدا سے) ڈرا اور جو لوگ ایمان
 ۲۔ اٰمَنُوا اَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ الْكَافِرُونَ اِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ۝
 لے ہیں انہیں یہ بشارت دے کہ ان کے پروردگار کے ہاں اُن کے لئے وحی کا دم (یعنی بدن زہر ہے) اور کافروں نے کہا کہ یہ قلمبر
 ۳۔ وَلٰكِنْ قُلْنَا اِنْ كُمْ تٰمِعُونَ مِّنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِنْ
 اور (اے نبی) اگر تو ان سے یہ کہے کہ تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور یہی کہیں گے کہ یہ تو کھلا
 ۴۔ هٰذَا اِلَّا بَعْثٌ مِّنْ قَبْلٍ ۝

جادو ہے اور بس

۱۔ وَاَسْرَوْا الْجُوعَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ اَفَتُنْتَوْنَ
 اور جو لوگ ظالم ہیں انہوں نے پوشیدہ ایک دوسرے کے کان میں کہا کہ یہ (پہنبر) تو تم ہی جیسا ایک بشر ہے
 ۲۔ النَّحْسِ اَنْتُمْ مُّجْرِمُونَ ۝

تو کیا تم انکھول دیکھتے جا دو میں چھٹنا چاہتے ہو؟

كَلِمَةً اللَّهُ هِيَ الْعُلْبَا وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

اُن کی بات کو نیچا کر دیا اور اللہ کی جو بات ہے وہ بالا ہے اور اللہ غالب مکتب والا ہے۔
وَكَايْنِ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجْتَكَ أَهْلَكْنَاهُمْ
اور داسے ہی کتنی ہی بستیاں ہیں جو تیری اس بستی سے جس نے تجھے نکالا قوت میں بڑھ چڑھ کر تھیں ہم نے اُن
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

کو ہلاک کر مارا سو کوئی اُن کا مدد کار نہیں ہوگا
يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِنَّا لَهُم بِاللَّهِ سَاهِمُونَ ۝
وہ رسول کو اور تمہیں اس بات پر گھر سے نکال رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار اللہ پر ایمان رکھتے ہو
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
خیرات اُن ہاجرہ فقیروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے ہیں
وَلَا يَجْزِيكَ الَّذِينَ يَسِيرُونَ فِي الْكُفْرِ ۝

اور داسے (جی) تجھے وہ لوگ جو کفر میں دوڑے دوڑے پھرتے ہیں غم میں نہ ڈالیں
قَدْ لَعَنَّا كَذِبَكَ الَّذِي يَقُولُونَ فَإِنَّهُمْ لَا يَكُونُ بَوْدُكَ وَلَكِنَّ الظَّالِمِينَ
ادبے شک ہم جانتے ہیں کہ تجھے وہ بات غم میں ڈالتی ہے جو وہ کہتے ہیں سو وہ تجھے نہیں جھٹلاتے لیکن
بِإِذْنِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَتْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ فَصَبْرٌ وَعَالِي مَا
ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور بے شک تجھ سے پہلے بھی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے
كَذَّبُوا وَأَوْدَوْا حَتَّى أَتَاهُمْ نَصْرُنَا وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ وَلَقَدْ جَاءَكَ
(اپنے) جھٹلائے جانے اور ستائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کے پاس ہماری مدد آجی اور اللہ کی باتوں کا
مِنْ تَبَآئِي الْمُرْسَلِينَ ۝

کوئی بدلنے والا نہیں ہے اور بے شک تیرے پاس رسولوں کی بعض خبریں آچکی ہیں
لَا تَسْتَدْرِكُ عَيْنُكَ إِلَى مَا مَتَّعْنَاهُمْ أَزْوَاجًا ثُمَّ لَا تَحْزُنُ عَلَيْهِمْ ۝
(اے نبی) اپنی آنکھیں اُس بال باجہ و جلال کی طرف نہ پھیلا جس کے ساتھ ہم نے اُن میں سے کئی جماعتوں کو فائدہ
وَأَخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

پنچا یا ہے اور اُن پر غم نہ کر اور مومنوں کے لئے اپنے (تواضع کے) بازو جھکا دے
إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ۝ الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ
اور بے شک جھٹلا کرنے والوں کے لئے ہم تیری طرف سے کافی ہیں جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتے ہیں تو
نَسُوفَ يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ لَعَنَّاكَ إِذْ لَا تَعْتَصِمُ إِلَّا بِكُلْمٍ بِيَدِنَا
غریب ہی وہ (مذہب) معلوم کر لیں گے اور بے شک ہم جانتے ہیں کہ کچھ کہتے ہیں اُس سے جبراً ملتا ہے

ہر کفار کی ایذا دہی پر خدا
تعالیٰ کا آپ کو تسلی دینا

أَحْمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ مُبِينٌ ۝

نام احمد ہو گا پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس گئی واپس لے کر آیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے

فَقَالَ إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَرُ ۝

پھر اس کا فرمائے کہا کہ یہ تو کچھ بھی نہیں نرا جادو ہے جو پہلے سے نفل ہو تا چلا آیا ہے۔

عَنْ أَعْلَمَ بِمَا لَيْسَ قُوعُونَ بِهِ إِذْ لَيْسَ قُوعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ يَخْوِي ۝ إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ

ہم خوب جانتے ہیں جس نیت سے وہ اس پر کان لگاتے ہیں جب وہ تیری طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ آپس میں سرگوشی

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا سِرْجُلًا مَسْكُورًا ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ ضَرَبُوا إِلَيْكَ إِلَّا مَثَلًا

کرتے ہیں جب مثال کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو کے واسطے شخص کے پیچھے ہوئے ہو (اسے نبی) دیکھ کر انہوں نے تجھ

فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا ۝

پر کسی مثالیں ڈھالیں سو وہ گمراہ ہو گئے اب وہ مل نہیں پاسکتے

وَقَالُوا يَا أَيُّهَا الَّذِي نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ ۝

اور انہوں نے کہا کہ اسے وہ شخص جس پر یہ نصیحت اتاری گئی ہے کچھ بھی شک نہیں کہ تو دیوانہ ہے

وَمِنَ الَّذِينَ يَبْذُلُونَ الْبَيعَى وَيَقُولُونَ هُوَ ذُنُّهُ أَذْنٌ خَيْرٌ لِّكُمْ يُؤْمِنُ ۝

اور بعض ان میں وہ ہیں جو بیعت کو بکا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو نرا کان ہے (ہر کسی کی بات پر یقین کر لیتا ہے) اسے نبی کہہ

يَا اللَّهُ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

وہ کہتا ہے اے اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مومنوں کا یقین کر لیتا ہے

وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُثْبِتُوكَ أَوْ يَقْتُلُوكَ أَوْ يُخْرِجُوكَ ۝

اور اسے نبی وہ وقت بھی یاد کرنا جب تم پر سے ہر ایک کے ہاتھ سے ہٹا دیا جائے کہ تم کو قتل کر دیں یا تم کو نکال دیں

قَالَ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ لَسْتَ تَعَانِ عَلَى مَا تَصِفُونَ ۝

اور (رسول نے) کہا کہ میرے پروردگار میرے خالقوں کے رب ہیں حق فیصلہ کر دے اور ہمارے پروردگار وہ ہے جو

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنَبُوْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۝

اور جنہوں نے ظلم کرنے کے بعد راہ خدا میں ہجرت کی ہم انہیں ملک میں ضرور اچھے ٹھکانے پر لگا کر دیں گے

إِلَّا تَضَرُّوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا

راہ کو (اگر تم اس کی مدد نہ کرو تو اٹھ اس کی اس وقت مدد کر دیا ہے جب اسے کافروں نے اس کے گھر سے ایسے حال میں نکالا تھا

فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

کہ وہ دو صحابہ کو جب وہ دونوں غار میں (جا کر چھپے) تھے جب وہ اپنے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ

عَلَيْهِمْ وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السَّفَلَى ۚ وَ

ہے پھر انہوں نے اس پر اپنی لشکریاں اتاری اور اس کی ایسے لشکروں سے مدد کی کہ انہیں تم نے نہیں دیکھی اور جو لوگ کافر تھے

۱۔ کافر کہتے کہ یہ شخص جادو

کا مارا ہوا ہے

۲۔ آپ کو کافر دیا نہ کہتے

تھے

۳۔ آپ کو کان بکا کہتے

تھے

۴۔ آپ کو جان سے مار ڈالنے

کی سازش

۵۔ آپ کا کافروں کے ظلم پر

خدا سے مدد مانگنا

۶۔ اصحاب کا مجبور ہو کر ہجرت

کرنا۔

۷۔ آپ کو اور آپ کے اصحاب

کو وطن سے ہجرت پر مجبور کرنا

۱۔ آپ کو کافر دیا نہ کہتے تھے

۲۔ آپ کو کان بکا کہتے تھے

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اور کوئی اس کی برابر ہی کرنے والا نہیں ہے
قُلْ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحٰقَ

۱۔ انبیاء سابقین پر ایمان لانے کا حکم

وَيَعْقُوبَ وَكَانَ سَبَاطٌ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِنْ سَرِّهِمْ

۲۔ احمق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر اتارا گیا ہے اور جو کچھ موسیٰ اور عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے پروردگار کی

لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

طرف سے دیا گیا ہے ہم ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرماں پر ہمارے

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ بَلِّغُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُم مِّن سَرِّ رَبِّكُمْ وَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا بَلَّغْتُمْ

۳۔ اے رسول جو کچھ تیرے پروردگار کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے اس کو دلوگوں تک پہنچا دے اور اگر تو نے ایسا

مِّن سَلَتِهِ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۝

۴۔ نہ کیا تو تو نے اس کا پیغام نہ پہنچایا اور لوگوں سے اللہ تیری حفاظت کرے گا

وَأَمْرًا هَٰذَاكَ بِالصَّلَاةِ وَأَصْلَحَ عَلَيْهِمْ لَا تَسْتَأْذِنُ رَحْمَةً نَّحْنُ نُرْزِقُكَ

۵۔ اور اسے نبی تو اپنے گھوڑوں کو نماز کا حکم دے اور خود بھی اس پر حرام ہم تجھ سے کچھ روزی نہیں مانگتے بلکہ تم تجھے روزی دیتے ہیں

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسُجِّدْ لَهُ نَافِلَةً ۚ

۶۔ اور اسے (نبی) رات کے کچھ حصے میں قرآن کے ساتھ نماز تہجد پڑھ یہ تیرے لئے نوافل ہے

يَا أَيُّهَا الْمَرْسُلُ ۝ قُمْ اللَّيْلَ لَا قَلِيلًا ۝ ۷ نَصْفَهُ أَوْ نَقْصُ مِنْهُ

۸۔ (اے) چادر میں لیٹنے والے رات کو نماز میں کھڑا رہ کر گھر سے نکل کر نماز پڑھنا آدھی رات تک یا تو اس میں سے کچھ کم

قَلِيلًا ۝ ۹ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَاسِلَ الْفَرَانِ تَرْتِيلًا ۝ ۱۰ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ

۱۱۔ ساکم کر دے یا اس پر کچھ زیادہ کر دے اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کر بے شک ہم تجھ پر ایک بھاری بات

قَوْلًا ثَقِيلًا ۝ ۱۲ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا ۝ ۱۳ إِنَّ

۱۴۔ ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا نعرے کیچنے میں زیادہ مؤثر اور قول کو زیادہ درست کرنے والا ہے بے شک

لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْعُ صُلُوبٍ ۝ ۱۵ وَأَذْكُرُ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَئِلُ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝

۱۶۔ دن میں تجھے چار دن رات رہتا ہے اور اپنے پروردگار کا نام دکر اور دسب سے قطع تعلق کر کے اس کی طرف رجوع ہو جا

سہ تبلیغ وحی کا حکم

۱۔ آپ اور آپ کے اہل

عیال کو نماز کا حکم

۵۔ تہجد کی تاکید

۱۔ آپ کو نجات خود چاہو

کا حکم

۲۔ آپ کو تسبیح و تہجد اور

استغفار کا حکم

۱۔ اللہ

نے

۱۵ فَسَلِّمْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ۝ ۱۶ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّىٰ

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ (اُس کی) پاکی بیان کر اور سجدہ کرنے والوں میں رہ اور اپنے پروردگار کی عبادت

يَا أَيُّهَا الْيَقِينُ ۝

کرنا رہ یہاں تک کہ تجھے موت آجائے

۱۷ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

اور (اے نبی) اُن پر غم نہ کر اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اُس سے دل تنگ نہ ہو۔

۱۸ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنُكَ كُفْرُهُمْ ۚ إِنَّهُمْ قَدْ كَفَرُوا ۚ إِنَّا بَمَا عَمِلُوا إِنَّا

اور (اے نبی) جو کفر کرے اُس کا کفر تجھے غمیں نہ کرے ہماری ہی طرف اُن کو لوٹ کر آنا ہے پھر ہم اُنہیں جہنمیں گے

اللَّهُ عَلَيْهِمْ يَذَاتُ الصُّدُورِ ۝

جو عمل انہوں نے کئے ہیں بے شک اللہ سینوں کی گھیبی باتوں کو جانتا ہے

۱۹ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ ۚ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۝

تو (اے نبی) اُن کا قول تجھے غم میں نہ ڈالے بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں



تکلیف شرعی سے آزادی نہ آپ کو اور نہ آپ کے عزیز و اقارب کو

۲۰ قُلْ إِن صَلَائِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ۲۱ لَا

(اے نبی) کہہ دے کہ میرے شکر، میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا

شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ ۲۲ قُلْ أَغْيَرَ اللَّهُ

پروردگار ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور یہی مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں اُسے نبی کہہ دے کہ کیا

أَبْغَىٰ رَبًّا يَآ وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ كُلَّ نَفْسٍ إِذَا عَلَمَهَا وَلَا تَتَّبِعْ

میرے بدلے نہ کہے کوئی دوسرا پروردگار بلاش کروں حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے اور جو کوئی بھی بُرا کام کرتا ہے وہ اپنے ہی

وَأَزْسَهُ ۚ وَزُرْ سِرَ الْآخِرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

کھیلنے کرتا ہے اور کوئی پوچھ اٹھائے والا دوسرے کا پوچھ نہیں اٹھائے گا پھر میں اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر آنا ہے سو وہ نہیں

۲۳ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ۲۴ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ ۲۵ لَمْ يَلِدْ ۝ ۲۶ لَمْ يُولَدْ ۝ ۲۷ وَلَمْ

(اے نبی) کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ خود اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ خود کسی سے جنا لیا

اس آپ کو توحید کا حکم

۱۱۶

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

اے نبی! اللہ سے ڈر اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان

وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

اور (اے نبی) کافروں اور منافقوں کا کہا نہ مان

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَلَا تُطِعِ كُلَّ حَلَّادٍ ثَمِينٍ ۝

تو اے نبی تو جھٹلائے والوں کا کہا نہ مان اور ہر ایک ذلیل قسم کھانے والے کا کہا نہ مان

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝

برگردد نہیں تو اُن کا کہا نہ مان اور سجدہ کر اور (خدا کے) نزدیک ہو

وَلَا تَتَكَوَّنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝

اور اے نبی تو مشرکوں میں مت ہو

وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَلِلَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَنْ أَشْرَكَتَ لِيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ

اور اے نبی بے شک تیری طرف اور ان کی طرف جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں وہی وحی کی گئی ہے کہ اگر تو نے شرک کیا تو ضرور تیرے

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ يٰٓأَيُّهَا اللَّهُ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ ۝

عمل بکارت ہو جائیں گے اور ضرور تو گھٹا اٹھا دنیا والوں میں سے ہو جائیگا مگر اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر گزار رہ

وَلَوْ لَا أَنْ تَشْكُرَ لَكَ لَقَدْ كُنْتَ تَرْكَنُ الْيَوْمَ شَيْئًا قَلِيلًا ۝ إِذَا لَا ذُنُوبَكَ

اور اے نبی اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ہم نے تجھے ثابت قدم رکھا تو کسی قدر اُن کی طرف ٹھکا ہی جاتا اس صورت میں ہم

ضِعْفًا الْحَيَاةُ وَضِعْفًا الْمَمَاتُ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْهَا نَصِيرًا ۝

تجھے دنیا میں بھی اور مرنے کے بعد بھی ضرور دُہری دُہری مار کا مرہ بکھاتے پھر تو ہمارے مقابلے میں اپنے لئے کوئی مددگار نہیں

يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ مِنْ يَأْتِ مِنْكَ بِهَا حِشَّةٌ مَبِينَةٌ لِيَضْعَفَ لَهَا الْعَذَابُ

نبی کی پیروی! جو تم میں سے کھلی بے حیائی کا کام کرے گی اُسے دو چند عذاب دیا جائے گا

ضِعْفَيْنِ ۝ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝

اور یہ بات اللہ پر آسان ہے

۱۳- شرک کی ممانعت

۱۵- اگر آپ شرک کریں تو آپ کے اعمال باریگاں ہیں

۱۶- آپ کو خدا کی نافرمانی پر دنیا اور آخرت میں دُہری سزا

۱۷- نبی کی پیروی کو گناہ پر دُہرا عذاب

۵۵- وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيَاكَ وَسَلِّمْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشْيَةِ وَالْأَبْكَارِ

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرو شام و صبح

۵۶- وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيَاكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومنین اور مومنات کے گناہوں کی بھی۔

۵۷- وَأَنْتُمْ عَشِيرَتُكَ الْأَقْرَبِينَ

اور (اے نبی) اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرا۔

۵۸- لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ فَلَا تَكُونُ مِنَ الْمُنْكَرِينَ

(اے نبی) بے شک تیرے پاس سچا پروردگار کی طرف سے حق آچکا ہے تو تو شک کرنے والوں میں ہرگز نہ ہو

۵۹- وَلَا تَكُونُ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونُ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اور (اے نبی) ان لوگوں میں ہرگز نہ ہو جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا کہ اس صورت میں تو گھٹانا اٹھانے والوں میں ہو جائیگا

۶۰- وَلَئِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمُ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

اور (اے نبی) اگر تو اُس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا

مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

دوست ہے اور نہ مددگار

۶۱- وَلَئِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمُ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ الْخَالِينَ

اور (اے نبی) اگر تو اُس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اُس صورت میں بے شک تو میں ظالموں میں

۶۲- وَإِنْ نَطَعْتَ أَكْثَرَهُمْ فِي الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا

اور (اے نبی) اگر تو اکثر ان لوگوں کی جہیز میں ہیں اللہ کی راہ سے جھٹکا دیں گے۔ وہ تو نرے

الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

گمان پر چلتے ہیں اور وہ تو نری ظنیں دوڑاتے ہیں بے شک تیرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے رستے

سَبِيلُهُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

سے جھٹکا جاتا ہے اور وہی اُن کو بھی خوب جانتا ہے۔ جو ہدایت پر ہیں

۶۳- وَلَئِنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمُ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اور (اے نبی) اگر تو اُس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست

۶۴- وَلَا نَظِيرٌ مَنْ أَتَبَعْتَ أَهْوَاءَ هُمُ بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اور (اے نبی) اگر تو اُس کے بعد بھی کہ تیرے پاس علم آچکا ہے اُن کی خواہشوں پر چلا تو اللہ کی طرف سے نہ کوئی تیرا دوست

۶۵- فَلَا تَطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا

تو (اے نبی) کافروں کا کہا نہ مان اور اس قرآن کے ذریعے اُن کے ساتھ بڑے زور سے لڑ۔

۸- آپ کو اپنے گناہ کی

معافی مانگنے کا حکم

۹- اپنے اور مومنین

کے گناہوں کی بھی

۱۰- اپنے رشتہ داروں کو

عذاب الہی سے ڈرانیکا حکم

۱۱- شرعی امور میں شک

کی ممانعت۔

۱۲- تکذیب احکام شرع

کی ممانعت

۱۳- منکروں کی اطاعت

کی ممانعت۔

۵۴
لَا جُنَاحَ عَلَیْهِمْ فِی الْآبَاحِیْنِ وَلَا اَبْسَاحِیْنِ وَلَا اِخْوَانِیْنِ وَلَا اَبْنَآءَ اِخْوَانِیْنِ
پہنچ کر پہنچیں ہر اپنے باپوں کے سامنے ہونے میں کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے نہ
وَلَا اَبْنَآءَ اِخْوَانِیْنِ وَلَا نِسَآءِیْنِ وَلَا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُہُمْ بِمَا وَفَّقَیْنِ اللّٰہُ
اپنے بیٹیوں کے اور نہ اپنے بھائیوں کے اور نہ اپنی قسم کی عورتوں کے اور نہ لونڈیوں کے سامنے ہونے میں ان پر کچھ
اِنَّ اللّٰہَ كَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدًا

۶۔ پیغمبر کی پیروی سے کچھ مانگنا
ہو تو یہ کہہ کے پیچھے سے مانگو

آپ کی بیبیاں اور سب
مسلمان عورتیں چادر اوڑھ
کر نکلا کریں

۸۔ پیغمبر کی ازواج کو گناہ پڑگنا
عذاب اور نیکی پڑگنا ثواب

11


1

۹۔ آپ کی کسی بیوی نے
آپ کا کوئی راز افشا کر دیا
اُس کا قصہ .

111

•

11



ازواجِ مطہرات

النَّبِيِّ أُولَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۚ

۱۔ ازواجِ پیغمبر مسلمانوں کی
 ۲۔ اپنی بیویاں ہیں
 ۳۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج
 ۴۔ سے کسی کو نکاح کرنا ناجائز
 اور مسلمانوں! تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاؤ اور دہیہ (مناسب ہے کہ اس کے بعد بھی
 إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا ۝

۵۔ پیغمبر کی ازواج کو اختیار
 ۶۔ کر دینا و آخرت میں سے
 ۷۔ کسی ایک کو اختیار کر لیں
 بھی اس کی بیویوں سے نکاح کر بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے
 يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ إِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
 اے نبی اپنی بیویوں سے کہہ دے کہ اگر تم محض دنیا کی زندگی اور آرائش سی چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں فائدہ دوں
 فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأَسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ۝ ۴۹ وَإِن كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللَّهَ
 اور تم کو (اپنے پاس سے) عمدہ طرح پر رغبت کر دوں اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو
 وَرَسُولَهُ وَالذَّارَةَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُعْسِتِ مِثْقَالَ حَبِّ خَلِّ ۝

۸۔ پیغمبر کی ازواج عام عورتوں
 ۹۔ کی طرح نہیں ہیں ان کو نکاح
 ۱۰۔ خدا کی پابندی زیادہ ضروری
 تو کچھ شبہ نہیں کہ اللہ نے ان کے لئے جو نعم میں نیکو کاریاں بڑا بھاری ثواب تیار کر رکھا ہے۔
 يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لَسْتُ بِكَ أَحَدٌ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ
 نبی کی بیویو! تم کچھ عام عورتوں کی طرح نہیں ہو اگر تم (اللہ سے) ڈرتی ہو تو (کسی سے) نرمی سے بات نہ کرو
 فَيُطَمَعَنَّ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرْضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۝ ۵۰ وَقَرْنَ فِي
 کردہ شخص جس کے دل میں کھوٹ ہے (تم سے کسی طرح کی) توقع رکھے اور معقولیت سے بات کہو اور اپنے
 بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ

گھروں میں بیٹھی رہو اور پہلے جاہلیت کے وقتوں کا بناؤ سنگار نہ کرو اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو
 الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
 اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اے اہل بیت اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ تم سے پیدری
 الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝ ۵۱ وَأَدْرَسَنَ مَا يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِّنَ آيَاتِ
 کو دور کر دے اور تمہیں پاک و صاف بنا دے اور اللہ کی جو آیتیں اور حکمت کی باتیں تمہارے گھروں میں
 اللَّهُ وَالْحِكْمَةُ إِنَّ اللَّهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝

پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو بے شک اللہ باریک بین خبردار ہے

عَفُوًّا رَحِيمًا

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

وَأَذِّنْ لِلَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْهِمْ أَصْحَابُكُمْ عَلَيْهِمْ سُبُحَاتٌ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
اے پیغمبر! اذکار کر کہ جب تو اس شخص کو سمجھانا تھا جس پر اللہ نے احسان کیا اور تو بھی اُس پر احسان کرتا رہا کہ اپنی بی بی کو اپنی
تَخَفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ
زود حثیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تو اُس بات کو اپنے دل میں چھپانا تھا جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔ اور تو
فَلَمَّا قُضِيَ زَيْدٌ مِمَّهَا وَطَرًا زَوَّجْنَاهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ
اس معاملے میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور خدا اس کا زیادہ حقدار ہے کہ تو اس سے ڈرے پھر جب زید اس سے بے تعلقی کر
فِي أَزْوَاجٍ أَدْعِيَآهُمْ إِذَا قُضُوا مِنْهُمْ وَطَرًا وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا
چکا تو ہم نے تیرے ساتھ اُس کا نکاح کر دیا تاکہ سب مسلمانوں کے لئے پاک جب اپنی بیبیوں سے بے تعلقی ہو جائیں تو مسلمانوں کے لئے

۱۔ اپنے لئے پاک کی مطلق
بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ

اصحاب

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا
اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (رسول اور اُس کے ہمراہیوں کو)
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ
کو (مگر دی اور اُس کی) مدد کی وہی سچے ایماندار ہیں اُن کے لئے مغفرت اور عورت کی روزی ہے۔

۱۔ اصحاب کی دینداری
اور اُن کی تعریف

لَكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
لیکن رسول نے اور جو اُس کے ساتھ رہ کر ایمان لائے ہیں انہوں نے اپنی جان و مال سے جہاد کیا اور انہیں
کے لئے خوبیاں ہیں اور وہی (آخرت میں) فلاح پانے والے ہیں اللہ نے اُن کے لئے ایسے باغ تیار کئے
جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
ہیں جن کے (درختوں کے) نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اُن ہی میں رہنے والے ہیں یہی بڑی کامیابی ہے
وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُبْفِقُ
اور وہ بیابانیوں میں بعض وہ بھی ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو مال وہ خرچ کرتے ہیں اُس کو اللہ کے
قُرْبَتٍ عِنْدَ اللَّهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ إِلَّا إِنْهَا قُرْبَةٌ لَكُمْ سَيُدْخِلُهُمُ
نزدیک ہونے اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ قرار دیتے ہیں سن لو کہ بے شک وہ اُن کے لئے نزدیکی کا ذریعہ ہے
اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ إِنَّ اللَّهَ عَفُوٌّ رَحِيمٌ
اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

۹۹

۱۔ اپنے لئے پاک کی مطلق
بیوی سے نکاح کرنے کا قصہ

اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

أَزْوَاجًا خَيْرًا لِّمَنْ كُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَنِيْنَاتٍ تَزِينُ لِّعِبَادِكِ سَلَامَاتٍ

اگر وہ تمہیں طلاق دیدے تو امید ہے کہ اس کا پروردگار اس کو تم سے بہتر بیویاں بدل دے مسلمان ایسا نادر فرما نہ دے

تَبَيَّنَتْ وَأَبْكَرَ لَهُ

نہا کی طرف رجوع ہونے والی عبادت گزار روزہ دار و حاجن اور کنواری

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجًا الَّتِي آتَيْتَ أَجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ

اے پیغمبر ہم نے تیرے لئے تیری بیبیاں حلال کر دی ہیں جن کے تو نے ہر دیئے ہیں اور تیرے ہاتھ کا مال

يَمِينُكَ وَمِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَبَنَاتِ عُمَّكَ وَبَنَاتِ عَمَّتِكَ وَبَنَاتِ

(بہنوں کی بیٹیاں) جو خدا نے تجھ کو دشمنوں کی لڑائیوں میں بلوغت قیمت دلوا دی ہیں اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور تیری

خَالَاتِكَ وَبَنَاتِ خَالَاتِكَ الَّتِي هَاجَرْنَ مَعَكَ وَأَمْرًا لَا مُؤْمِنَةٌ إِنْ وَهَبْتَ

پہو بیبیوں کی بیٹیاں اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالائوں کی بیٹیاں جو تیرے ساتھ ہجرت کر کے آئی ہیں اور

نَفْسُهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ

کوئی بیبی مسلمان عورت جو اپنے تئیں بے ہر پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لینا چاہے یہ بات خاص

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِي أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

تیرے ہی لئے ہے سب مسلمانوں کے لئے نہیں ہم نے جو عام مسلمانوں پر ان کی بیبیوں اور ان کی لونڈیوں کا حق

عَلَيْكَ حَرِّمَ، وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا

ہر طریقہ اور یا ہے ہم کو معلوم ہے اور تیرے لئے یہ خاص حق اس لئے ہے کہ تمہارے کسی طرح کی تنگی نہ رہے اور اللہ بخشنے والا

كَأَيُّهَا لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبْدُلَ بَهَنَ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ

(اے نبی! اس کے بعد تجھے عورتیں حلال ہیں اور نہ یہ حلال ہے کہ ان سے تو کوئی اور بیوی بدلے اگرچہ ان کا حسن

حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيبًا

تجھے حیرت میں ڈال دے مگر ہاں وہ جو تیرے ہاتھ کا مال ہے اور اللہ ہر شے پر نگہبان ہے

شُرْحِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتَوَحَّى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمِنْ أَمْتِكَ وَمَنْ أَمْتِكَ

نیز تو اپنی بیبیوں میں سے جس کو چاہے اگر رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے اور جن کو تو نے الگ کر دیا تھا ان میں

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَلِكَ أَدْنَى أَنْ تَقْرَءَ عَيْنَهُمْ وَلَا يَحْزُونَ وَ

سے کسی کو چھپانے یا اس بلولے تو تجھ پر کچھ گناہ نہیں یہ حق اس لئے ہے کہ غالباً تیری بیبیوں کی آنکھیں بند ہو رہی ہوں گی اور وہ بے

بِرْضَيْنِ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كَاهِنًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

نہ ہونگی اور جو کچھ بھی تو ان کو دیدیگا اسے لے کر سبک دینی یا کسی اور جو کچھ تم لوگوں کے دلوں میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ وَاللَّهُ

اے نبی! جو چیزیں اللہ نے تیرے لئے حلال کیں تو اپنی بیبیوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کیوں حرام کرتا ہے

۱۱۔ آپ کو کن کن عورتوں

سے نکاح کرنا جائز تھا ؟

۱۱۔ آنحضرت کو اپنی ازواج

پر نکاح کرنے یا ان کو طلاق

دینے کی ممانعت

۱۲۔ آپ کو ازواج میں

تقدیم تاخیر کا اختیار

۱۳۔ آپ نے بیبیوں کی خاطر

حلال کو حرام کر لیا۔

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي

رسالہ مانو، جو تم میں سے ایمان وا نے اور انہوں نے نیک کام کئے اللہ نے اُن سے وعدہ کیا ہے کہ وہ مبرا میں ترین ہیں
 اَلَا تَرْضٰی کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہُمْ وَکَیْمًا لَّہُمْ دِیْنُہُمْ الَّذِیْ ہُمْ
 اپنا جانشین کرے گا جیساکہ اُن لوگوں کو جانشین کیا تھا جو اُن سے پہلے ہو گئے رہے ہیں اور اُن کے لئے اُن کا وہ دین ضرور قائم
 اَسْرَافِیْ لَہُمْ وَلَکَیْدٌ لَّہُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوَافِہُمْ اَمَّا ہَا یَعْبُدُوْنَ رَبِّیْ لَا یَشْرِکُوْنَ
 کر کے رہے گا جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا ہے اور اُن کے خوف (کھا نے) کے بعد ضرور اُن کی حالت (کو اس سے

یٰۤاَشْبٰہَہٗا مِنْ کُفْرٍ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

بل دیکھا وہ میری عبادت کس کسی چیز کو میرا شریک نہ کرے اور بس اس (نعمت) کے بعد بھی ناشکری کی نو
وَلٰتَرَآ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلَّا حُزَابًا وَّاعْدَا نَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ۚ

اور جب مومنوں نے (کفار کی) جماعتوں کو (جو دینے میں) اُن پر چڑھائی تھیں) دیکھا تو کہنے لگے: یہ تو وہی ہے جس کا ہم سے اللہ

اور اُس کے رسول نے دعا دیکھا تھا اور اللہ کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس بات نے اُن کے ایمان اور طاعت کو اور بڑھا دیا۔

وَمَا بَدَّلُوا نَبِيَّيْكُمْ
بِحُكْمٍ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

محبت و مہم من یستحکم سے وہ جادوئی کلمہ ہے جو (ابھی) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے عہد میں) فلا

وَعَلِّمُوا أَنْ يَكُونَ لِلنَّاسِ لَكَ عِلْمٌ مِمَّا تَحْكُمُ بِهِ وَأَنْ يَبْلُغُوا الْأَمْرَ إِلَى حُدُودِهِمْ فِي الْيَوْمِ

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبِيبٌ إِلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَئِنْ لَمْ يَأْتِ بِآيَةٍ كَالْجُرُثِ الْعَنَسِ ۚ

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ أُولَٰئِكَ هُمُ الرَّاغِبُونَ
تمہاری طرف کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو بڑا کر دکھلایا یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں
قُلْ إِنَّ الْإِسْلَامَ نِعْمَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةٌ هِيَ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝

تیرے پروردگار کے فضل اور رحمت سے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے

محمد ﷺ رسول اللہ والذین معہ اشیداء علی العقارب وجماعہ بیہائم
 محمد اللہ کا رسول ہے اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت (اور) آپس میں نرم دل ہیں۔
 بِرَّكَاتٍ كَثِيرَةٍ مِّنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْعَالَمِينَ

تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا ابْتِغَاءَ وَضْءٍ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا لِنَفْسِهِمْ فِي

(اے مخاطب!) تو انہیں رکوع (اور) سجدے میں دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور (اُس کی) رضا مندی چاہتے ہیں

۴۔ اصحاب کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر و فسق و عصیاں سے نفرت

۳۔ اصحاب کی تورات و انجیل میں مع ان کا خدا کی رضا اور اس کے فضل کا طالب ہونا اور اس میں

۱۰۸ مَسْجِدًا أَسَسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ فَبِئْسَ جَا
 بے شک وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے پرہیزگاری پر رکھی گئی ہے اس بات کا زیادہ حق رکھتی ہے کہ تو اس میں

يُجْبَوْنَ أَنْ يَتَّبِعُوا طَرِيقَ اللَّهِ جُحُبُ الْمَطَرِ ۝

۱۱۴ كَقَدِ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ بَيْنَ يَدَيْهِمْ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فِي سَاعَةِ
 کھڑا ہو (نماز پڑھے) اس میں ایسے آدمی ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے

بے شک اللہ نبی پر اور ان مہاجرین و انصار پر مہربان ہوا جنہوں نے سنت گھڑی میں اس کا حکم مانا یعنی اس
 الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ يَنْزِيغُ قُلُوبَ فَرِيقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ إِنَّهُ
 کے بعد یعنی اگر قریب تھا کہ ان میں سے ایک فریق کا دل ٹیڑھا ہو جائے پھر اللہ ان پر مہربان ہوا۔ بے شک
 بِهِمْ رِعْدُونَ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ خَلْقُوا حَتَّىٰ إِذَا صَافَتْ

وہ ان پر نینق مہربان ہے اور ان تین اصحاب پر بھی (مہربان ہوا جو ہمارے) پیچھے گئے تھے یہاں تک کہ
 عَلَيْهِمْ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَصَافَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ
 جب ان پر زمین یا جو اپنے فراخ ہو نیکی تنگ ہو گئی اور ان پر ان کی جاہیں تنگ آ گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ سے
 مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوبُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝

خلاف ہو کر پھر اُسکے اوپر نہیں بپا ہ کی جگہ نہیں ہے تو پھر اللہ ان پر مہربان ہوا تاکہ وہ اُس کی طرف رجوع ہوں بے شک اللہ
 ۱۱۶ وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنَبُوَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنًا
 اور انہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر دیں
 وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
 گئے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں۔ وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا
 يَتَوَكَّلُونَ ۝

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں
 ۱۱۹ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُفْتَلَوْنَ بِأَلْهِمْ ظَلَمُوا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ
 جن لوگوں سے (نافق) الزانی کی جاتی ہے ان کو (لڑائی کی) اہمات دی گئی کیونکہ ان پر ظلم کیا گیا ہے اور بے شک اللہ ان

۱۲۰ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ
 کی مدد پر تیار ہے وہ (بھڑکے) وہ ہیں جو منافق اپنے گمراہوں سے صرف اتنا کچھ بھڑکائے گئے کہ ہمارا پروردگار اللہ
 ۱۲۱ الَّذِينَ لَنْ مَكْتَبُهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَ
 ہے وہ وہ ہیں کہ اگر ہم ملک میں ان کے باؤں مہاجرین تو وہ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور لوگوں کو اچھی
 أَصْرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ۝

باتوں کی ہدایت کوں اور بری باتوں سے روکیں اور سب کاموں کا اخیر انجام اللہ ہی کی طرف ہے

وَالشَّيْقُونَ إِلَّا وَلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَلَا نَصَارَ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ

۷۔ مہاجرین اور انصار سے

خدا کا راضی ہونا

اور مہاجرین اور انصار میں سے (اسلام میں) بڑھ جانے والے اول رہنے والے اور جنہوں نے ابھی باتوں میں اُن کی پیروی کی
بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تحتها الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

(درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ہمیشہ انہیں (باغوں) میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

كَفَىٰ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

۱۸

۸۔ اصحاب بیعت الرضوان

سے خدا کا راضی ہونا

بے شک اللہ مومنوں سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے راضی ہو گیا اُس نے معلوم کر لیا جو
فَلَوْ بِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝

(ایمان) اُن کے دلوں میں تھا سو اُس نے اُن پر تسلی اتاری اور بدلے میں اُن کو قریب ہی فتح دی

باسمہ تعالیٰ و کلمت

وَجُوهَهُمْ مِّنْ أَثَرِ الشُّجُودِ ۚ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَهُمْ مَكَانُهُمْ فِي
 سِجِّينَ ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَصْلَحَ اللَّهُ لَهَا فَاَسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ
 الْأَيْحِلَ ۚ قَدْ خَرَجَ شَطَاؤُهُ فَازْسِرْهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوْقِهِ ۚ
 اور انجیل میں ان کی صفت مانند کھیتی کی ہے جس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس کو مضبوط کیا پھر وہ ہوئی ہو
 يُحِبُّ الزُّرَّاعَ لِيُغَيِّظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 گئی پھر وہ اپنی نال پر کھڑی ہو گئی کاش حکم رکھ لی معلوم ہوتی ہے یہ اس لئے ہے کہ خدا ان کے سبب سے
 مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ ۖ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝

کفار کو غصہ دلائے اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام لئے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ
 ۝۸۹ لِّلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالُهُمْ يُبْتَغُونَ
 (مال غنیمت) ان محتاج ہاجروں کا حق ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور
 فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيُصْرُونَ ۚ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَوْلَىٰ بِالَّذِينَ هُمْ الْمُضْطَرُونَ ۝
 دس کی رضا مندی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی لوگ اپنے ایمان میں سچے ہیں
 ۝۹۰ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا
 اور (اے نبی) جب وہ تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف شگ جاتے ہیں اور تجھے (خلفے میں) کھڑا چھوڑ جاتے
 عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝

ہیں (اے نبی) کہہ دے کہ جو (ثواب) اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا
 ۝۹۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هُمْ يُحِبُّونَ مِنْ قَبْلِ يَوْمٍ ۚ هَٰذَا جَزَاءُ يَوْمِهِمْ
 اور مال غنیمت ان کا حق ہے جنہوں نے دارالسلام اور ایمان کو ان سے پہلے اپنا گھر بنا لیا جو ان کی طرف ہجرت کر کے آئے ہیں
 وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ
 اس سے محبت رکھتے ہیں اور جو ان ہاجرین کو دیا جاتا ہے اس سے اپنے دلوں میں غش نہیں پاتے اور ان کو اپنے اہل
 وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ مَّا نَفَقُوا مِنْ يَوْمٍ ۚ قُلْ نَفْسُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
 ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود بھوکے ہوتے ہیں اور جو اپنے نفس کے بل سے محفوظ رکھا گیا تو ایسے لوگ نفع پانے والے ہیں
 ۝۹۲ لَا يَسْتَوِي مَنكُم مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتِلٌ أُولَٰئِكَ أَكْثَرُ دَرَجَةٍ
 تم میں سے جنہوں نے فتح (مکہ) سے پہلے (اپنا مال) راہ خدا میں خرچ کیا اور (کافروں سے) لڑے ان کی درجہ نہیں ہو سکتے
 مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتِلُوا وَلَا وَاللَّهِ الْخَيْرُ ۚ وَاللَّهُ
 جن میں یہ وصف نہیں ہے وہ دوسرے میں ان لوگوں سے بڑھ کر ہیں جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور لڑے اور اللہ نے
 بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرٌ ۝

سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے اور اللہ تمہارے عملوں سے خیر داری ہے

۱۔ بعض اصحاب حضرت کو
 خطبہ جمعہ پڑھتے چھوڑ کر
 چل دیئے

۲۔ انصار کی ہاجرین سے
 محبت اور ان کا انثار

۳۔ جن اصحاب نے فتح مکہ
 سے پیشتر راہ خدا میں مال
 صرف کیا اور لڑے ان کا
 درجہ

۴۳ ﴿قِيلَ يَا سَرَّابُ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ﴾

ہم کو رسول کے یوں فریاد کرنے کی قسم ہے کہ یارب بے شک یہ لوگ ایمان لانے والے نہیں۔

۴۵ ق تَفَّ وَالْقُرْآنُ الْحَجِيدُ ۝

قسم قرآن مجید کی۔

۴۵ ﴿وَالَّذِیْ رَایَتْ ذَمْرًا ۝ ۱۱۰ فَاحْمِلَتْ وَفَرًّا ۝ ۱۱۱ فَاجْزَيْتِ یُسْرًا ۝

قسم ان ہواؤں کی جو بادلوں کو اڑائے لئے بھرتی ہیں۔ پھر مینہ کا بوجھ اٹھاتی۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی۔

۴۶ ﴿فَالْمَقْسَمُتِ امْرًا ۝

پھر ایک ضروری چیز کو قسم کرتی ہیں۔

۴۶ ﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحَبَالِ ۝

قسم آسمان کی جس میں رستے پڑے ہوئے ہیں

۴۳ ﴿قَوْمِ رَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّهُ حَقٌّ مِّثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِفُونَ ۝

سو قسم آسمان اور زمین کے پروردگار کی کہ یہ قرآن برحق ہے جس طرح کہ تم کلام کرتے ہو۔

۴۶ ﴿وَالْظُّوْمِ ۝ ۱۱۲ وَکِتَابِ مُّسْطُوْرٍ ۝ ۱۱۳ فِی سَرِّیْ مُشْوِرٍ ۝ ۱۱۴ وَالْبَبْرِ ۝

قسم کوہ طور کی۔ اور کتاب لوح محفوظ کی۔ جو چوڑے چیلے کا غزل پر لکھی ہوئی ہے۔ اور بیت المعمور

۴۶ ﴿وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ۝ ۱۱۵ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ ۝

اور جوش زن سمندر کی۔

کی۔ اور اونچی چھت کی۔

۴۳ ﴿وَالْبَحْرِ إِذَا هَوَىٰ ۝

قسم تارے کی جب وہ آسمان سے ٹوٹتا ہے۔

۴۶ ﴿فَلَا أَقْسِمُ بِمَا فِیَ الْجَبُوْمِ ۝ ۱۱۶ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٍ ۝

اور سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے۔

۴۸ ﴿ن وَالْقَائِمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝

قسم قیام کی۔ اور جو کچھ لوگ لکھتے ہیں۔ اُس کی۔

۴۸ ﴿فَلَا أَقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ ۱۱۷ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

قسم ہے ہم کو ان چیزوں کی جو تم کو دکھائی دیتی ہیں۔ اور ان چیزوں کی جو تم کو نہیں دکھائی دیتی ہیں

۴۹ ﴿فَلَا أَقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغْرِبِ إِنَّا لَقَدِمْوْنَ ۝

قسم ہے ہم کو مشرقوں اور مغربوں کے پروردگار کی کہ ہم اس بات پر بھی قادر ہیں۔

۴۹ ﴿کَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ ۱۱۸ وَاللَّیْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۝ ۱۱۹ وَالصُّبْحِ إِذَا أَصْفَرُ ۝

واقعی قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی جب وہ جانے لگے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔

تکملہ کتاب الرسالہ

قرآن کریم کی قسمیں

۶۵۔ فَلَا دَرَیَاکَ لَا یُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ یُحِکْمُوکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَهُمْ
میں تیرے پروردگار ہی کی قسم ہے کہ جب تک یہ لوگ اپنے باہمی جھگڑے تمہیں سے فیصلہ نہ کرالیں۔ ان کو ایمان سے بہرہ نہیں۔

۶۶۔ لَعَنَکُمُ اللّٰہُ اِنَّکُمْ کَفِیۡ سَکِرَتَیْہِمۡ یَعْمَہُوۡنَ
تیری جان کی قسم کہ یہ لوگ اپنی ہستی میں جھوم رہے تھے۔

۶۷۔ فَوَسَّیۡکَ لَنَسَآءٍۙ هُمۡ اٰجُمِعٰتٌ
سو تیرے پروردگار ہی کی قسم کہ ان سب سے ہم ان کے اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔

۶۸۔ تَاللّٰہِ لَنَسْأَلَنَّ عَمَّا کُنتُمْ تَعْمَلُوۡنَ
خدا کی قسم کہ جو پستان بندیاں تم لگاتے رہے ہو۔ تم سے ضرور ان کی باز پرس ہونی ہے۔

۶۹۔ تَاللّٰہِ لَقَدْ اٰرَسلْنَا اِلَیۡکَ رُسُلًا مِّنۡ قَبْلِکَ
خدا کی قسم تجھ سے پہلے ہم نے امتوں کی طرف ضرور پیغمبر بھیجے۔

۷۰۔ فَوَسَّیۡکَ لَنُخْشِرَنَّہُمْ وَالشَّیْطٰنَ نَحْمَدُہٗ وَنُکْفِرُہٗ ثُمَّ لَنَنْحَضِرَنَّہُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثَیۡنَ
تیرے پروردگار کی قسم کہ ہم تمام آدمیوں اور شیطانوں کو جمع کریں گے۔ پھر ان کو جہنم کے گرد لا حاضر کریں گے۔ اور وہ دو زانو بیٹھے ہوں گے۔

۷۱۔ لَیْسَ ۙ بِالْقُرْآنِ الْحَکِیۡمِ
نہیں۔ قسم قرآن کی۔ جس میں دانائی کی باتیں ہیں۔

۷۲۔ وَالضُّفٰتِ صَفَآ ۙ
قسم ان مشکوں کی۔ جو صف بستہ کھڑے ہوتے ہیں۔ پھر زور سے ٹوانٹے ہیں۔ پھر ذرا ہی کی تلاوت کرتے ہیں۔

۷۳۔ مِّنۡ الْقُرْآنِ ذِی الدِّکْرِ ۙ
قسم قرآن کی کہ میں میں نصیحت ہے۔

۷۴۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۷۵۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۷۶۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۷۷۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۷۸۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۷۹۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۰۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۱۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۲۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۳۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۴۔ اَحْمِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

۸۵۔ وَالْکِتٰبِ الْمُبِیۡنِ ۙ
قسم ہے اس کتاب کی۔ جو احکام الہی واضح طور پر بتا رہی ہے۔

وَمَا وَلَدٌ

باب اور اُس کی اولاد کی۔

۹۱ وَالشَّمْسُ وَظُهُمًا ۝ ۹۲ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَمَّهَا ۝ ۹۳ وَالنَّهَارُ إِذَا جَلَّهَا

قسم کتاب کی۔ اور اُس کی دھوپ کی۔ اور قسم ہے چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آئے۔ اور قسم ہے دن کی جب وہ

۹۴ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ ۹۵ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَيْنَهَا ۝ ۹۶ وَالْأَرْضُ

آفتاب کو نمایاں کرے۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ آفتاب کو چھپالے۔ اور قسم ہے آسمان کی اور اُس کی جس نے اُس کو بنایا۔ اور

۹۷ وَمَا طَرَفُهَا ۝ ۹۸ وَنَفْسٌ وَمَا سَوَّاهَا ۝ ۹۹ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝

زمین کی اور اُس کی جس نے اُس کو نیچا یا۔ اور انسان کی اور اُس کی جس نے اُس کو درست بنایا۔ پھر اُس کو اُس کی برکاری اور

۱۰۰ وَاللَّيْلُ إِذَا يَغْشَىٰ ۝ ۱۰۱ وَالنَّهَارُ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝ ۱۰۲ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

قسم رات کی جب وہ ب چیزوں کو ڈھانک لے۔ اور دن کی جب وہ خوب روشن ہو۔ اور قسم اُس کی جس نے نر اور مادہ

وَالْأُنثَىٰ

پیدا کیا۔

۱۰۳ وَالْعُلَىٰ ۝ ۱۰۴ وَاللَّيْلُ إِذَا سَلَىٰ

قسم چاشت کے وقت کی۔ اور قسم رات کی جب اس کی تاریکی چھا جائے۔

۱۰۵ وَالْبُحْرَيْنِ وَالزَّيْتُونِ ۝ ۱۰۶ وَطُورِ سِينِينَ ۝ ۱۰۷ وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ

قسم ہے انجیر اور زیتون کی۔ اور قسم ہے طور سینین کی۔ اور قسم ہے اس شہر پر امن کی۔

۱۰۸ وَالْعُدَيْتِ صَبْحًا ۝ ۱۰۹ فَاَلْمُورِيتِ قَدْحًا ۝ ۱۱۰ فَاَلْمُعِيزَتِ صَبْحًا

قسم اُن گھوڑوں کی جو دوڑتے دوڑتے ہاپ اُٹھتے ہیں۔ پھر ٹاپوں کے مارنے سے جنگاریاں نکالتے ہیں۔

۱۱۱ فَاَشْرَقَ بِهِ نَقْعًا ۝ ۱۱۲ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا

پھر صبح کے وقت چھاپا جا مارتے ہیں۔ پھر وہ اُس سے غبار بلند کرتے ہیں۔ پھر اُسی وقت جماعت میں جاتے

وَالْعَصْرِ

قسم ہے عصر کے وقت کی۔

۱/۵ لَا أَقِيمُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۝ وَلَا أَقِيمُ بِالنَّفْسِ الْكَوَامَةِ ۝

قسم ہے روز قیامت کی۔ اور قسم ہے نفس کو اس کی۔

۱/۶ وَالْمُرْسَلَتِ عُرْفًا ۝ ۱/۷ فَالْعَصْفَتِ عَصْفًا ۝ ۱/۸ وَالنَّشْرَتِ نَشْرًا ۝

قسم ان ہواؤں کی جو پہلے معمولی رفتار سے چلائی جاتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر تیز ہو جاتی ہیں۔ اور رادلوں (کو ہر طرف پھیلا دیتی

۱/۹ قَالْفَرْقَتِ فَرْقًا ۝ ۱/۱۰ فَاَلْمَقِيَّتِ ذِكْرًا ۝ ۱/۱۱ عُدْمًا اَوْ ذَلَالًا ۝

ہیں۔ پھر انہیں پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر (لوگوں کے دلوں میں) ذکر الہی کا خیال ڈالتی ہیں۔ تاکہ حجت تمام ہو۔ اور دریا جاگئے

۱/۱۲ وَالنَّزْعَتِ غَرْقًا ۝ ۱/۱۳ وَالنَّشْطَتِ نَشْطًا ۝ ۱/۱۴ وَالسَّيْحَتِ سَيْحًا ۝

قسم ان فرشتوں کی جو بدن میں کس کر (خفی سے) جان نکالتے ہیں۔ اور ان کی جو ایسی آسانی سے نکالتے ہیں جیسے

۱/۱۵ قَالِ السَّيْفَتِ سَبْقًا ۝ ۱/۱۶ قَالِ الْمَدْبَرَتِ امْرًا ۝

سبکھولتے ہیں۔ اور ان کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔ اور ان کی جو رکھنے کیلئے (پکڑتے ہیں۔ پھر (موجود حکم کے) نظام کرتے ہیں

۱/۱۷ فَلَا أَقِيمُ بِالْحُلْسِ ۝ ۱/۱۸ الْجَوَّارِ الْكُنْسِ ۝ ۱/۱۹ وَالْبَلِّ اِذَا عَسَسَ ۝

قسم ہے ان ستاروں کی جو چلتے چلتے پیچھے کو ہٹنے لگتے اور چھپ جاتے ہیں۔ اور قسم ہے رات کی جس وقت

۱/۲۰ وَالصَّبْرِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝

اس کی سیاہی چڑھتی چلی آتی ہے۔ اور قسم ہے صبح کی جس وقت پوچھتی ہے۔

۱/۲۱ فَلَا أَقِيمُ بِالشَّفَقِ ۝ ۱/۲۲ وَالْبَلِّ وَمَا وَسَقَ ۝ ۱/۲۳ وَالْقَمَرِ اِذَا انْشَقَّ ۝

قسم ہے ہم کو غسق کی۔ اور قسم ہے رات کی۔ اور جن کے اوپر درہ چھا جاتی ہے ان کی۔ اور قسم ہے

۱/۲۴ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ ۝ ۱/۲۵ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُودِ ۝ ۱/۲۶ وَشَاهِدٍ وَمَشْهُودِ ۝

اور قسم ہے ان ستاروں کے آسمان کی۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور قسم ہے گواہ کی اور اس کی جس کے مقابل میں وہ

۱/۲۷ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝

قسم ہے آسمان کی اور رات کے آنے والے کی۔

۱/۲۸ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ ۱/۲۹ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝

قسم ہے بارش والے آسمان کی۔ اور قسم ہے روئیدگی سے پھٹنے والی زمین کی۔

۱/۳۰ وَالْعَجْرِ ۝ ۱/۳۱ وَلَيْلِ الْعَشِيرِ ۝ ۱/۳۲ وَالنَّفْعِ وَالْوَشْرِ ۝ ۱/۳۳ وَالْبَلِّ اِذَا بَيَّرَ ۝

قسم ہے صبح کی۔ اور دوس باتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب وہ گزر نہ گئے۔

۱/۳۴ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّئِنِّيْ جَزِيْرٌ ۝

خلفند کے نزدیک تو ان چیزوں کی قسمیں بڑی بھاری نہیں ہیں۔

۱/۳۵ لَا أَقِيمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ ۱/۳۶ وَأَنْتَ جَلُّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ ۱/۳۷ وَوَالِدِ ۝

ہم قسم کھاتے ہیں اس شہر کی۔ اور تو اس شہر میں ٹھہرا ہوا ہے۔ اور نیز قسم کھاتے ہیں

۲۶۳ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تَرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ صَلْدًا

تو اس کی خیرات کی مثال صفوان کی سی ہے۔ کہ اس پر مٹی مٹی تھی۔ پھر اُس پر زور کا مینہ برسا اور اُس کو ماف سیاٹ کر
لا یَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ
گیا۔ ان کو اُس خیرات میں سے جو انہوں نے کی کچھ بھی ہاتھ نہیں لگے گا۔ اور مٹھنا شکر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲۶۴ مَثَلُ الَّذِينَ يَبْغُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ

جو لگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرنے ہیں۔ ان کی مثال اس دانہ کی سی ہے۔ جس سے سات
سَبْعَ سَنَاطِلٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ رِيشَةً حَبْثَةً وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ
بالیں پیدا ہوئیں۔ ہر سال میں سو دانے۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے برکت

يُضَاعِفُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

دیتا ہے۔ اور اللہ بگناہ کش والا اور ہر حال سے واقف ہے۔

۲۶۵ وَمَثَلُ الَّذِينَ يَبْغُونَ أَمْوَالَهُمْ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيتًا

اور جو لگ خدا کی خوشنودی کے لئے اور اپنی نیت ثابت رکھ کر اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ ان کی مثال
مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ أَصَابَهَا وَابِلٌ فَآتَتْ أُكْهُهَا

ایک باغ کی سی ہے۔ جو اونچی جگہ پر ہے۔ اُس پر زور کا مینہ برسا۔ تو وہ اپنا دو چند پھیل لایا۔ اگر اُس
ضَعِيفٌ فَإِنْ لَمْ يُمْسِكْهَا وَابِلٌ فَطَلَّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

پر زور کا مینہ نہ پڑا۔ تو ہلکی پھولاری کا فی ہے۔ اور تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو۔ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

۲۶۶ أَبَوْدًا أَحَدُكُمْ أَنْ تَكُونَ لَهُ جَنَّةٌ مِمَّنْ تَحْجِلُ وَأَعْنَابٍ تَجْرِي مِنْ

بھلا تم میں سے کوئی بھی یہ بات پسند کرے گا کہ مجھوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اُس کے تلے نہیں بہے
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ لَهُ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَأَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَةٌ

رہی ہوں۔ اور اُس میں ہر طرح کے پھل مالک کو میسر ہوں۔ اور بڑھا پے نے اس کو آلیا۔ اور اُس کے ناتواں
ضَعُفَاءٌ فَأَصَابَهَا أَعْصَابُ رُفْدٍ نَارٍ فَاحْتَرَقَتْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

بچے ہیں۔ اب اس باغ پر ایک بگڑا بھلا جس میں آگ بھی تھی۔ تو باغ جل جھن کر رہ گیا۔ اسی طرح
اللَّهُ لَكُمْ إِلَّا بَلَّيْتُ لَكُمْ تَتَفَكَّرُونَ

اللہ احکام کھول کھول کر تم لوگوں سے بیان کرتا ہے کہ شاید تم غور کرو۔

۲۶۷ إِنَّ مَثَلِ عَيْشِهِ عِنْدَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ

اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے۔ کہ خدا نے اس کو مٹی سے بنا کر حکم دیا کہ (آدم)
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

ہن۔ وہ بن گیا۔

تمثیلات القرآن

۴ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِينَ اسْتَوْفَدْنَا نَرَاهُمْ فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ

ان کی مثال اس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ روشن کی پھر جب اس کے آس پاس کی چیزیں چمک اٹھیں تو
ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَةٍ لَا يُبْصِرُونَ ○
اللہ نے ان کی روشنی چھین لی۔ اور ان کو اندھیرے میں چھوڑ دیا۔ کہ ان کو کچھ نہیں سوجھتا۔

۱۹ أَوْ كَصَيْبٍ مِنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ

یا جیسے آسمانی بارش۔ کہ اس میں اندھیرے ہیں اور گرج اور بجلی۔ موت کے ڈر سے مارے کرانک کے
أَصَابِعَهُمْ فِي آدَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَصِرُوا وَرَوَّحُوا وَاللَّهُ يُخَيِّطُ
اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونسے لیتے ہیں۔ اور اللہ منکروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۲۰ يَا كُفْرًا ۝ يَا كَاذِبًا ۝ يَخْطِفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ

قریب ہے کہ بجلی ان کی نگاہوں کو اچک لے جائے۔ جب ان کے آگے بجلی چلی
لَهُمْ مَثَلٌ فِيهِ وَلَدٌ آظْمٌ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ

تو اس میں بچے۔ اور جب ان پر اندھیرا چھا گیا تو کھڑے رہ گئے۔ اور اگر اللہ چاہے تو ان کے سننے
بِسْمِعِهِمْ وَأَبْصَارَهُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

اور ان کے دیکھنے کی قوتیں چھین لے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۴ وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دَعَاءً وَنِدَاءً

اور جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس آدمی کی سی ہے جو ایک چیز کے پیچھے جو سنتی نہیں پڑا چلا رہا ہے۔

۲۴ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً

پھر اس کے بعد تمہارے دل ایسے سخت ہو گئے۔ کہ گویا وہ پتھر ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت۔

وَلَنْ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَخَرَّجُ مِنْهُ الْآثَرُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَشْفَقُ ○

اور پتھروں میں تو بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں۔ اور بعض ایسے

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَإِنْ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ○

جو پھٹ جاتے ہیں۔ اور ان سے پانی جھرتا ہے۔ اور بعض پتھر ایسے بھی جو خدا کے خوف سے گر پڑتے

اللَّهُ يُعَافِلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ○

ہیں۔ اور جو تم کر رہے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے۔

الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا
اور خوش نما ہوئی۔ اور کھیت والوں نے سمجھا کہ وہ اس پر قابو پا گئے۔ نورات کے وقت یا دن کے
آلہا امْرُؤًا لَبِلاً أَوْ تَنَزَّاعًا فَجَعَلْنَا مَا فِي بَيْتِهِ مَنَاسِكًا لِّمَن تَعَزَّيَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وقت ہمارا کم اس پر آہنچا۔ پھر ہم نے اس کا ایسا ستھر اڈ کر دیا کہ گویا کل اس کا نام و نشان ہی نہ تھا۔ جو
كَذَلِكَ نَقُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ○

لوگ سوچتے اور سمجھتے ہیں ان کے لئے دلیلیں ہم اسی طرح تفصیل کے ساتھ بیان فرماتے ہیں۔
مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ ۚ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصْمَىٰ ۚ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ
دونوں فرقوں کی مثال اندھے اور بہرے اور آنکھوں والے اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا دونوں
يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ○

کی حالت یکساں ہو سکتی ہے؟ کیا تم لوگ غور نہیں کرتے؟
أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ
اس نے آسمان سے پانی برسا۔ پھر نالے (اپنی سمائی کے) بموجب بہ نکلے۔ پھر جھاگ جو اوپر آگیا تھا۔ اس کو
زَبَدًا اَرَابًا وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حُلْيَةٍ اَوْ
ریلہ پہا لے گیا۔ اور جو زور یا دوسرے ساز و سامان کے شے (دہاتوں کو تیا تے ہیں۔ اس میں اسی طرح کا جھاگ
مَتَاعًا زَبَدًا مِثْلَهُ ۚ لَٰكِنَّا نَكْثِرُ الْمُنَافِقِينَ ۚ وَالْحَقُّ وَالْبَاطِلُ ۚ فَاَمَّا الَّذِي يَدَّ
ملاؤ تیا تے۔ یوں اللہ سخی اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو رائیگاں جاتا ہے۔ اور
فَيَذَرُ هَبًّا خَفِيفًا ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَنَكْثِرُ فِي الْاَرْضِ ۚ كَذٰلِكَ
(پانی) جو لوگوں کے کام آتا ہے۔ زمین میں ٹھہرا رہتا ہے۔

يَضْرِبُ اللَّهُ الْاَمْثَالَ ○

اللہ اسی طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيحُ
جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے۔ کہ ان کے عمل گویا لکھ ہیں۔ کہ آہن کے
فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ۚ لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا كَسَبُوا اَحٰلًا شَيْءًا ۚ ذٰلِكَ هُوَ
دن اُس کو ہوا لے اڑی۔ جو کچھ یہ لوگ کر گئے ہیں۔ اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آئے گا۔ پرے
الضَّلٰلِ الْبَعِيدِ ○

دور سے کی نا کامیابی ہی ہے۔
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کلمہ طیب کی کیسی مثال دی کہ کلمہ طیب گویا ایک پاکیزہ درخت ہے۔

۱۱۴ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيمَا صَرَفَ
 دنیا کی اس زندگی میں جو کچھ بھی یہ لوگ خرچ کر رہے ہیں۔ اس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں بڑی
 أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَالِمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ
 ٹھہری۔ وہ ان لوگوں کے کمیت کو جا لگی۔ جو اپنے نفسوں پر ظلم کر رہے تھے۔ اور اس کو تباہ کر گئی اور اللہ نے
 وَلَكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ

۱۱۵ اُن پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ وہ اپنے اوپر آپ ہی ظلم کیا کرتے تھے۔
 وَأَنْتَ عَلَيْهِمْ نَبَأُ الْآيَاتِ الْبَيِّنَاتِ فَاسْتَلِمْنَا فَاتَّبَعَالِ الشَّيْطَانِ
 اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا جس کو ہم نے اپنی کتاب میں دی تھیں۔ پھر اس نے وہ کینچلی اتار دی۔ تو
 فَكَانَ مِنَ الْعَوْرِينَ ۝ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى
 شیطان اُس کے پیچھے لگا۔ تو وہ مگر ہمیں پس پا ملا۔ اور اگر ہم چاہتے۔ تو ان کی برکت سے اس کا مرتبہ بلند کرتے۔ مگر
 الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ
 اُس نے بستی میں گرنا چاہا۔ اور اپنی خواہش نفسانی کے پیچھے ہو لیا۔ تو اس کی مثال کتے کی سی مثال ہو گئی۔ کہ اگر اس
 يَلْهَثُ أَتَشْرَكَ يَلْهَثُ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا
 کو کہہ دو تو زبان باہر لٹکائے رہے۔ اور اگر اسکو چھوڑ دو تو بھی زبان باہر لٹکائے رہے۔ یہی حال اُن لوگوں کا ہے۔
 فَاقْصُصْ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝ سَاءَ مَثَلُ الْقَوْمِ
 جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ تو یہ قصے ان سے بیان کر تاکہ یہ لوگ سوچیں۔ جن لوگوں نے
 الَّذِينَ كَذَبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ

۱۱۶ ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ ان کی بڑی مثال ہے۔ اور وہ کچھ اپنا ہی بگاڑتے رہے ہیں۔
 إِنَّ شَرَّ الدِّينِ وَآلٍ عِنْدَ اللَّهِ الظُّمُّ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ۝
 اللہ کے نزدیک بدترین حیوان بہرے اور گونگے ہیں کہ کچھ نہیں سمجھتے۔
 ۱۱۷ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَسَوَّاهُمْ
 اور اگر اللہ ان میں بہتری پاتا تو ان کو شنوائی کی طاقت ضرور عطا فرماتا۔ لیکن اگر خدا ان کو شنوائی
 مُعْرِضُونَ

۱۱۸ بھی دیتا۔ تب بھی یہ لوگ ضرور منہ پھیر کر اُٹے بھاگتے۔
 إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
 دنیا کی زندگی کی مثال تو پانی کی سی ہے۔ کہ ہم نے اُس کو آسمان سے برسایا۔ پھر زمین کی روئیدگی جس کو
 نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ
 آدمی اور چار پائے کھاتے ہیں۔ پانی کے ساتھ مل گئی۔ یہاں تک کہ جب زمین نے اپنا سنگار کر لیا۔

وَحَفَفْنَاهَا بِنَحْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝ كَلَّا الْجَحْتِينَ ۱۲۸

ان کے گرد لکھجور کے درخت لگا رکھے تھے۔ اور ہم نے دونوں کے بیچ میں کھیتی بوٹی بھی۔ دونوں باغ اپنا پھل اٹکھا۔ اور نہ تھلے نہ شیبہ ۱۲۸۔ اور دونوں کے درمیان ہم نے بہر جاری کر رکھی تھی۔

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۝ فَقَالَ لِمَاجِهِ وَهُوَ يُجَارُ وُزْرًا ۱۲۹ أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ مَا لَوْ رَافِعُونَ كَمَا كُنْتَ تَفْعَلُ ۱۳۰ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۱۳۱ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ

لگا کہ میں تجھ سے زیادہ مالدار ہوں۔ اور جتنے کے اعتبار سے بھی زبردست ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں گیا اور اپنے

نفس پر آپ ہی غلام کر رہا تھا۔ لگا کہ میں نہیں سمجھتا کہ یہ باغ بھی میرا ہو۔ اور میں یہ بھی نہیں سمجھتا کہ قیامت برپا ہو۔

إِلَىٰ سَرِيٍّ لَا جَدْنَ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۱۳۲ قَالَ لَهُ مَاجِهِ وَهُوَ

اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹا یا جاؤں گا تو جہاں جاؤں گا میں اس کو اس (دنیا سے) بہتر پاؤں گا۔ اس کا

یجرا و سرہ ۱۳۲۔ اگھر تیرے والدین نے خلیفہ کے من مٹا کر تو اس کا منکر ہے جس نے تجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر تجھے

سواک ۱۳۳۔ لیکن میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ وہی اللہ میرا پروردگار ہے۔ اور میں اپنے پروردگار کیساتھ کسی کو بھی

لَوْلَا اَدْخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۱۳۴ إِنَّ تَرْنَ

شریک نہیں کرتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں آیا۔ تو تو نے یہ کیوں نہ کہا کہ یہ خدا کے کہنے سے ہوا ہے۔ بے مروت خدا کو بھی طاقت

أَنَا أَقْلُ مِنْكَ مَا لَا وَوَلَكَا ۱۳۵ فَعَسَىٰ سَرِيٍّ أَنْ يَكُونَيْنِ خَيْرًا مِّنْ

اگر مال اور اولاد کے اعتبار سے تو مجھ کو اپنے سے کم دیکھتا ہے تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار تیرے باغ سے بہتر ٹھیکو

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ مَصِيدًا ۱۳۶ رَقْنَا

عطا فرمائے۔ اور اس پر آسمان سے کوئی ایسی بلا نازل کرے۔ کہ وہ ٹھیل میدان ہو کر رہ جائے۔

أَوْ يُصْبِحَ مَاءٌ هَٰ عِوًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۱۳۷ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ

یا اس کا پانی بہت نیچے بہنے لگا۔ پھر تو اس کو کسی طرح نہ پاسکے۔ چنانچہ (غذاب نازل ہوا) اور اس کی پیلووار

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَفْتَقَ فِيهِمَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرْوَةِهَا

(غذاب) کے بھیڑ میں آگئی۔ تو وہ اس لاگت پر جو باغ پر لگائی تھی۔ اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا۔ اور وہ باغ

وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۱۳۸ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ

اپنی ٹہنیوں پر لگا ہوا ہوا تھا۔ اور وہ کہہ رہا تھا کہ اے کاش کہ میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا۔ اور اس کا

ثَابِتًا وَفَرَعَهَا فِي السَّمَاءِ ۝ تَوَاتَىٰ أَكْثَمًا كُلَّ حِينٍ بَادِرَاتٍ

اس کی جڑ مضبوط ہے۔ اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل لاتا رہتا ہے۔ اور اللہ لوگوں کے لئے اس لئے مثالیں بیان فرماتا ہے کہ شاید وہ سوچیں۔

۲۴ وَمِثْلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ

اور گندی بات کی مثال گندے درخت کی سی ہے۔ اس کو کچھ ٹھہراؤ نہیں۔ زمین کے اوپر سے اکھاڑ

الْأَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝

پھینکا۔

۲۵ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا لَمَمْلُوكًا لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَمَنْ رَزَقْنَاهُ

فدائے ایک مثال بیان فرمائی۔ کہ ایک غلام ہے دوسرے کی ملک۔ جو کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ایک

مِثْلًا رِزْقًا حَسَنًا فَيُؤْتِيهِمْ مِنْهُ سِرًّا وَجَهْرًا هَلْ يَسْتَوُونَ ۝

دوسرا شخص ہے جس کو ہم نے اپنی سرکار سے بھی روزی دے رکھی ہے۔ تو وہ اُس میں سے چھپ چھپاتے اور

أَحْمَدُ لِلَّهِ ۝ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ۲۶ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا

اور ظاہر (جس طرح چاہے) خرچ کرتا ہے کیا یہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ (نہیں) الحمد للہ اگر ان میں سے بہتر سے اتنا بھی نہیں

الرَّجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا أَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلَىٰ شَيْءٍ وَهُوَ كَلٌّ عَلَىٰ مَوْلَاهُ ۝

سمجھتے۔ اور خدا نے ایک مثال بیان فرمائی کہ دو آدمی ہیں ان میں سے ایک گونگا۔ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور وہ

أَبْكَمٌ يُؤْتِيهِمُ الْيَاثَ يُخْبِرُهُمْ هَلْ يَسْتَوِي هُوَ وَمَنْ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ۝

اپنے آقا پر بار بھی ہے۔ جہاں کہیں اسکو بھیجے۔ اس سے کچھ بھی ٹھیک بن نہیں آتا۔ کیا ایسا آدمی اور وہ

وَهُوَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

شخص برابر ہو سکتے ہیں۔ جو اعتدال پر رہتے کو کہتا ہے۔ اور خود بھی سیدھے رستے پر ہے۔

۲۷ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَقَصَتْ غُرْلَهُمْ بَعْدَ قُوَّةٍ أَنْكَارًا تَتَخَنَوْنَ

اور اُس عورت جیسے نہ بنو۔ جس نے اپنا اچھا کتنا کتابا سورت ٹکڑے ٹکڑے کر کے نوٹڑا۔ کہ لگو اپنے قتلوں کو آپس

أَيْمَانَكُمْ دَخَلَا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ ۝ إِنَّمَا

کے فساد کا سبب بنانے۔ کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زبردست ہو جائے۔ خدا اس اختلاف سے تم لوگوں

يَبْلُغُوا كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ ۝ وَلِيُبَيِّنَ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

کی آزمائش کرتا ہے۔ اور جن چیزوں میں تم اختلاف کرتے رہے ہو۔ قیامت کے دن خدا تم پر ضرور ظاہر کر دے گا۔

۲۸ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

اور ان لوگوں سے ان دو شخصوں کی مثال بیان کر۔ جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دے رکھے تھے۔ اور ہم نے

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْعًا وَوَجَدَ اللَّهَ عِنْدَهُ فَوَقَّهٖ حِسَابًا ۖ
 یہاں تک کہ جب اس کے پاس آیا۔ تو اس کو کچھ بھی نہ پایا۔ اور (مرگیا تو) خدا کو پسپے پاس موجود پایا۔ سو اس نے اس
 وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ اَوْ كَظَلَمْتُ فِيْ جَحْرِ رَحْمٰی تَعْنٰهُ مَوْجِهٌ مِّنْ
 کا حساب (فورا) پورا پورا چکا دیا۔ اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ یا ان کی مثال پر بڑے گہرے دریا کے اندر وہی اندھیروں کی سی
 فَوْقَهُ مَوْجِهٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ ظَلَمْتُ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ
 ہے کہ دریا کو لہر نے ڈھانک لیا۔ اور لہر کے اوپر لہر۔ اس کے اوپر یا دل۔ (غرض) اندھیرے ہیں ایک کے اوپر ایک کے آدی

يَدَا لَمْ يَكِدْ يَرُكَّهٗا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُوْرًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّوْرِ ۝
 اپنا ہاتھ نہ لگائے تو ایسا لگتا ہے۔ کہ اس کو دیکھ نہ سکے۔ اور جس کو اللہ ہی نور نہ دے تو اس کے لئے کوئی روشنی نہیں
 مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَا۟ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتٍ اِذَا أَخَذَتْ
 جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کا راز مینا رکھے ہیں۔ اُن کی مثال مگڑی کی سی ہے۔ اس نے گھر بنایا۔ اور

بَنِيْنَهَا وَاِنْ اَوْهَنَ الْبُيُوْتُ لَبِيتُ الْعَنْكَبُوْتِ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝
 کچھ شک نہیں کہ گھروں میں سے بودا گھر مگڑی کا ہے۔ کاش یہ لوگ (انتا) سمجھتے۔

ضَرَبَ لَكُمْ مَثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ هَلْ لَّكُمْ مِّمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِنْ شُرَكَآءَ
 تمہارے لئے تم ہی میں کی ایک مثال بیان فرمائی جن غلاموں کے تم مالک ہو۔ ان میں سے اس رزق میں جو تم
 فِيْمَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ خِيفَةً كَمِ اَنْفُسِكُمْ كَذٰلِكَ
 نے تم کو دے رکھا ہے۔ کوئی بھی تمہارا شریک ہے کہ تم اس میں برابر کا حق رکھتے۔ اور تم ان کی ایسی پروا کرتے ہو جیسی تمہاری

نُفُوْسُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ۝
 پروا کرتے ہو۔ عاقل لوگوں کے لئے ہم آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ هَذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابًا وَهَذَا مِلْحٌ
 اور دو سمندر برابر نہیں۔ ایک ایسا کہ اس کا پانی میٹھا خوش ذائقہ خوشگوار ہے۔ اور ایک ایسا کہ کھاری کر دہا اور
 اَجَاخٌ وَمِنْ كُلِّ تَاكَلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوْنَ حَلِيْبَةً تَلَسُوْنَ بِهَا
 تم ان دونوں میں سے تازہ گوشت کھاتے اور زبردست کھاتے ہو جن کو پھینٹے ہو۔ اور تو دیکھتا ہے کہ گشتیاں
 وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَآخِرُ لِبَنَعُوْا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اس میں بھاری مٹی جا رہی ہیں۔ تاکہ تم خدا کے فضل (تجارت) کے غالب بنو۔ اور شکر گزار ہو۔

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰی وَالْبَصِيْرُ ۝ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ تاریکی۔ اور نہ نور۔

وَلَا الظُّلُّ وَلَا الْحُرُوْرُ ۝

اور نہ چھاؤں اور نہ دھوپ۔

يَبْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ

جنتا ایسا نہ ہوا کہ خدا کے سوا اس کی مدد کرتا اور نہ وہ انتقام لے سکا۔ بس اسی سے ثابت ہوا کہ سب اختیار
الحقّیٰ ۝ هُوَ خَيْرٌ تَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ۱۳۸ ۝ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلُ الْحَيَاةِ

خدا سے برحق ہی کو ہے۔ وہی بہتر ثواب دینے والا اور وہی بہتر عوض دینے والا ہے۔ اور ان لوگوں سے ایک یہی
الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

مثال بیان کر کہ دنیا کی زندگی کی مثال پانی کی سی ہے جس کو ہم نے آسمان سے برسیا۔ پھر زمین کی روئیدگی پانی کے
هَيْثُمَا تَذَرُوهُ الرِّيحُ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝

ساتھ مل گئی۔ پھر (آخر کار) وہ چورا ہو کر رہ گئی۔ جسے ہوائیں اٹائے اڑائے پھرتی ہیں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے
مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَنْ يَبْصُرَهُ اللَّهُ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ

جو شخص یگانہ کہتا ہو کہ خدا دنیا اور آخرت میں اس کی مدد کرے گا ہی نہیں تو اس کو چاہیے کہ اوپر کی طرف کو ایک رستی
لِقَطْعَةٍ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُدْهِبَنَّ كَيْدُهُ مَا يَغِيظُ ۝

تانے سے پھر تعلق قطع کر کے دیکھے۔ کہ آیا اس کی تدبیر سے وہ شکایت جس کی وجہ سے ناخوش متاثر ہوئی یا نہیں۔
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتُخَطِفُ الْطَائِفَةُ أَوْ تَهْوِي

اور جو کوئی خدا کا شریک بنائے۔ تو اس کا حال ایسا ہے گویا وہ آسمان سے گر پڑا۔ پھر اس کو راہ میں سے پرندے
بِالرِّيحِ فِي مَكَانٍ سَحَابٍ ۝

اُپک لے جائیں گے۔ یا ہوا اس کو کسی دور جگہ لے جا کر ڈال دے گی۔
اللَّهُ نُورٌ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ ۝ مَثَلُ نُورِهِ كَمِثْلُ نَوْءٍ فِي مِصْبَاحٍ ۝

اللہ آسمان اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق۔ طاق میں ایک چراغ رکھا ہے چنانچہ
الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۝ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ

ایک شیشہ کی تنذیل میں ہے۔ تنذیل گویا موتی کی طرح چمکتا ہوا ایک ستارہ ہے۔ وہ زمین کے ایک مبارک درخت کے
شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ ۝ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيئُ

تیل سے روشن کیا جاتا ہے چونکہ یورپ کے رخ واقع ہے نہ چین کے رخ۔ اس کا تیل ایسا کہ اس کو آگ بھی نہ چھوئے
وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ لَنُورًا ۝ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ ۝ مَنْ يَشَاءِ

تاہم معلوم ہوتا ہے کہ آپ جل اٹھے گا۔ ایک نور نہیں بلکہ نور۔ نور اللہ اپنے نور کی ہفت جس کو چاہتا ہے راہ دکھاتا ہے
وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۝ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝

اور اللہ لوگوں کے لئے مثال بیان فرماتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ ۝ بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّمْآنُ مَاءً ۝

اور جو لوگ کافر ہیں ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے جنگل میں چمکتا ہوا آئینہ کہ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۝

کافروں کے لئے خدا نے نوح کی بی بی اور لوط کی بی بی کی مثال بیان فرمائی۔ یہ دونوں ہمارے گانٹا تھیں عِبْدِیْنَ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحِينَ ۝

بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ پھر ان دونوں نے اُن سے خیانت کی۔ تو دونوں کے شوہر اللہ کے

عَنْهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَفِيلٌ ادْخُلَا الْمَآسِرَ مَعَ الْكَافِلِينَ ۝

مقابلہ میں ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور انہیں مکہ دیا گیا کہ وہ جہنم میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں

۝ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ مَاذَا قَالَتْ ۝

بھی داخل ہو۔ اور ایسا نذر دے کے لئے خدا نے فرعون کی بیوی کی مثال دی۔ جب کہ اُس بی بی نے کہا کہ اے میرے

سَرَّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَبِخَيْرٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ ۝

پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا۔ اور مجھ کو فرعون اور اُس کے محل سے بہت دے۔ اور مجھے

وَبِخَيْرٍ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ۝ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي

کو ظالم لوگوں سے بہتر۔ اور عمران کی بیٹی مریم کی (مثال دی) جنہوں نے

أَخَصَّنَتْ فَرْجَهَا فَتَمَحَّنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَقَتْ بِكَلِمَاتِ

اپنی عصمت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان کے پیٹ میں اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار

رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهَا وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ۝

کے کلام اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی رہی۔ اور وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھی۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ إِنَّ اللَّهَ يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۚ وَأَنْتَ لَا تَسْمَعُ مَن يَدْعُوهُ ۚ

اور نہ زندے اور مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ اور اللہ جس کو چاہتا ہے اسے سننے کی قوت دیتا ہے۔ اور

يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۚ إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۚ

جو لوگ قبروں میں ہیں۔ تو ان کو (اپنی بات) سنائیں سکتا۔ تو تو ڈرانے والا ہے اور پس۔

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ

اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے۔ کہ ایک غلام ہے۔ اس میں کئی ساتھی ہیں۔ وہ آپس میں بڑی کشمکش رکھتے ہیں۔ اور ایک غلام

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۚ وَهُوَ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَ

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی کھیل اور تماشائے اور زینت اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا۔ اور ایک دوسرے سے

تَكَارُفٌ ۚ وَالْآمَاطُ ۚ وَلَا تَكُنْ مِثْلَ خَبِيثٍ أَحَبَّ إِلَيْكَ الْكَفَّارُ تَبَّاتُهُ

بڑھ کر مال اور اولاد کا خواہشمند ہونا ہے۔ (اس کی مثال) مینہ کی سی مثال ہے کاشتکار کھیتی کو دیکھ کر خوشیاں کرنے لگتے

ثُمَّ يَهْجُرُهُمْ قَبْرُهُ ۚ فَمَا لَهُمْ مُمْسِكًا ۚ تَكُونُ خُطَا ۚ وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

ہیں۔ پھر وہ ایک کرشمہ ہو جاتی ہے۔ تو اس کو دیکھتا ہے کہ پہلی پرگنی ہے پھر روندن میں آجاتی ہے۔ اور آخرت میں

سُخْرٍ يَدُّ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۚ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

عذاب سخت اور خدا کی طرف سے معافی اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی دھوکے کی

الْغُرُورِ ۚ

جنس ہے۔

كَمْثِلُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاتُوا بَالٍ أَمْرُهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان لوگوں کی سی مثال ہے جو ابھی ان سے ذرا پہلے اپنی شامت اعمال کا مزہ چکھ چکے ہیں۔ اور ان کو درد

أَلِيمٌ ۚ كَمْثِلُ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ الْفَرَقَ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

عذاب ہونا ہے۔ شیطان کی سی مثال ہے کہ وہ انسان کو کہتا ہے کہ کفر کر۔ پھر جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے

إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۚ فَكَانَ عَاقِبَتُهُمَا

مجھے تجھ سے کچھ واسطہ نہیں۔ میں تو جہان کے پروردگار اللہ سے ڈرتا ہوں۔ پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوتا ہے کہ

أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ۚ

دونوں دوزخ میں جائیں گے۔ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی سزا ہے سرکشوں کی۔

مَثَلُ الَّذِينَ خُمِلُوا الثَّوْمَةَ ثُمَّ لَمْ يُحْمِلُوا كَمَثَلِ الْحِمَارِ

جن لوگوں پر تورات لادی گئی۔ پھر وہ اس کو نہ اٹھا سکے۔ ان کی مثال گدھے کی سی مثال ہے جس

يَحْمِلُ أَثْقَالًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ

پرکھتا ہے بدیہی ہیں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلایا کرتے ہیں۔ ان کی بڑی مثال ہے۔

وَاَعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۖ اِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

کریم سے اور بخش دے ہیں۔ اور رحم کر ہم پر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے۔ تو غالب کر ہم کو کافر لوگوں پر۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اے رب ہمارے نہ پھیر ہمارے دل ہدایت کرنے کے بعد۔ اور ہمیں اپنے پاس سے دے ایک رحمت۔

رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ

کہ بے شک تو ہی دینے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار تو ایک دن جس میں شبہ ہی نہیں لوگوں کو اکٹھا

فِيهِ ۚ اِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ الْمُبْعَادَ ۝

کرتے گا۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کیا کرتا۔

رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں پس بخش دے ہمارے گناہ۔ اور بچاؤ ہم کو دوزخ کے عذاب سے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكِ الْمُلْكِ تُوْفِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تو لوں کہہ کہ اے خدا ملک کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی دے اور تو جس سے چاہے بادشاہی چھین

تَشَاءُ وَنُعْزِزُ مَنْ نَشَاءُ وَنُزِيلُ مَنْ نَشَاءُ ۚ هَـٰذَا فَتَنُكَ بِمَا تُكَلِّمُ عَلٰی

لے۔ اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جیسے چاہے ذلت دے۔ سب طرح کی خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُوْجِبُ الْبَيْلَ فِي الْمَآرِ وَتُوْجِبُ الْمَآرَ فِي الْبَيْلِ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رت کو گھٹا کر دن میں شامل کر دے۔ اور تو ہی دن کو رات

وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْتُقُ مَنْ تَشَاءُ

میں شامل کر دے۔ اور تو ہی بے جان سے جاندار اور تو ہی جاندار سے بے جان نکالے۔ اور تو ہی جس کو

بَغْيٍ حِسَابٍ ۝

چاہے بے حساب روزی دے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝

اے میرے پروردگار اپنی جناب سے مجھ کو نیک اولاد عنایت فرما۔ بے شک تو عاقل سننے والا ہے۔

رَبَّنَا اِنَّا اَنْزَلْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُتِبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار جو کتاب (تو نے اتاری)۔ اس پر ہم ایمان لائے۔ اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ تو ہم کو تصدیق کرنے والوں

رَبَّنَا اَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَلَا تُرَاقِبْ اَمْرَنَا ۚ وَتَتَّبِعْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر۔ اور ہمارے کاموں میں جو ہم سے زیادتیاں ہو گئی ہیں۔ ان

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

سے درگزر فرما اور ہمارے پاؤں چلائے رکھ۔ اور کافر لوگوں پر ہمیں فتح دے۔

قرآن کریم کی دعائیں

۱. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝
 اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے۔ سب طرح کی تعریف غلامی کو ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔
۲. اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ
 نہایت رحم والا مہربان۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے
۳. نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
 ہیں۔ اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو سیدھا سارستہ دکھا۔ ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے
۴. عَلَیْهِمْ غَیْرُ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝
 فضل کیا۔ نہ ان کا جن پر غضب نازل ہوا۔ اور نہ گمراہوں کا۔
۵. رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا
 اے ہمارے پروردگار ہماری یہ (خدمت) قبول کر۔ بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ اے ہمارے
۶. مُسْلِمِیْنَ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ لَّكَ وَاٰمِرًا مِّنَّا یَسْكُنُ وَا
 پروردگار ہم کو اپنا فرماں بردار بنا۔ اور ہماری نسل میں ایک اُمت پیدا کر جو تیری فرماں بردار ہو۔ اور ہم کو
۷. ثَبَّ عَلَیْنَا بِرَأْسِكَ اَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِیْمُ ۝
 ہماری عبادت کے طریقے بنا۔ اور (ہمارے گناہوں سے) درگزر فرما۔ بے شک تو ہی بڑا درگزر کرنے والا مہربان ہے
۸. رَبَّنَا اِنْتَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَدْ آتٰنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
 اے رب ہمارے دے ہمیں دنیا میں بھلائی۔ اور آخرت میں بھلائی۔ اور سچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے
۹. رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ ۝
 اے رب ہمارے ڈال دے ہم پر صبر۔ اور جما جاے قدم۔ اور غالب کر ہم کو کافروں پر۔
۱۰. سَمِعْنَا وَاطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا
 اے ہمارے پروردگار ہم نے سنا اور تسلیم کیا۔ تیری ہی مغفرت اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
۱۱. اِنْ نَسِیْنَا اَوْ اَخْطَا نَا ۝ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی
 اے ہمارے پروردگار نہ پکڑا ہم کو اگر بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے رب ہمارے نہ رکھ ہم پر بوجھ ہماری جیسا
۱۲. الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۝ وَاعْفُ عَنَّا
 کر رکھا تھا ہم سے پہلے لوگوں پر۔ اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے وہ چیز جس کی طاقت ہم کو نہیں۔ اور درگزر

۱۴۳ لا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ○

اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھ کو یہ ہی حکم دیا گیا ہے۔ اور میں اس کا سب سے پہلا فرمان بردار ہوں۔

۱۴۴ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

اے رب ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی۔ اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا۔ اور ہم پر رحم نہ کرے گا۔ تو ہم برباد ہو جائیں گے

۱۴۵ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

اے رب ہمارے ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کر۔

۱۴۶ وَسِعَ كُلُّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ○ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا

ہمارا پروردگار علم کے رو سے سب چیزوں پر حاوی ہے۔ ہمارا بھروسہ اللہ ہی پر ہے۔ اے ہمارے پروردگار

۱۴۷ بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ○

ہم ہیں اور ہماری قوم میں حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔

۱۴۸ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِمِينَ ○

اے رب ہمارے ہم پر صبر ڈال دے۔ اور مسلمان کی حالت میں موت دے۔

۱۴۹ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِإِخْوَتِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ○

اے میرے پروردگار میرے بھائی کا (قصور) معاف فرما۔ اور ہم کو اپنی رحمت میں لے لے۔ اور تو ہم پر رحمتوں

۱۵۰ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ○ وَكُنْ

تو ہی ہمارا مددگار ہے پس بخش دے ہم کو۔ اور رحم کر ہم پر۔ اور تو سب سے اچھا بخشنے والا ہے۔ اور اس دنیا

۱۵۱ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ إِنْ هَذَا نَاكِيكَ ○

اور آخرت کی بہتری ہمارے نام لکھ دے۔ ہم تیری ہی طاعت رجوع ہوئے۔

۱۵۲ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

مجھ کو خدا بس کرنا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہیں اسی پر بھروسہ لگتا ہوں اور وہ ہی عرش عظیم کا مالک

۱۵۳ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَبِحَسْبِكَ رَحْمَتِكَ مِن

اے رب ہمارے نہ کیجو۔ ہمیں ستم کش ظالم لوگوں کا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر

۱۵۴ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ○

لوگوں سے بچا لے۔

۱۵۵ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي

اے میرے پروردگار میں تیری ہی پناہ مانگتا ہوں۔ کہ جس چیز کا علم مجھ کو نہیں ہے اس کی تجھ سے درخواست کروں۔ اور

۱۵۶ وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ○

اگر تو میرا (قصور) معاف نہیں فرمائے گا۔ اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا۔ تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

۱۷۶ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۝

ہم کو اللہ کافی ہے۔ اور وہ بہترین کھڑا ساز ہے۔

۱۷۷ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

اے رب ہمارے تو نے جہنم نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے میں بچا ہمیں دوزخ کے عذاب سے۔

۱۷۸ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ مَتَّخِجِلِ النَّارِ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ

لے رب ہمارے تو جسے دوزخ میں ڈالے تو ضرور اسے رسوا کر دیا۔ اور سیاہ کاروں کا کوئی ساتھی نہیں۔

۱۷۹ رَبَّنَا إِنَّمَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُبَادِدُنَا دِىَ الْيَمِينِ ۝

اے رب ہمارے ہم نے ایک بھانسنے کو ایمان کے لئے بھارتے سنا۔ کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ۔ سو ہم

پریت کم فامنا سر بننا فاعف عننا ذنوبنا و كفر عننا سيئاتنا و توفنا

ایمان لے آئے۔ اے رب ہمارے اب ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہماری برائیوں کو ہم سے اتار دے۔ اور ہملا

مع الابرار ۝ ۱۸۰ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا نَخْزِيكَ

نیکوں کے ساتھ قائم کر۔ اے رب ہمارے دے ہمیں جو اپنے رسولوں کی معرفت تو نے ہم سے وعدہ کیا۔ اور

يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ہیں قیامت کے دن رسوا نہ کر۔ کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۱۸۱ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْفَرِيقِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۝ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ

اے ہمارے پروردگار ہم کو اس بستی سے نکال یہاں کے رہنے والے ظالم کہہ رہے ہیں۔ اور اپنی طرف سے

لَدُنْكَ وَلِيًّا ۝ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنا۔

۱۸۲ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَإِنِّي فَاقِرٌ بِبَيْنَا وَبَيْنَ الْفَاسِقِينَ ۝

اے میرے پروردگار اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا اور کوئی میرے بس کا نہیں ہے۔ تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں

رَبَّنَا آمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝

اے ہمارے پروردگار ہم تو ایمان لے آئے تو ہم کو تصدیق کرنے والوں کے ساتھ لکھ رکھ۔

۱۸۳ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے ایک خوان اتار جو ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں اور پچھلوں سب کے

وَالْآخِرِينَ ۝ وَأَمْرُ رَبِّنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝

لئے عید قرار پائے۔ اور میری طرف سے نشانی۔ اور ہم کو روزی دے۔ اور تو سب روزی دینے والوں میں بہتر ہے۔

۱۸۴ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

۴۱ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ○

اے رب میرے نہ چھوڑ مجھے اکیلا۔ اور تو سب سے اچھا وارث ہے۔

۴۲ رَبِّ احْكُم بِالْحَقِّ ○ وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ ○

اے میرے پروردگار حق کے ساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہم (مسلمانوں کا) پروردگار رحمن ہے جس سے ہم (ان باتوں پر جو ہم

۴۳ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلَ مُبَارَكًا ○ وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ○ ۴۴ جاتے ہو۔ مرد مانگتے ہیں۔

اے رب میرے اتار مجھے مبارک جگہ میں۔ اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

۴۵ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِي فِي الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○

تو اے میرے پروردگار مجھ کو ظالم لوگوں میں شامل نہ کر بیجو۔

۴۶ رَبِّ اعْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ ○ ۴۷ وَأَعُوذْ بِكَ رَبِّ

اے رب میرے میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطانوں کی چھیڑ سے۔ اور پناہ چاہتا ہوں تیری اے رب اس سے

أَنْ يُخْضِرُونَ ○

کہ وہ میرے پاس آئیں۔

۴۸ رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَالِّينَ ○ ۴۹ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بد بختی نے آدبا یا۔ اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو یہاں سے

وَمِنْهَا فَإِنْ عُدْنَا فَإِنَّا ظَالِمُونَ ○

نکال۔ بے شک پھر اگر ہم دوبارہ ایسا کریں تو ہم بے شک قصور وار ہیں۔

۵۰ رَبَّنَا آمَنَّا فَاخْفِزْ لَنَا وَارْحَمْنَا ○ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے تو بخش دے ہمیں۔ اور رحم کر ہم پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۵۱ رَبِّ الْخُفْرِ وَارْحَمِ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ○

اے رب میرے بخشدے مجھ کو اور رحم کر مجھ پر۔ اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔

۵۲ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○

اے رب ہمارے ٹال دے ہم سے دوزخ کا عذاب۔ اگر اس کا عذاب گلو گیر ہے۔

۵۳ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ○

بے شک وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ چاہے تھوڑی دیر رہو یا ہمیشہ کو۔

۵۴ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَنْزَالِكُمْ وَزِينَتِكُمْ آيَاتٍ ○ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ

اے رب ہمارے ہماری بیبیوں اور اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک دے۔ اور کر دے

إِمَامًا ○

ہمیں ہمیں گاروں کا پیشوا۔

۱۴۶ قَا طَرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلٰى فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ تَوَفَّيْ مُسْلِمًا

اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمینوں کے تو ہی ہے رفیق میرا دنیا اور آخرت میں۔ اٹھانا مجھ کو مسلمان

وَالْخَفِيَّ بِالْضَّرِاحَيْنِ ۝

اور شامل کرنا مجھے نیکوں کے ساتھ۔

۱۴۷ اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيعُ الدُّعَا ۝ رَبِّ اجْعَلْنِىْ مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَرَبِّ

کچھ شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا سننے والا۔ اے رب میرے کر دے مجھے نماز درست رکھنے والا۔ اور میری

ذُرِّيَّتِىْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَا ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

نسل کو بھی۔ اے رب ہمارے اور میری دعا قبول کر۔ اے رب ہمارے بخش دے مجھ کو اور میرے ماں باپ

يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

کو اور تمام مومنین کو جس دن حساب قائم ہو۔

۱۴۸ رَبِّ الرَّحْمٰهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِىْ صَغِيرًا ۝

اے رب رحم کر میرے والدین پر جیسا انہوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔

۱۴۹ رَبِّ اَدْخِلْنِىْ مِنْ دَاخِلِ صَدَقِىْ ۚ اَخْرِجْنِىْ مِنْ خُرْبِىْ ۚ صَدَقِىْ وَاجْعَلْ لِّىْ

اے رب میرے داخل کر مجھے داخل کرنا سچائی کا۔ اور نکال مجھے نکالنا سچائی کا۔ اور میرے لئے اپنے

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ۝

پاس سے ایک مدد دینے والی قوت مہیا فرما۔

۱۵۰ رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةٌ وَهَبْنِىْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشْدًا ۝

اے رب ہمارے دے ہمیں اپنے پاس سے ایک رحمت اور ہمارے لئے کام میں درستى کا سامان کر دے۔

۱۵۱ رَبِّ اَنْفِثْ رِيْحِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِّىْ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

اے رب میرے کھول دے سینہ میرا۔ اور آسان کر ہم پر میرا کام۔ اور کھول دے گره میری زبان

مِّنْ لِّسَانِىْ ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِىْ ۝

کی۔ کہ میری بات کو لوگ سمجھیں۔

۱۵۲ رَبِّ رَزِّدْنِىْ عِلْمًا ۝

اے میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم نصیب کر۔

۱۵۳ اِنِّىْ مَسْنِيْ الْقُرْبَىْ ۚ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۝

کہ مجھ کو پیاری لگ گئی ہے۔ اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

۱۵۴ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ رَافِىْ كُنْتُ مِنَ الظَّٰلِمِيْنَ ۝

قیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے۔ میں نے ظلم کیا۔

الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُهُ مِنَ الْقَبْرِ وَيُحْيِي الْأَمْوَاتَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ
سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے۔ اور زمین کو اس کے مرے نیچے زندہ کرتا ہے۔ اور
كَذَلِكَ نُخْرِجُكَ

اسی طرح تم (میرے) کے بعد نکالے جاؤ گے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ

اے میرے پروردگار مجھ کو نیک (ایک نیک روح) عطا فرما۔

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ
بارخدا یا آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے۔ مجھے اور کھلے کے جاننے والے جن باتوں میں
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

تیرے بندے آپس میں اختلاف کر رہے ہیں۔ تو ہی ان کے جھگڑوں کو چمکائے گا۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

اے رب ہمارے محیط ہوا ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور علم۔ تو بخش دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی۔

سَبِيلِكَ وَقَرِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ عَدْنٍ الَّتِي

اور تیری راہ پر چلے۔ اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اب رب ہمارے اور داخل کر انہیں ہمیشہ رہنے

وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ

کی ہمتوں میں جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ اور ان کے آبا و اجداد کو اور ان کی بیبیوں کو۔ اور ان کی اولاد کو

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

میں سے (جو نیک ہو) ان کو۔ کیونکہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى

پاک ہے وہ جس نے ان چیزوں کو ہمارے بس میں کر دیا ہے اور ہم ایسے نہ تھے کہ ان کو قابو میں کر

رَبَّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

لیئے۔ اور بے شک ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَ

اے میرے پروردگار مجھ کو توفیق دے کہ جو احسانات تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں میں

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَهْلِلْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي لِي أَتَّبِعُكَ إِلَيْكَ وَ

تیرے ان احسانات کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو۔ اور میری اولاد میں

وَلِيَّيْنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نیک بختی پیدا کر۔ میں تیری طرف رجوع لاتا ہوں۔ اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں ہوں۔

۳۴ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْخِفْ لِي بِالْغُلَامِينَ ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن يَنْقَضَ إِلَيَّ سَلَمِي ۖ فَاجْعَلْ لِي لِسَانَ

اے میرے پروردگار مجھ کو سمجھ و فہم عطا فرما اور مجھ کو نیک بندوں میں شامل کر۔ اور آنے والی نسلوں میں میرا ذکر خیر

۳۵ صَدَّقَ فِي الْأَخْيَرِينَ ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن يَنْقَضَ إِلَيَّ سَلَمِي ۖ فَاجْعَلْ لِي لِسَانَ

جاری رکھ۔ اور آرام کا جو جنت کے وارثوں میں سے مجھ کو بھی وارث بنا۔

۳۶ وَلَا تَحْزَنْ لِي يَوْمَ يَبْعَثُونَ ۖ إِنِّي خَشِيتُ أَن يَنْقَضَ إِلَيَّ سَلَمِي ۖ فَاجْعَلْ لِي لِسَانَ

جب لوگ اٹھا کھڑے کئے جائیں گے۔ اُس دن مجھ کو رسوا نہ کیجیو۔ کہ اُس دن نہ مال ہی کام آئے گا اور نہ

۳۷ مَن آتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۖ

بے شک (کام آئی) گئے، مگر جو پاک دل لے کر خدا کے حضور میں حاضر ہوگا۔

۳۸ فَأَفْلَحَ بَنِيَّ وَبَنِيَّاهُمْ فَتَحًا وَبَنِيَّاهُمْ فَتَحًا وَبَنِيَّاهُمْ فَتَحًا وَبَنِيَّاهُمْ فَتَحًا وَبَنِيَّاهُمْ فَتَحًا

مجب میں اور ان لوگوں میں ایک قطعی فیصلہ کر دے۔ اور مجھ کو اور ایمان والوں کو جو میرے ساتھ ہیں بچالے۔

۳۹ رَبِّ بَخِّشْ لِي وَأَهْلِي مِمَّا يَعْمَلُونَ ۖ

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ (لوگ) کر رہے ہیں نجات دے

۴۰ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

اے رب میرے مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا۔ اس کا شکر کروں

۴۱ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ ۖ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اور ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے۔ اور داخل کر دے مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں۔

۴۲ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ۖ فَاعْفُ عَنِّي

اے رب میرے بے شک ظلم کیا میں نے اپنی جان پر۔ پس مجھ کو بخش دے۔

۴۳ رَبِّ بَخِّشْ لِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۖ

اے رب میرے نجات دے مجھ کو ظالم لوگوں سے۔

۴۴ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَكْرَمْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۖ

اے رب میرے میں اُس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

۴۵ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ۖ

اے رب میرے غالب کر مجھے مفسد لوگوں پر۔

۴۶ قَسْبَحْنُ لِلَّهِ حِينَ تَمُوتُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ۖ وَلَهُ الْحَمْدُ

پس جس وقت تم لوگوں کو شام ہو۔ اور جس وقت تم کو صبح ہو۔ اللہ کی پاکیزگی بیان کرو۔ اور آسمان اور زمین میں یہی

۴۷ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعِشْيَا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ۖ يُخْرِجُ

اللہ تعریف کے لائق ہے۔ اور تمہارے پہر اور جب تم لوگوں کو دیر ہو۔ وہ زندہ کو مرنے

۱۴۸ اَتَىٰ مَغْلُوْبًا فَانْتَصَرَ ۝

میں عاجز ہوں سواب تو ہی بدلے۔

۱۴۹ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۝

اے رب ہمارے بخشدے ہیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہم سے آگے رہے۔ اور نہ کہ

۱۵۰ رَبَّنَا عَلَّا لَلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ ۝

ہمارے دلوں میں کدورت ایمان والوں کے ساتھ۔ اے رب ہمارے تو بہت مہربان رحم والا ہے۔

۱۵۱ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

اے رب ہمارے تجھی پہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اے

۱۵۲ تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِرُحْمِ الْحَكِيمِ ۝

رب ہمارے نہ کہو ہمیں ستر کش کافروں کا۔ اور بخش دے ہیں اے رب ہمارے۔ کیونکہ تو ہی زبردست حکمت والا ہے

۱۵۳ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اے رب ہمارے کامل کر دے ہمیں ہمارا نور اور بخش دے ہیں۔ کیونکہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۵۴ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ ۝

اے رب بخش دے مجھے اور میرے ماں باپ کو۔ اور جو کوئی میرے گھر میں ایماندار ہو کر آئے۔ اور تمام ایماندار مردوں

۱۵۵ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَوَلا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارَكَ ۝

اور عورتوں کو۔ اور ایسا کر ظالموں کی تباہی بڑھتی چلی جائے۔

۱۵۶ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ ۱۰۰ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ ۱۰۰ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

کہہ کہ میں تمام مخلوقات کے شر سے صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔ اور اندھیری رات کے

۱۵۷ إِذَا وَقَبَ ۝ ۱۰۰ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ ۱۰۰ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

شر سے جب وہ پھا جائے۔ اور گندوں پر بھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور جو نسنے

۱۵۸ إِذَا أَحْسَدَ ۝

والے کے شر سے جب وہ ہونسنے لگے۔

۱۵۹ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ ۲۰ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ ۲۰ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝

کہہ کہ (شیطان) جو لوگوں کے دلوں میں دسو سے ڈالتا ہے۔ جنات اور آدمیوں کے۔ ان کے شر

۱۶۰ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ ۵۰ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِهَا

سے۔ میں لوگوں کے پردردگار۔ لوگوں کے بادشاہ۔ لوگوں کے معبود کی پناہ مانگتا ہوں۔

۱۶۱ النَّاسِ ۝ ۶۰ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

مطبوعہ گیلانی پریس لاہور
بابت تمام نظام الدین پرنٹر